www.novelsclubb.com
داستان
صبیرہ شاہ ویر
ناولز کلب
از قلم اریب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# داستانِ صبیرہ شاہ ویر

## از قلم

## اریبہ

www.novelsclubb.com

داستان صبیرہ شاہ ویراز قلم اریبہ

یہ کہانی ہے کسی کی شرارتوں کی

کسی کی محبت کی

کسی کے عشق کی

کسی کے جنون کی

چار بھائیوں کی اکلوتی بہن کی جو ایک شہزادے کو اپنا دل دے بیٹھی تھی

جسے حیات کا معتصم چاہیے تھا ❤️

www.novelsclubb.com

داستان صبیرہ شاہ ویر

ـــــــــقسط نمبر تینــــــــ

احمد میری بات غور سے سنو!! تم مجھے بتاؤ کہ حملہ آور تم پر حملہ کرنے آیا تھا یا صبیرہ پر شاہ ویر حملہ آور تو صبیرہ پر ہی حملہ کرنا چاہتا تھا لیکن میں اسے گاڑی میں بیٹھا کر باہر آگیا اور پھر حملہ آور نے مجھ پر حملہ شروع کیا اسلیے کے میں سائیڈ پہ ہو اور وہ صبیرہ پر اٹیک کرے لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے مجھے بھی کوئ نقصان نہی ہوا اور میں بچ گیا اور صبیرہ کو وہ نقصان نہی پہنچا پایے گارڈ بروقت پہنچ کر بچا لیا نے۔۔۔ خیر چلو جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا اب تم `رام کرو اور صبیرہ کی ٹینشن نہ لو میں اسے پروٹیکٹ کرونگا اور آج سے وہ جدھر بھی جائے گی میں ساتھ لے جاوگا۔۔۔ تم پریشان مت ہو۔۔۔۔

شکریہ جناب

شاہ ویر احمد کے کان کے قریب سرگوشی کرتا ہے اور بولتا ہے زمہ داری میری بھی ہے اسلیے کوئ شکریہ نہی سااا۔۔۔ ابھی شاہ ویر کچھ بولنے ہی والا ہوتا ہے کے احمد ششششش کر کے اسے خاموش کروا دیتا ہے۔۔۔۔۔۔ اوکے جناب خاموش اب میں چلتا ہو صبیرہ باہر ویٹ کر رہی ہو گی خیال رکھنا اپنا۔۔ ارسم اور صارم دونوں ادھر ہی ہے آتے ہی ہو گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ حافظ۔۔۔

شاہ ویر چل کر باہر جاتا ہے اور صبیرہ کے پاس جاتا ہے جو بینچ پر بیٹھی اسی کے انتظار میں ہوتی ایک پل تو شاہ ویر کو لگا جیسے دنیا ہی رک گئی ہو وہ آنکھوں میں سرخی لیے چہرے پہ نقاب لیے کچھ پل کے لیے تو واقعی وہ شاہ ویر کو ساکت کر گئی شاہ ویر کو اگر برسوں بھی ایسے کھڑا رکھا جائے کے تم کھڑے رہ کر صبیرہ کو دیکھتے رہو تو وہ اس خوبصورت منظر کو برسوں کھڑا رہ کر دیکھ سکتا تھا ۔۔۔ابھی وہ خیال میں ہی گم ہوتا ہے کہ ارسم اسکے پاس آکر چٹکی بجاتا ہے اور اسے بولتا ہے بھائی پتا ہے ہمیں نہ یوں بھرے ہسپتال میں اسے دیکھ ہمیں پتا ہے وہ تیری ہے لیکن اگر ارتضٰی کو پتا چلا نہ تو تیری خیر نہیں۔۔۔ارسم کی اس بات پر شاہ ویر قہقہ لگا کر ہنستا ہے اور وہ چل دیتا ہے ۔۔۔ارے صبیرہ کدھر گئی ابھی تو ادھر ہی تھی وہ جو اسکے خیالوں میں گم صم کھڑا تھا وہ اسے یوں ہی چھوڑ کر پارکنگ ایریا کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

شاہ ویر تیزی سے بھاگ کر پارکنگ کی طرف جاتا ہے جہاں صبیرہ اسے ہاتھ سے اشارہ کر رہی ہوتی ہے کے دروازے کھولو۔۔۔وہ بھاگ کر دروازے کھولتا ہے اور بولتا ہے سوری میں لیٹ ہو گیا۔۔۔

کوئی بات نہی اب گھر چلے۔۔جی ضرور۔۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبیرہ کوئی بات کرے آپ تو خاموش ہی ہو گئی ہے احمد والے حادثے کے بعد حالانکہ احمد تو چپ نہی ہوا وہ تو بولتا ہی رہتا ہے طوطے کی طرح ٹے ٹے کرتا رہتا اسکی بات پر صبیرہ نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی۔۔۔۔چلے شکر ہے آپ مسکرائی تو۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ باتیں کر رہے ہوتے ہے شاہ ویر کے موبائل پہ کسی ان نون نمبر سے کال آتی ہے وہ کال پک کرتا ہے اور دوسری جانب اور کوئی نہی نورین ہوتی ہے شاہ ویر اسکی آواز پہچان کر موبائل سپیکر پر ڈالتا ہے اور صبیرہ بھی سن رہی ہوتی ہے جس پر نورین بولتی ہے کے شاہ ویر `پ سن رہے ہے میں آپ سے بات کر رہی ہوں اسکی بات سن کر شاہ ویر نا چاہتے ہوئے بھی جی بول دیتا ہے اور نورین بولتی ہے کے مجھے ایک ٹاپک سمجھ نہی آ رہا سر ارحان نے جو دیا تھا کیا آپ مجھے وہ ٹاپک سمجھا سکتے ہے اسکی یہ بات سن کر صبیرہ آنکھیں گھماتی ہے شاہ ویر کو دیکھ کر اور شاہ ویر بس ٹھنڈی آہ بھر کر رہ جاتا ہے۔۔۔وہ نورین کو بولتا ہے میں مصروف ہو آپ ارمان سے بولے وہ آپکو سمجھا دے گا اور کال بند کر دیتا ہے جبکہ صبیرہ غصہ ہو کے بیٹھ جاتی ہے ارے صبیرہ بات تو سنے میں نے اسکا دوسرا نمبر بلاک کیا ہے اور اس نے آج نیوز نمبر سے کال کی میں کیا کرتا ۔۔۔دیکھے آپکو تسلی دینے کے لیے میں نے فون سپیکر پر ڈالا تا کہ آپکو پتا ہو میں کیسا ہوا اور میں


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپکے ساتھ کتنا مخلص ہو۔۔۔ لیکن میں کیا بولو آپکو مجھ پہ یقین نہی ہے۔۔۔۔ خیر چھوڑے
۔۔۔۔۔۔

شاہ ویر نے غصے سے گاڑی سٹارٹ کی اور بغیر بات کیے گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی۔۔۔

کچھ دیر بعد صبیرہ نے شاہ ویر کو مخاطب کیا۔۔۔ آئی ایم سوری میں اوور ریکٹ کر گئی مجھے بات سننی چاہیے تھی تمہاری۔۔۔۔۔ شاہ ویر بغیر تاثر لیے سنتا رہا بولا کچھ نہی۔۔۔۔۔۔ لیکن پلیز شاہ ویر ایسے مت بولے مجھے آپ پہ ٹرسٹ کرنا چاہیے تھا۔۔۔ نہی نہی صبیرہ میں تو ہوہی پاگل میں تو جھوٹا ہو پلیز ٹرسٹ کی تو بات ہی مت کرے آپ۔۔۔ شاہ ویر۔۔۔ پلیز صبیرہ بس کرے اب میں آپ سے کتنی محبت کرتا اس بات کا آپکو اندازہ نہیں ہے صبیرہ اور ناں ہی کبھی ہو گا ۔۔۔۔ مجھ سے زیادہ مخلص آپکے ساتھ کوئی نہی یہاں تک کہ آپ خود بھی نہی۔۔۔۔

اسکی یہ باتیں سن کر صبیرہ رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔ ارے پلیز صبیرہ آپ روئے مت اسکو روتا دیکھ شاہ ویر اپنا غصہ بھول جاتا ہے۔۔۔ اور زور سے سٹیر نگ پہ ہاتھ مارتا ہے اور بولتا ہے کہ ایک تو بندہ غصہ بھی نہی کر سکتا۔۔۔۔۔ جبکہ صبیرہ ابھی بھی سر نیچے کیے رونے کا شغل فرما رہی ہوتی ہے۔۔۔۔ پلیز صبیرہ چپ ہو جائے آپکہ رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے پلیز صبیرہ اور اب آپ گھر جائیے اور وہاں میں نے نورین کو بلاک کر دیا ہے اور نمبر بھی چینج کر و گا واپسی پر اور

www.novelsclubb.com

آپچو ٹیکسٹ کر دو نگا صبیرہ بغیر تاثر لیے بغیر کچھ بولے گھر چلی جاتی ہے۔۔۔ پیچھے شاہ ویر سٹیر نگ پہ سر گرا کر بولتا ہے آں یہ لڑکی مجھے پاگل کر دے گی میں کیا کرو۔۔

صبیرہ گھر میں داخل ہوتی سامنے مسز شیر ازی نظر آتی ہے اور وہ بھاگ کر انکے گلے لگ جاتی ہے ارے صبیرہ کیا ہوا ٹھیک ہو تم احمد کی ٹینشن مت لوں تم وہ ٹھیک ہے۔۔۔ وہ ماں سے الگ ہوتی ہے اور مسز شیر ازی بولتی ہے بیٹا ماہا کی کال آئی تھی لینڈ لائن پہ بول رہی تھی تم سے بات کرنی ہے تو تم کر لوں بات۔۔ اوکے مما میرا فون کمرے میں ہی رہ گیا تھا چلے میں جا کر دیکھتی ہو اوکے ۔۔۔۔

وہ کمرے میں جاتی ہے اور ماہا کو کال کرتی ہے اور اسکی بات سن کر صبیرہ خوشی سے پھولے نہیں سماتی اور اسے تیز تیز بس یہی بات بولتی ہے اوکے اوکے ہم آرہے ہیں صبیرہ بھاگ کر مسز شیر ازی کو آواز دی مما مما مما مما کدھر ہے آپ مما جلدی آئے تب مسز شیر ازی اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے لاونج میں داخل ہوتی ہے اور صبیرہ کو بولتی ہے بیٹا کیا ہو گیا اتنی آوازیں کیوں دی سب ٹھیک ہے ناں۔۔۔ ممااااا وہ مسز شیر ازی کے ہاتھ پکڑ کر گول گول گھماتی ہے اور بولتی ہے مما فائنلی ماہا مان گئی ہے وہ بول رہی ہے میں راضی ہوں مما بس اب چلے ہم انکو ڈیٹ دے آئے کیوں کہ احمی بھائی کے آنے کے بعد منگنی ہے۔۔۔ اوکے بیٹا ذرا صبر کر و میں مٹھائی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منگوالوں تمہارے باباور ارمان کو بلاؤ کہ چلے پھر اوکے مومی جلدی۔۔۔آپ ارمان بھائی کو کرے میں مسٹر شیرازی کو بلاتی ہوں۔۔۔مسز شیرازی مسکرا کر آگے بڑھ جاتی ہے اور تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ سلطان ہاؤس کہ باہر ہوتے ہے اور وہاں پہنچ کر صبیرہ ماہا کا پوچھ کر اسکے کمرے میں چلی جاتی ہے وہاں ماہا کریم کلر کے سوٹ میں ملبوس تیار ہو کہ بیٹھی ہوتی ہے تب ہی صبیرہ داخل ہوتی ہے اور ماہا کے گلے لگ جاتی ہے اور بولتی ہے تھینک یو ماہا بھی اتنی بڑی خوشی کے لے تھینک یو۔۔۔اچھا اب بس بھی کرو اور مجھے بتاؤ میں ٹھیک لگ رہی ہو ناں مطلب آنٹی کو پسند آجاؤ گی ناں میں۔۔۔ہاں ہاں میری جان بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔اب چلو صبیرہ ماہا کو لے کر نیچے آتی جہاں سب بڑے مٹھائی کھانے میں مصروف ہوتے ہے اور ایک دوسرے کو مبارک باد دینے میں مصروف ہوتے تب ہی مسز شیرازی ماہا کو ملتی ہے اور بولتی ہے میرے احمد کے لیے اس سے بہتر اور کوئی ہو ہی نہی سکتا۔۔۔ماشاءاللہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو ۔۔۔بات پکی ہو جانے کے بعد منگنی کی تاریخ طے ہوتی ہے اور مسز شیرازی بولتی ہے آپکو پتا ہے ارمان کے ساتھ ہی ہم احمد کی بھی منگنی کر رہے ہے تو احمد کی منگنی کی بھی وہی تاریخ ہے جو ارمان کی ہے تو اس اتوار کو منگنی ہے۔۔۔ارے بھابھی اس اتوار کو آج سوموار ہے اتنے کم وقت میں سب ارے بہن سب ہو جائے گا پریشان مت ہو اور ہاں ماہا کل ہمارے ساتھ چلنا شاپنگ کے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے ٹھیک ہے۔۔۔۔چلے اب ہمیں اجازت دے دولہے کو بھی اطلاع کرنی ہے اسکی بات پکی ہو گئی ہے۔۔۔کیا مطلب احمد کو نہی پتا ارے ہاہاہا نہی ناں ماہا کا فون آیا ہم سیدھا ادھر آگئے اب گھر جا کر اطلاع ملے گی اسے چلے اجازت دے۔۔اللہ حافظ۔۔۔جی اللہ حافظ۔۔۔۔۔

وہ لوگ گھر پہنچتے ہے جہاں نورین پریشان حال میں ٹہل رہی ہوتی ہے کیونکہ اسے مرزا کی طرف سے دھمکیاں مل رہی تھی کہ احمد بچ کیوں گیا اور میرے بندے انھوں نے پکڑ وا دیے یہ کیا طریقہ ہے ابھی وہ ان سب کی بارے میں سوچ رہی ہوتی ہے تب ہی وہ لوگ اندر داخل ہوتے ہے اور یہ نورین ایسے دیکھ کر پریشان ہو جاتی ہے۔۔۔تب ہی مسز شیرازی پوچھتی ہے بیٹا کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو۔۔۔نہ نہنی وہ ایک دم گھر خالی ہو گیا تو مس سوچ رہی تھی کے کدھر گئے سب۔۔۔۔ارے نورین اب پریشان ہونا چھوڑے اور یہ مٹھائی کھائے منہ میٹھا کرے۔۔۔مٹھائی کس خوشی میں۔۔اس خوشی میں کہ احمد بھائی کی بات پکی ہو گئی ہے وہ بھی میری دوست ماہا سے۔۔۔۔نورین کو مٹھائی کھاتے ہوئے کھانسی ہوتی ہے وہ کھانستے ہوئے پوچھتے ہے کہ ماہا اور صبیرہ جی جان سے اترا کر جواب دیتی ہے جی ماہا اور صبیرہ اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور نورین بھی باہر گارڈن میں چلی جاتی ہے۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادھر ہسپتال میں جب یہ خبر ارسم کو پتا چلتی ہے وہ مٹھائی لے کر احمد کے کمرے کی طرف جاتا ہے جہاں صارم اور حسن پہلے سے موجود ہوتے ہے۔۔وہ بھاگ کر دروازے کھولتا ہے اور اندر داخل ہوتا ہے۔۔ارے ارے بھائیوں مبارک ہو مبارک ہو مٹھائی کھاؤ مٹھائی وہ لڈو احمد کہ منہ میں ڈالتا ہے اور بولتا ہے مبارک ہو۔۔۔احمد حیرانگی لیے اس سے پوچھتا ہے بھئی ہوا کیا ہے کس چیز کی مبارک۔۔۔ارے واہ ہونے والے دولہے کو ہی نہی پتا کہ ہوا کیا ہے۔۔۔ہونے والا دولہا مطلب احمد کے ساتھ ساتھ حسن اور صارم بھی حیرانگی سے دیکھ رہے ہوتے ہے کہ کیا ہوا ۔۔۔ارے ارے منہ بند کرو پھر بتاتا ہو۔۔۔۔احمد صاحب کی بات پکی ہو گئی ہے اور اتوار کو منگنی ہے۔۔۔۔کیاااا حسن اور صارم دونوں بیک وقت چلاتے ہے اور احمد مارے صدمے کے کچھ بولتا ہی نہی ہے۔۔جیی ہاں۔۔ابھی مجھے آنٹی کی کال آئی وہ وہ بتا رہی تھی۔۔۔ارے احمد تجھے کیا ہوا۔۔۔مجھے لگتا ہے اس دنیا میں وہ واحد لڑکا میں ہی ہو جسکی بات بھی پکی ہو گئی اور اسے ہی نہی پتا یعنی دولہے کے ساتھ اتنی ناانصافی۔۔۔بیٹا جی جلدی سے ٹھیک کر گھر جائے ورنہ شادی کی بھی خبر ادھر ہی آے گی اور ہم نئی نویلی دلہن کو ہسپتال نہی لائے گ ئے۔۔۔ارے چھوڑو اس ناراض دولہے کو ہم تو ویرے دی ویڈنگ دا جشن منائے اور حسن نے گانا لگایا اور وہ تینوں ہسپتال کے کمرے کو سہی سرکس ہاؤس والی شکل دینے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔اسی دوران دو

www.novelsclubb.com

نرس ایک ساتھ اندر داخل ہوتی اور بولتی ہے کے یہ ہسپتال ہے تم لوگوں کے چاچا کا گھر نہی ہے بند کرو ہی سب کچھ جلدی صارم ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے اسکی او کے بند کر دیا ساتھ ہی وہ ارسم کو اشارہ کرتا ہے اور ارسم گانا لگاتا ہے آک بلیو ہے پانی پانی۔۔۔اور ایک نرس غصے سے بول کر باہر چلی جاتی ہے جبکہ دوسری ادھر ہی کھڑی رہتی ہے کیونکہ صارم چوہدری اسکا کرش تھا آفٹر آل اسکی ہر پوسٹ وہ لائیک کرتی تھی۔۔تب ہی صارم اسکے آگے اپناہاتھ کرتا ہے اور نرس تو جی جان کے ساتھ اپنا ہاتھ صارم کے ہاتھ میں دیتی ہے اور ادھر صارم ارسم کو بولتا ہے جانی میرا فیورٹ گانا لگاؤ یارا اتنی خوبصورت لڑکی ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔

تب ارسم گنا لگاتا ہے اور صارم نرس کے ساتھ ڈانس سٹیل لے رہا ہوتا ہے اور وہ تینوں پیچھے ہو کے تالیاں بجا رہے ہوتے ہیں۔۔

اک تو ہو میں ہو

اور سی سائیڈ پہ

صارم اور وہ بلکل کپل ڈانس کر رہے ہوتے ہے

پانی کا شور



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آ جا میری بانہوں میں

اب صارم کا ہاتھ نرس کی کمر پر ہوتا ہے اور نرس نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھا ہوتا ہے اور ایک ہاتھ دونوں نے ایک دوسرے کا پکڑا ہوتا ہے

Girl what uh waiting for

تجھکو میں لے کے چلو

فر پیری سی روٹ پہ

ہو جائیں گے ہم ٹلی میلی

بک کے شارٹ پہ

آج بلیو ہے

پانی پانی پانی پانی۔۔۔۔۔۔۔۔

اور دن بھی سنی سنی سنی۔۔۔۔۔۔

آخر میں صارم نے نرس کو گھمایا اور پھر ڈانس ختم کی اور باقی سب نے سہی ہوٹنگ کر کے تالیاں بجائی۔۔۔اوو تھینک یو تھینک یو میرے فینز ہے یہ سب۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر وہ سب ہی ہنس دیے صارم نے نرس کو دعوت دی احمد کی منگنی کی اور بولا کے مجھے میری ڈانس پارٹنر مل گئی نرس شرما کر باہر چلی جاتی ہے جبکہ پیچھے ارسم صارم اور احمد تینوں خوب ہنس رہے ہوتے ہے۔۔۔

ادھر ملک ولا کی طرف چلے تو شاہ ویر اپنی دادی کے کمرے میں انکی گود میں سر رکھ کر ان سے باتیں کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

ارے شاہ ویر بیٹا اس میں ناراض ہونے والی کونسی بات ہے وہ تم سے محبت کرتی ہے اسلیے وہ اتنا ریکٹ کر گئی اُسکو دکھ ہوتا ہے کہ وہ تم سے پیار کرتی ہے تو تم بھی اسے وقت دو صرف تم کیوں دوسری عورتوں سے باتیں کرواسے اس بات کا دکھ ہے بیٹا اور کچھ نہی۔۔۔اتے دادو میں نہی ہو ان سے ناراض میں ہو بھی نہی سکتا ناراض بس مجھے غصہ آگیا اور میں نے جھڑک دیا۔۔۔دادو آپکو نہی پتا وہ مجھ پہ جادو کرتی ہے میں اپنے آپکو اسکے سامنے بلکل بے بس محسوس کرتا ہو دادو میں اسے کچھ کہ نہیں سکتا میں اس سے ناراض بھی نہیں ہو سکتا وہ مجھ پہ جادو کرتی ہے دادو اب مجھے بہت برا لگ رہا ہے وہ میری وجہ سے پریشان ہوں گی میں کیا کرو۔۔

کال کرلوں میرے شہزادے اور پریشان مت ہوا کرو ناں اسے کیا کرو ورنہ میں بیاہ کر نہی لاؤ گی اسے اگر اب تنگ کیا تو۔۔۔

آہہہہہہ پتا نہی دادو آپ کب لائے گی انہیں۔۔۔۔لے آؤ گی بے صبرے

جاؤ کال کر کے پتا کر و وہ ٹھیک ہے کے نہی

او کے ے ے ے ے۔اور دادو اپنا فون دے میں نیو نمبر سیو کر دوں۔۔۔نیو کیوں؟؟.

اسی بات پہ تو لڑائی ہوئی تھی دادو اب راضی بھی تو کرنا ہے جاؤ جاؤ میرا بچہ

ابھی وہ دادو کے کمرے سے باہر نکلتا ہے تو مسز ملک ادھر ہی آ رہی ہوتی ہے ارے بیٹا آپ جی مما سب ٹھیک ہیمے ہے کیا ہاں وہ ابھی بھابھی کی کال ٓئی تھی کہ احمد کی بات پکی ہو گئی ہے اور اتوار کو منگنی ہے ارمان کی منگنی کے ساتھ۔۔او یہ تو بہت اچھا ہوا مما چلے میں شام تک جاؤ گا ادھر احمد بھی کل تک آ جائے گا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تم یاد سے جانا شام میں۔۔۔او کے مومی اب میں ریسٹ کر لوں او کے۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں آتا ہے اور صبیرہ کو کال کرتا ہے ادھر وہ دنیا جہاں سے بے خبر اپنے محبوب کی تصویر دیکھنے میں مگن ہوتی ہے اور اسکی دن والی باتیں یاد کر رہی ہوتی ہے۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تبھی اسکا موبائل بجتا ہے اور وہ ان نون نمبر دیکھ کر رکھ دیتی ہے پھر اچانک یاد آتا ہے کہ وہ تو شاہ ویر ہے۔۔۔وہ جیسے ہی نمبر ڈائل کرنے لگتی ہے تو پھر کال آجاتی ہے۔۔۔اور شاہ ویر سلام دیتا ہے لیکن صبیرہ سلام کا جواب نہیں دیتی۔۔۔ناراض ہے کیا آپ مجھ سے ؟

کوئ جواب نہیں۔۔

وہ موبائل کان سے ہٹا کر دیکھتا ہے کہ کال تو نہی کٹ گئ لیکن کال چل رہی ہوتی وہ پھر بولتا ہے

ہیلو

اور صبیرہ بس ہلکا سا کھانس دیتی ہے یعنی کے وہ موجود ہے کال پر شاہ ویر اسکے کھانسنے کی آواز سن کر مسکراتا اور بولتا ہے کہ میرا محبوب مجھ سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن وہ ناراضگی جتا رہا ہے اور بول کچھ نہیں رہا؟؟ کیا میں سہی بول رہا ہوں؟

وہ پھر سے کھانستی ہے اور شاہ ویر بولتا ہے کہ شاعر کہتے آپکو جو بھی تکلیف ہو بس آپ اپنے محبوب کا دیدار کرے اور اس سے بات کرے سب دور ہو جائے گا۔۔۔صبیرہ اسکی یہ بات سن کر ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دیتی ہے اور بولتی ہے کہ یہ کس شاعر نے فرمایا میں نے آج تک ایسے کسی شاعر کو نہی سنا اتنا بڑا نام ہے میرا شاہ ویر ملک کیا یہ نام کافی نہی ہے آپکے لیے؟؟اور



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکی اس بات پر صبیرہ زوردار قہقہہ لگا کر ہنستی ہے دوسری جانب وہ بھی ہنس رہا ہوتا ہے

۔۔۔کچھ دیر بعد صبیرہ بولتی ہے کے او کے میں جا رہی ہو امی کی طرف بعد میں ملاقات ہو گی

اللہ حافظ

۔۔۔۔۔

وہ کال بند کر کے نیچے جاتی ہے جہاں ارمان کھڑا ہوتا ہے اور ملازموں سے احمد کے کمرے کی صفائی کرواتا ہے۔۔ صبیرہ ارمان سے پوچھتی ہے بھائ۔۔ مسز شیرازی کدھر ہے ارمان اسکی بات پر گہرا مسکراتا ہے اور بولتا ہے باہر گارڈن میں۔۔ وہ باہر جاتی ہے اور بولتی ہے مسز شیرازی آپ کب شاپنگ پہ جائے گی میں نے کپڑے لینے ہے ناں۔۔ں بیٹا جی کل جائے گے ابھی میں صفائ کروالوں کیونکہ جمعہ اور ہفتہ کو ڈھولکی بھی رکھنی ہے ناں آپکے دونوں بھائیوں کی ۔۔۔اووووا ؤ مسز شیرازی ویری گڈ بیت مزا آ یگا۔۔۔۔۔جی بیٹا بس اللہ تعالیٰ خیر کرے آمین ۔۔۔۔اچھا نورین کو بھی بول دے وہ بھی کل تیار ہو جائے شاپنگ کے لیے اسے بھی لے جائے۔۔۔وہ جو خوشی خوشی اندر جا رہی ہوتی ہے اک دم اس بات پر دل جاتی ہے نو مما پلیز آپکو پتا ہے پھر کیوں کرتی ہے یہ سب او کے او کے نہی لے کر جاؤ گی جاؤ اور بھابھی کو دیکھو کیا کر رہی ہے اور باسل کو باہر مجھے دے جاؤ تم اور بھابھی ڈرائنگ روم کی صفائ کرواؤ سہی سے اور ہال بھی

ٹھیک ہے باقی میں اور ارمان کر رہے ہے اوکے مماجی۔۔۔۔وہ سیلوٹ مار کر اندر جاتی ہے اور پیچھے سے شاہ ویر ملک کی گاڑی اندر داخل ہوتی ہے وہ جا کر مسز شیرازی کو سلام کرتا ہے اور انکی مدد کرنے کا پوچھتا ہے نہی بیٹا میں یہ کام کر لوں گی تم ایسا کرو صبیرہ کو شاپنگ پہ لے جاؤ اور کل پھر میں نورین کو بھی ساتھ ہی لے جاؤ گی کیونکہ آگے بہت کام ہے۔۔۔اوکے آنٹی میں لے جاتا ہوں آپ انکو بولے تیار ہوں میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔اوکے بیٹا میں بولتی ہوں۔۔۔وہ اندر جاتی ہے جہاں صبیرہ اور ارمان دونوں احمد کے کمرے کے باہر کھڑے باسل کو رلا رہے ہوتے ہے ارے نکموں کیوں میرے بچے کو رلا رہے ہو۔۔۔باسل دادو کو دیکھ کر بولتا ہے دادو دادو تاتو مال تاتومال (دادو دادو چاچو مار چاچو مار) ادھر آؤ میرا بچہ ان دونوں کو میں ماروں گی۔۔۔آؤ دادو پاس ۔۔۔اور صبیرہ بیٹے آپ تیار ہو اور شاپنگ پہ جائے۔۔۔۔ابھی مما۔۔۔۔ہاں ناں بیٹا شاہ ویر باہر کھڑا ہے جلدی جائے آپ اوکے مومی۔۔۔۔وہ عبایہ کر کے باہر چلی جاتی ہے اور شاہ ویر اسکو آتا دیکھ ایک ہاتھ سے سلام کرتا ہے وہ مسکرا کر سر ہلا کر جواب دیتی ہے۔۔اور شاہ ویر اسکے لیے دروازے کھولتا ہے وہ اندر بیٹھتی ہے اور شاہ ویر آ کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا ہے اب وہ دونوں شاپنگ کے لیے روانہ ہو رہے ہوتے ہیں

کچھ لے گی آپ؟؟ نہی۔ابھی شاپنگ تو کر لوں بعد میں دیکھو گی کیا لینا ہے۔۔۔اوو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے بڑی تیز نکلی ہے آپ چھپکے چھپکے بھائی کی بات پکی کر دی پتا بھی نہی چلا۔۔بس اب تو ہو گئی ہے ناں۔۔۔

اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپکا۔۔۔

میں میرا کیا خیال ہو گا کیوں آپ کیوں پوچھ رہے ہے۔۔۔شادی کے بارے میں۔۔۔جب مما بابا کو لگے گا تب کر دے گے آپکو کیا مسلہ ہے۔۔۔

مجھے مسلہ یہ ہے کے اگر اور دیر ہوئی تو آپکو کوئی اور ناں لے جائے ناں مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے اپنی محبت کو ایسے میں کسی اور کا ہونے دوں۔۔۔آپ اجازت دے مجھے میں امی اور بابا کو بھیج دوں گا اور بات پکی ہو جائیگی۔۔۔۔ارے آپ شروع سے ہی اتنے بد تمیز ہے یاں ابھی ہوئے ہے؟

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔صبیرہ کی یہ بات سن کر شاہ ویر کا قہقہ گونجتا ہے۔۔۔نہی نہی میں تو شریف آدمی ہو الحمدللہ۔۔۔شریف وہ بھی آپ۔۔۔چلے بس کرے اور اترے ہم پہنچ گۓ ہے اور چلے۔۔۔جی جناب چلے۔۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں شاپنگ مال کے اندر داخل ہوتے ہیں اور کپڑے پسند کرتے ہے شاہ ویر ایک بلیو کلر کا ڈریس نکالتا ہے وہ بلیو کلر کا سادہ کھلا لانگ فراک ہوتا ہے اور اس پر کام دار ڈوپٹہ ہوتا ہے شاہ ویر وہ ڈریس اٹھا کر اسکی طرف آتا ہے اور بولتا ہے کیسا ہے اچھا ہے جائے ٹرائے کر آئے اوکے وہ ٹرائے کرنے چلی جاتی ہے اور شاہ ویر میلز والی سائیڈ جا کر اپنے لیے بھی بلیو کلر کا کرتا پسند کرتا ہے اور جلدی سے پیک کروا کر واپس آجاتا ہے ابھی وہ آکر بیٹھتا ہے اور صبیرہ باہر آتی دکھائی دیتی اس پہ یہ رنگ بہت جچ رہا ہوتا ہے وہ اسے دیکھتے ہی بے ساختہ دل میں ماشاءاللہ بولتا ہے اور وہ آکر پوچھتی ہے کیسے ہے کپڑے؟؟ بہت خوبصورت وہ گھمبیر لہجے میں جواب دیتا ہے

۔۔اوکے میں چینج کر کے آتی ہو۔۔۔۔۔

ابھی وہ اسکے خوابوں میں ہی گم ہوتا ہے تب ہی اسکے موبائل پہ کال آرہی ہے وہ چونک کر دیکھتا ہے اور کال اٹھا کر سلام کرتا ہے۔۔۔اسلام و علیکم سکندر انکل۔۔کیسے ہے آپ۔۔۔۔فون کے دوسری جانب سے آولز آتی ہے ارے بیٹا میں تو ٹھیک ہو اللہ کا شکر ہے

تم بتاؤ کیسے ہو طلہ کیسا ہے ارے انکل بھی بلکل ٹھیک ہے ہاں وہ احمد کا پتا چلا یہ کیا ہوا سب میں طلہ کو کال کر رہا ہوں اس نے اٹھائی نہی اسلیے تمھیں کی۔۔۔ارے ایسے ہی ایک ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور کچھ خاص نہی اب کافی بہتر ہے کل گھر آجائے گا ابھی منگنی ہے اسکی اور ارمان کی۔۔۔ہاں


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا وہ بتایا تھا طلہ نے انوائیٹ کیا تھا لیکن میں نہی آسکتا کچھ کام ہے اسلیے میری جگہ سالار اور امامہ دونوں آجائینگے۔۔۔۔طلہ کو بتادینا۔۔۔اگر اس نے کال اٹھائی تو میں خود معزرت کر لوں گا ابھی تمھیں بتا رہا ہوں ٹھیک ہے۔۔۔۔اوکے انکل جیسی آپکی مرضی لیکن طلہ انکل آپ سے ناراض ضرور ہوگے کیونکہ انکے بیٹے کی منگنی ہے اور انکے بیسٹ فرینڈ نہ ہو۔۔۔۔وہ تو بیٹا ٹھیک ہے لیکن اب میں کیا کرو۔۔۔ مجبوری ہے کام کے سلسلے میں جانا پڑ گیا۔۔۔۔سالار اور امامہ آے گے ناں دونوں۔۔۔۔جی ضرور انکل۔۔۔چلے سالار ہی سہی۔۔۔اچھا بیٹا اب رکھتا ہوں اللہ حافظ ۔۔۔جی انکل اللہ حافظ

ابھی وہ فون رکھتا ہے اور صبیرہ کو اپنے پیچھے دیکھ کر مسکراتا ہے اور وہ پوچھتی ہے کسکی کال تھی ۔۔۔۔ارے انکل سکندر کی تمہارے بابا کے بیسٹ فرینڈ ہے ناں وہ اچھا وہ نہی آرہے کیا ۔۔۔۔نہی لیکن سالار اور امامہ بھابھی دونوں آے گے۔۔۔واو سالار بھائی اور امامہ بھابھی۔۔۔ہاں آئو گارڈ بہت مزہ آیگا

ہاں ناں چلو گھر چلتے ہے اوکے۔۔۔۔

وہ شاپنگ کے بعد گھر آتے ہے اور نورین دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر بھڑک ہی اٹھتی ہے اور ایک دم ایکٹنگ کرتے ہوئے گرتی ہے لیکن بیچ میں ہی اسکا پاؤں مڑ جاتا ہے اور وہ ابھی تو ہی رہی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوتی ہے صبیرہ بھی اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اور شاہ ویر ارمان کے کمرے میں چلتا ہے اور وہ پیچھے سے صبیرہ کو ہی کوس رہی ہوتی ہے۔۔۔اس صبیرہ منحوس کی وجہ سے میرا پاؤں ٹوٹ گیا ۔۔۔تب ہی مسز شیرازی اندر داخل اسے یوں نیچے بیٹھا دیکھ کر بھاگ کر اسکے پاس آتی ہیں بیٹا کیا ہوا ایسے کیوں رو رہی ہو ارمان ارمان جلدی آؤ باہر مما کیا ہوا ہے ارے بیٹا نورین کو ہسپتال لے کر جانا ہے چلو کیا ہوا اب نیچے گری ہے بیٹا پاؤں مڑ گیا ہے چلو جی مما آپ آئے میں گاڑی سٹارٹ کرتا ہوں اوکے جلدی۔۔۔۔وہ اسے لے کر ہسپتال اتے ہیں اور پاؤں پر پٹی کروا کر گھر آتے ہیں۔۔۔اب ہم چلتے ہیں ہسپتال کی طرف جہاں احمد کا ڈاکٹر آکر آخری چیک اپ کر رہے ہوتے ہے کیوں کہ پھر اسے چھٹی ہونے والی ہوتی ہے ابھی ڈاکٹر احمد کو چیک کر کے باہر جاتا ہے اسکی رپورٹ بنوانے تب ہی ہسپتال میں شاہ ویر اور ارمان داخل ہوتے ہے جو احمد کو لینے آئے ہوتے ہے وہ احمد کا سب سامان پیک کرتے ہے اور صارم احمد کو پکڑے یعنی اسکا ایک ہاتھ اپنے کندھے پہ ڈالے اسکو لے کر باہر جا رہا ہوتا ہے تب ہی ڈاکٹر اندر داخل ہوتا ہے اور صارم اپنا موبائل نکال کر بولتا ہے ارے ڈاکٹر ادھر آؤ ڈاکٹر پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے آؤ آ ئبر وآ چکا کر پوچھتا ہے کیا ہے ۔۔۔ابھے ڈاکٹر تو سن نہی رہا ادھر آ ویڈیو بنا میری میں اسکو پکڑ کر باہر لے کر جاؤ گا۔۔میں ڈاکٹر



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویڈیو بناؤ ہاں ناں اچھا چل لاسٹ کلپ میں تجھے بھی ایڈ کر دوں گا فے مس ہو جائے گا تو بھی میری بہت فین فالونگ ہے۔۔۔ ہائے اللہ سچی میں

ہاں ناں چل اب بنا۔۔۔ وہ اسکی ویڈیو بنا رہا ہوتا اور صارم بھرپور درانی کرتے ہوئے احمد کو لے کر باہر آتا ہے اور اس پر وہ لگاتا ہے

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا

درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ ہاں برای سے بچانا مجھکو

صارم یہ لگا کر ایڈٹ کرتا ہے اور احمد کو گاڑی میں بیٹھنے کے بعد وہ سب گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہے اور وہ گاڑی میں بیٹھ کر یہ ویڈیو اپ لوڈ کرتا ہے اور سب سے پہلے اسکی یہ ویڈیو ارسم اور شاہ ویر دکھتے ہیں دونوں کا ہنس ہنس کے برا حال ہوا ہوتا ہے اور احمد ان سے پوچھتا ہے بھئی کیا دیکھ لیا جو پاگل ہو گئے ہو۔۔۔ تب ارسم اسے ویڈیو دکھاتا ہے اور احمد تو صارم کو گالیاں دینا شروع کر دیتا ہے اور صارم بولتا ہے ابھے نا کر دیکھ اتنے لائیکس ملے ہے اوہو میرے فینز بڑھ گئے ہے ابھے بھاڑ میں جا تو اور تیرے کمینے فینز لعنتی آدمی تجھے میں بعد میں



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملوگا اور ارسم جو کہ ولاگ بناتا ہے وہ اپنے کیمرے میں یہ سب ریکارڈ کر رہا ہوتا ہے۔۔۔اسی اثنا میں وہ لڑتے جھگڑتے گھر پہنچتے ہے وہاں مسز شیرازی اور مسٹر شیرازی مسز ملک اور ہارون ملک صبیرہ باقی گھر کے ملازم پھول اٹھائے استقبال میں کھڑے ہوتے ہیں اور اسکا استقبال کرتے ہے ارسم اور صارم دونوں گانا گاتے ہوئے آتے ہے انکے درمیان میں احمد چل رہا ہوتا ہے اور وہ دونوں گانا گا رہے ہوتے ہے۔۔۔

ڈھولک میں تال ہے پائل میں چھن چھن

گونگٹ میں گوری ہے سہرے میں ساجن

جہاں بھی یہ جائے

بہارے ہی چھائے

یہ خوشیاں ہی پائے

میرے دل نے دعا دی ہے

میرے یار کی شادی ہے

میرے یار کی شادی ہے

www.novelsclubb.com

ہوووووو۔گانے کے بعد صارم خود ہی ہوٹنگ کرتا ہے اور پھر سب اندر ہال میں داخل ہوتے ہے شاہ ویر ارسم صارم ارمان سب احمد کے کمرے میں چلے جاتے ہے اور باہر ہال میں احد اسکی بیوی صبیرہ اور مسٹر اینڈ مسز شیرازی رہ۔جاتے ہے وہ سب بیٹھ کر باتیں کررہے ہوتے ہے تب ہی صبیرہ بولتی ہے بابا آپکو سکندر انکل کال کررہے تھے آپ نے انکی کال کیوں نہی اٹھای پھر انہوں نے شاہ ویر کو کال کی اور بتایا کہ وہ منگنی پہ نہی آسکے گے اسلیے سالار اور امامہ بھابھی آے گے ہاں بیٹا ہوگی ہے میری بات ان سے۔۔۔آپ بتاؤ شاپنگ کر آئ ہو جی بابا میں کر آئ ہو یہ بتادے کل نقاب لوں۔۔۔یا نہی۔۔۔صبیرہ کیا اب تم اپنے بھائ کی منگنی والے دن بھی نقاب لو گی صرف گھر والے ہی ہوگے بیٹے مت لے میں نے آپکو باہر جاتے ہوئے نقاب لینے کا بولا ہے گھر میں نہی کوئ بات نہی آپ بس انجوائے کرے۔۔اوکے بابا۔۔۔ابھی انکی باتیں ختم ہوتی ہے تب ہی احد بولتا ہے کے بابا منگنی کدھر کرے گے کچھ بتائے تاجے بکنگ کرواؤں ارے بکنگ کی کیا ضرورت ہے تب ہی پیچھے سے صارم آتا ہے اور بولتا ہے انکل میرا فارم ہاؤس جو ہے ادھر کرے گے منگنی۔۔ہاں بلکل ٹھیک چلے بابا یہ مسلہ تو حل ہوا ہاں چلے انکل کل میں اور احد



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی جاکر صفائی وغیرہ کروا آے گے اور لائٹنگ بھی کروا آئے گے ہاں بیٹا یہ کام دیکھ لینا میں ذرا مہمانوں کی لسٹ تیار کرواؤ

اوکےےےے انکل بے فکر ہو جائے آپ۔۔۔

وہ سب کمرے میں چلے جاتے ہے تب ہی مسز شیرازی صبیرہ کو بولتی ہے بیٹا ماہا کو کال کر کے بتا دینا کل تیار رہے ہم شاپنگ پہ جائے گی اوکے مومی۔۔۔۔

منگنی کو صرف تین دن رہتے ہے اور آج کے دن صبح صبح مسز شیرازی اور ماہا شاپنگ کے لیے جاتی ہے صبیرہ تھوڑی دیر بعد نیچے آتی ہے اور کچن میں کھڑی اپنی بھابھی رانیہ کو بولتی ہے بھابھی ناشتہ۔۔۔اوکے دیتی ہو دیکھ آو نورین جاگیر ہے یا نہی۔۔نورین کیوں وہ شاپنگ پہ نہی گئی مما کے ساتھ نہی جی اسکا پاؤں مڑ گیا ہے وہ گھر پہ ہی ہے صبیرہ ٹرالی میں نورین کا ناشتہ لگا کر نوکرانی کو دیتی ہے کہ اسکے کمرے میں دے آو اور خود بابھی کی ہیلپ کرنے لگ جاتی ہے

۔۔۔بھابھی۔۔۔جی۔۔۔آپکو پتا ہے آج کتنے دنوں کے بعد میری صبح ہوئی۔۔۔ہاں جی پتا ہے آج تو آپکے احمد بھائی گھر آگئے اور آپکو اتنے دنوں کے بعد چاکلیٹ 🍫 ملی جی بھابھی میں بہت خوش ہو۔۔۔ابھی وہ ناشتہ کر کے ملازمہ کو لے کر باہر گارڈن کی طرف جاتی ہے صفائی کروانے تب ہی شاہ ویر اندر داخل ہوتا ہے ڈیکوریشن والوں کے ساتھ۔۔۔ارے جلدی جلدی سامان رکھو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور چلو ہال میں وہ انھیں ہال میں چھوڑ کر باہر آتا ہے تو صبیرہ حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔ کیا ہوا اتنی حیران کیوں ہے۔۔ فنکشن تو فارم ہاؤس پر ہے تو گھر پر ڈیکوریشن کیوں ۔۔۔ واللہ اس معصومیت پر کون ناں مر جائے مرشد۔۔۔۔ صبیرہ جی فنکشن تو فارم ہاؤس پر ہے لیکن ڈھولکی تو گھر ہے ناں اوہہہ جیبی۔۔۔ ابھی وہ کھڑا باتیں ہی کر رہا ہوتا ہے تب ہی احمد آواز لگاتا ہے ابھے آؤ شاہ ویر ادھر آو آیا۔۔ شاہ ویر بھاگ کر جاتا ہے ہال میں ارسم صارم احمد حسن تینوں موجود ہوتے ہے اور احمد کھڑا ہوتا ہے شاہ ویر بھی جا کر وہاں ان سب کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے ابھی وہ بیٹھتا ہے تب ہی ملازم پھوس کے کر آتا ہے سر یہ کدھر لگانے ہے۔۔ تم جاؤ ہم کرتے ہے احمد ملازم کو بھیج دیتا ہے اور ان سب کی طرف دیکھتا ہے وہ سب اپنے اپنے موبائل میں گم ہوتے ہے اور ارسم حسن کو کل کا ولاگ دکھا رہا ہوتا ہے باقی شاہ ویر اور صارم بھی مگن ہوتے ہے تب ہی شاہ ویر احمد کی طرف دیکھتا ہے اور بولتا ہے ہاں احمد ادھر سہی سی پھول لگا و یار جلدی کرو ٹائم نہی ہے وہ دیکھو اوپر بھی جگہ خالی پڑی ہے ہاں ہاں احمد جلدی کرو چلو یار ٹائم نہی ہے ابھے سالوں شادی میری ہے اور کام بھی نوکروں کی طرح میں ہی کر وارے احمد لگاؤ ناں احمد سٹول پر چڑھ کر پھول لگاتا ہے اور ساتھ ساتھ انکو جلی کٹی سنا رہا ہوتا ہے تم سب کی بھی شادی ہو گی ایک کام نہی کروگا میں کوئی کام نہی کروگا میں دولہا ہو اور مجھ سے ہی کام کروارہے ہو میں

بتاؤ گا تم سب کو ابھی وہ پیچھے دیکھتا ہے تو سب کھڑے ہو کر پھول لگا رہے ہوتے ہے کیونکہ سامنے سے طلہ صاحب آرہے ہوتے ہے ارے احمد تم کیوں کام کر رہے ہو۔ بابا میں۔۔ارے انکل کتنا منع کیا آپکے بیٹے کو پھر بھی کہتا ہے تم لوگ نکمے ہو میں خود ہی کروگا اب آپ ہی سمجھائے ناں۔۔شاہ ویر رررر۔۔جی احمد کوئی مسلہ ہے تم لوگ کرو کام میں ذرا باہر دیکھ لوں۔۔اوکے انکل۔۔۔طلہ صاحب کے جانے کے بعد احمد ان سب کو دیکھتا ہے۔۔ابھے کمینوں ۔لعنتیوں۔بے غیر توں۔۔کیاں نے کتے لوگ ہو تم کیسے مجھے خود کام پہ لگایا اور بابا کے سامنے شریف بن گے ہو اللہ تم لوگوں کو سمجھے۔۔۔

ہاناں احمد اب دیکھ انکل چلے گ ئے ہے ناں تو اب بھی تو ہی کام کرے گا اور ہم آرام۔۔۔چل حسن چائے منگواو کے سر۔۔۔وہ بیٹھ کر چائے پی رہے ہوتے ہے تب ہی مسز شیرازی آتی ہے اور احمد کو کام کرتے دیکھتی ہے احمد بیٹا تم کیوں اوپر لٹکے ہوئے ہو نیچے آو مما یہ سب ہے ہی کام چور مجھے خود ہی کرنے دے کل ان کی بھی شادی ہو گی میں بھی کام نہی آو گا۔۔۔چکو چلو آو تم ریسٹ کرو چھوڑ وانہیں میں ملازم کو بولتی ہو وہ کرے گا۔ ہنہ اب سے ہماری ناراضگی میں بات نہی کروگا تم لوگوں سے۔۔ارے احمد سن تو۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احمد غصے سے اندر چلا جاتا ہے اور وہ سب چائے پینے کے بعد تیز تیز سارا کام نپٹاٹے ہے اور تب تک شام ہونے کو آجاتی ہے۔۔ یہ سب فریش ہونے کی نیت سے واشروم میں گھس جاتے ہے

ادھر شاہ ویر کی دادی اسکی مما اور بابا اور دادا بھی پہنچ جاتے ہے پورے گھر میں رونق لگی ہوتی ہے آس پڑوس کی لڑکیاں ڈھولک سنبھال کر گانا گا رہی ہوتی ہے اور باقی سب انجوائے کر رہے ہوتے ہے۔۔ تب ہی شاہ ویر کی دادی بولتی ہے بیٹا صبیرہ بھائیوں کی شادی ہے ڈانس سانس کرو ۔۔۔ دادی رات میں کرے گے تھوڑی دیر سے ابھی وہ آپکے چیختے سارے ہمارے سٹیل کاپی کرلے گے۔۔۔ سمارٹ گرل۔۔۔ ابھی وہ بیٹھے ہی ہوتے ہے تب ہی کوئی لڑکی گھونگٹ میں اندر داخل ہوتی ہے اور اسکے پیچھے تین اور لڑکیاں گھونگٹ میں آرہی ہوتی ہے وہ بغیر کچھ بولے گانا گاتی ہے اور ڈانس شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسی نظر سے دیکھا اس ظالم نے چوک پر

ہم نے کلیجہ رکھ دیا چاقو کی نوک پر

ابھی وہ گھونگٹ والی لڑکی اپنے دونوں بازوؤں اوپر اٹھائے سٹیپ کر رہی ہوتی ہے

میرا چین وین سب اجڑا ظالم نظر ہٹا لے ×2

برباد ہورہے ہے.جی 2×

اب وہ لڑکی چکر کھا کر آگے کو گھومتی ہے اور باقی تین بھی اسکے پیچھے آجاتی ہے

تیرے اپنے شہر والے

ہو میری انگڑائی نہ ٹوٹے تو آجا میری انگڑائی ناں ٹوٹے تو آجاااا

اب وہ چاروں لڑکیاں پھر سے چکر کھا کر ڈانس کرتی ہے بلکہ ایک جیسے سٹیپ لے رہی ہوتی ہے

کجرارے کجرارے تیرے کالے کالے نینا

ابھی وہ چاروں لڑکیاں مزید ڈانس کرتی لیکن ایک لڑکی کا ڈوپٹہ کھلا اور نیچے گر گیا اور اسکا چہرہ بے نقاب ہو گیا اور وہ کوئی اور نہی ہماری جانی پہچانی شکل مسٹر صارم شاہ ہے۔۔تب ہی کوئی ڈیگ بند کرتا ہے اور باقی کے تین بھاگنے کے چکر میں ہوتے ہے لیکن صارم ان کے ڈوپٹے اتارتا ہے اور وہ ارسم شاہ ویر اور حسن تینوں ہوتے ہے۔۔۔۔سب کا ہنس ہنس کر برا حال ہوتا ہے تب ہی صارم لڑکیوں کی آواز میں بولتا ہے۔

باجی اے شادی والا کار اے یا فوتگی دا سیٹ اے۔۔وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر بات کر رہا ہوتا ہے۔۔کوئی ناچ گانا نہی کوئی رونق میلا نہی چلو گانا لگاؤ اور وچ آو میدان دے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔اسکی بات سن کر سب ہنسنا شروع کر دیتے ہے اس میں ہنسنے والی کوئی بات نہی آے اٹھے اور ڈانس کرے۔۔۔تب ہی سب سے پہلے شاہ ویر کی دادی اٹھتی ہے اور باقی سب کو بھی اٹھاتی ہے اور وہ سب مل کر ڈانس کرتے ہے۔۔۔

اسی پل سب ڈانس کرنے میں مگن تھے تب ہی کوئی آرام سے اوپر صبیرہ کے کمرے میں جاتا ہے اور اپنے لائے ہوئے خفیہ کیمرے اس کے کمرے میں لگا کر بڑی مہارت سے باہر آکر پھر سے ڈانس میں شامل ہو جاتا ہے اور کسی کو شک بھی نہی ہوتا۔۔۔۔وہ دونوں راتیں اسی طرح ہنسی مزاق میں گزری اور آج وہ دن آگیا تھا جسکا سب کو انتظار تھا۔۔۔آج احمد اور ارمان کی منگنی ہے ۔۔۔وہ سب جلدی جلدی تیار ہو کر فارم ہاؤس پر پہنچتے ہے اور صبیرہ ابھی بال بنوا رہی ہوتی ہے اس نے خوبصورت نیلے رنگ کا سادہ فراک پہنا ہوتا ہے اور اسکے اوپر کام دار ڈوپٹہ ہوتا ہے اس نے ڈوپٹہ اس طرح سے سیٹ کیا ہوتا ہے دونوں شانوں کو اچھی طرح لپیٹ کر سر کو بھی کور کیا ہوتا ہے اور بازوؤں پر سفید رنگ کی چوڑیاں پہنے آنکھیں آئی لائنر اور کاجل سے لبریز آنکھیں اور ہونٹوں پر گلابی رنگ کی لپ اسٹک وہ اس سادگی میں بھی کمال لگ رہی تھی وہ آج شاہ ویر کے حواسوں پر چڑھانے کی قسم کھا رکھی ہے۔۔۔ادھر رانیہ نے بھی بلیو کلر کی قمیض شلوار پہن کر ڈوپٹہ اوڑھا ہوتا ہے۔۔۔۔اے بیٹا کتنی دیر ہے جلدی کرو ادھر گیسٹ آرہے ہونگے

www.novelsclubb.com

۔۔۔ مما آپ جائے میں اور بھابھی حسن کے ساتھ آجائے گے۔۔۔اوکے جلدی آنا۔۔اوکے ممی۔۔۔۔وہ تیار ہو کے حسن کے ساتھ نکلتی ہے اور فارم ہاؤس میں پہنچتی ہے ادھر کافی سارے لوگ ہوتے ہے نورین ایک سائڈ پہ بیٹھی ہوتی ہے۔۔ابھی رانیہ کچھ گیسٹ سے ملنے جاتی ہے اور شاہ ویر صبیرہ کے پیچھے آکے کھڑا ہو جاتا ہے اس نے بھی نیلے رنگ کی قمیض شلوار پہنی ہوتی ہے اور بازوؤں کو حسب عادت کہنیوں تک موڑا ہوتا ہے اور کندھے پر سفید رنگ کی چادر ڈالے وہ بلا کا حسین لگ رہا ہوتا ہے۔۔ایک دم سے وہ صبیرہ کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا ہے صبیرہ ڈر کر پیچھے دیکھتی ہے۔۔۔ارے ڈرتی کیوں ہے آپ میں ہوں ریلیکس۔۔۔اوہ ۔۔۔آپ۔۔۔جی میں۔۔۔

چشمِ بد دور

چشمِ بد دور

بیت خوبصورت لگ رہی ہیں ماشاءاللہ اچھا میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں

**You know what**

**I'm so happy when I'm with you**

www.novelsclubb.com

I'm so lucky to have you by my side

Inshot

You mean everything to me

تھینکیو

شاہ ویر اسکی طرف سے بس تھینک یو سن کر ٹھنڈی آہ بھرتا ہے سچ میں بہت ہی ان رومانٹک ہیں آپ۔۔۔ خیر کوئی نہیں میری جنبش میں آئے گی تو آپ بھی بدل جائے گی۔۔۔

خیر چلے اب چلتے ہے آپکی بیسٹی پلس بھابھی آپکا ویٹ کر رہی ہے اوکے چلے وہ دونوں بلکل شہزادہ اور شہزادی لگ رہے ہوتے ہے یوں ایک ساتھ چلتے ان دونوں کو یوں ساتھ میں چلتا بہت سے لوگ دیکھ رہے تھے کچھ رشک کی نگاہ سے اور دور کہی کوئی ان سے بری طرح جیلس بھی ہو رہا تھا۔۔۔ اب وہ دونوں ماہا کے پاس پہنچتے ہے جو خوبصورت کام دار گلابی رنگ کا لباس پہنے بالوں کا اونچا جوڑا بنائے۔۔۔ بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہے اور اسکے ساتھ انوشے بھی بیٹھی ہوتی ہے اس نے بھی پیچ رنگ کا سوٹ پہنا ہوتا ہے اور بال رول کر کے ایک سائیڈ پر ڈالے ہوتے ہے بلاشبہ وہ دونوں بہت حسین لگ رہی ہوتے ہے۔۔۔ ماشاءاللہ ماشاءاللہ میری

دونوں بھابھیاں بہت حسین لگ رہی ہے۔۔میرے معصوم بھائی تو گئے آج۔۔۔ابھی وہ باتیں کر رہے ہوتے ہے تب ہی افراہ درانی آتی ہے۔۔۔۔اسلام و علیکم و علیکم السلام افراہ کیسی ہے آپ۔۔میں ہمیشہ کی طرح خوبصورت آپ بتائے کچھ اپنے بارے میں۔۔۔۔اہمم وہ تو ہے آپ خوبصورت ہے کوئی شک نہی۔۔۔ہم کیا بتائے بس کام ہی کام ہے ے۔۔۔چلے میں آگی ہوناں میں مدد کرواؤگی ضرور۔۔۔تب ہی حسن داخل ہوتا ہے اور بولتا ہے باہر آوادھر کیا کر رہے ہو۔۔۔ابھی وہ بولتا ہے تب ہی وہ افراہ درانی کو دیکھ کر چونکتا ہے۔۔اور اپنے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہے اسکی اس حرکت کو صبیرہ دیکھتی ہے اور ہمممم کر کے اسے آنکھوں میں اشارہ کرتی ہے۔۔۔باہر آجائے میں یہ بول رہا تھا۔۔جی بھائی آرہے ہے ۔۔۔چلو افراہ تم ادھر بیٹھو ہم آتے ہے ابھی وہ حسن کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھی تب ہی حسن تڑپ کر بولتا ہے یہ بھی باہر آجائے اندر کیا کریں گی۔۔۔جی جی حسن بیٹا وہ آجائے گی تم تو باہر آؤ ذرا میرے ساتھ۔۔۔۔اوکے۔۔پیچھے سب دبی دبی ہنسی ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔۔

شاہ ویر حسن کو لے کر باہر جاتا ہے اور حسن تو مارے شرم کے کچھ بول نہی پاتا کے یہ انجانے میں اس نے کیا کر دیا۔۔۔ارے حسن تو تو بھی بڑا چھپا رستم ہے بتایا بھی نہی کیا چکر ہے۔۔۔ارے کچھ نہیں شاہ ویر یار۔۔نا ناناں میرا بچہ سچ سچ بتاؤ کیا مسلہ ہے۔۔یار خاص کچھ نہیں بس میں ناں


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے پسند کرتا ہوں.. واہ حسن میاں واہ آپ پسند کرتے ہے اور ہمیں بتایا بھی نہی۔۔۔اچھا یہ سب کب ہوا کدھر ہوا۔۔۔یار آفس میں کام کرتی ہے اور کچھ خاص نہیں پھر ادھر ہی سب کچھ ہو گیا اچھا وہ بھی پسند کرتی ہے؟

ہاں پتا نہیں اسکی اور صبیرہ کی دوستی ہے ناں تو صبیرہ ہی پتا کروائے گی۔۔اہمم

ہاں شاہ ویر چلو میں بلانے آیا تھا سالار اور امامہ بھابھی آگۓ ہیں۔۔۔ چلو ان سے ملتے ہے۔۔ حسن شاہ ویر کو لے کر باہر جاتا ہے جہاں مسٹر طلہ کے ساتھ سالار اور امامہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں۔۔۔اسلام وعلیکم سالار کیسے ہو۔۔۔مہں ٹھیک الحمد للہ تم بتاؤ میں بھی فٹ۔۔اور بھابھی آپ کیسی ہے۔۔میں بھی ٹھیک ہو صبیرہ لوگ کدھر ہے امامہ کو ان کے پاس چھوڑ آو ادھر اکیلے کیا کرے گی۔۔۔سالار شاہ ویر کو دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔شاہ ویر اسکو جواب دیتا ہے۔۔ارے بس کر سالار یار نہی بور ہوتی بھابھی۔۔۔بس کیا کر ہر جگہ بس بھابھی کے پلو کے ساتھ۔۔۔ کہا کرو آخر کو محبت ہے میری۔۔۔آ لے چلتے ہے بابھی کو تو بھی مل آ صبیرہ سے ہاں ہاں چلو شاہ ویر انھیں لے کر برائڈل روم کی طرف جاتا ہے جہاں صبیرہ ماہا انوشے افراہ ہوتی ہے ۔۔۔اسلام وعلیکم سالار بھائ کیسے ہے آپ۔۔ مہں ٹھیک آپ بتائے۔۔میں بھی ٹھیک امامہ بھابھی کدھر ہے۔۔۔یہ ہے آپکی بھابھی۔۔ صبیرہ امامہ سے ملتی ہے اور سالار صبیرہ کو بولتا ہے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔ صبیرہ دھیان رکھنا بھابھی کا۔۔۔اوکے آپ جائیے ہم ہے یہاں

۔۔۔اوکے ے ے۔۔۔شاہ ویر لوگ سالار کو لے کر باہر چلے جاتے ہے۔۔ارے سالار کیا کر رہے ہو آجکل۔۔۔کچھ نہی بس بینک ہی۔۔۔ چلو ہم بھی کبھی تمہارے کسٹمر بنے گے۔۔ضرور ۔۔۔ویسے ہم بہت اچھی سروسز دیتے ہے سر آپ ضرور ہمارے بینک کی طرف آیئے گا ۔۔اوکے جی۔۔۔.اور بتاؤ زندگی کیسی گزر رہی۔۔ابھی وہ اس سے باتیں کر رہے ہوتے ہے تب ہی ویٹر سافٹ ڈرنک لے کر جاتا ہے اور سالار بولتا ہے ایک منٹ آکے بتاتا ہوں امامہ کو سافٹ ڈرنک دے آو۔۔وہ اٹھا کر امامہ کی طرف جاتا ہے۔۔۔اسکے واپس آنے تک شاہ ویر اور حسن نے اسے تنگ کرنے کا سوچ لیا ہوتا ہے۔۔۔۔ارے سالار تو تو بھی سہی پکا زن مرید ہے۔۔سالار اپنے کالر کو ہاتھ لگاتا ہے اور بولتا ہے۔۔۔بس کبھی غرور نہی کیا۔۔۔اچھا غرور بعد میں کرنا پہلے ہمیں بتا کے بیوی کو خوش کیسے رکھے۔۔۔بیوی کو خوش رکھنے کا سب سے پہلا طریقہ۔۔اسے مہنگا سے مہنگا گفٹ دوں پھر چاہے تمیں اس گفٹ کو خریدنے کے لیے اپنی پراپرٹی ہی کیوں ناں بیچنی پڑے۔۔۔ویسے سالار یہ اتنا خوبصورت مشورہ کس نے دیا پراپرٹی بیچنے کا۔۔۔ارے کیسی باتیں کر رہے ہو اپنی بیوی کو ہی تو خوش کرنا ہے۔۔۔دیکھو اب شاہ جہاں



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو اسنے بھی تو اپنی بیوی کی محبت میں تاج محل بنوایا۔۔۔ ہمم۔۔ چل بھی تو ہی خوش کر ہم ایسے ہی ٹھیک ہے۔۔۔۔

کتنی دیر تک فنکشن سٹارٹ ہو گا۔۔۔ ابھی کچھ دیر ہے کیوں سالار۔۔۔ وہ اصل میں کام ہے جلدی نکلنا ہے۔۔۔ بابا بھی نہی آئے تو میں نے سوچا حاضری لگوا آو۔۔۔

اچھا چلو میں انکل سے پوچھتا ہو۔۔۔

سالار اٹھ کر طلہ صاحب کے

پاس جاتا ہے اور بولتا ہے۔۔

انکل فنکشن میں ابھی کافی دیر ہے تو مجھے کام کے لیے نکلنا ہے معزرت کرتا ہوا اجازت چاہیے ۔۔تب تک شاہ ویر اور صبیرہ امامہ کو لیے باہر آتے ہے۔۔

ارے بیٹا کھانا ریڈی ہے کھا کر جاؤ۔۔ نہی انکل دیر ہو جائیگی اجازت دے آپ

اللہ حافظ بیٹا۔۔۔

جاؤ شاہ ویر گیٹ تک چھوڑ آو شاہ ویر انھیں باہر تک چھوڑنے جاتا ہے۔۔۔۔

صبیرہ بیٹے یہ پتا کرے احمد اور صارم ابھی تک کیوں نہی آئے او کے بابا۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبیرہ سائیڈ پہ جا کر احمد کو کال کرتی ہے اور کال صارم اٹھاتا ہے ہیلو۔۔۔بھائی کہاں ہے ابھی تک آئے کیوں نہی کیا ہوا سب خیریت ہے ناں۔۔۔جی خیریت ہے ابھی تمہارا بھائی میک اپ کروانے میں مصروف ہے وہ فارغ ہو گا تو ہم آتے ہے۔۔۔ایک منٹ میک اپ کروانے میں مطلب تم لوگ پارلر میں ہو؟ ہاں یار پارلر میں ہی میک اپ ہوتا ہے اور تو کسی بھی جگہ ہونے سے رہا۔۔۔جلدی گھر آ جاو بابا شور کر رہے ہے اوکے آتے ہے پندرہ منٹ تک۔۔۔

اوکے۔۔۔

وہ فون رکھ کر برائیڈل روم میں جاتی ہے جہاں دونوں دلہنوں کے ساتھ افراہ۔۔بازل۔عنایہ اور وشہ کھڑی ہوتے ہیں۔۔ارے وشی تم کب آئی ابھی ابھی تم نے تو انوائیٹ بھی نہی کیا وہ تو مجھے ماہا نے بلایا میں ناراض کیوں ناراض ہے بھی ماروگی میں میں نے اتنی کالز کی تم نے اٹھائی نہیں ابھی ماہا نے ہی بتایا کے تمہارا دوسرا نمبر ہے سازی نے بتایا تم آرہی ہو۔۔۔

ابھی وہ باتیں کر رہی ہوتی ہے تب ہی عمائزہ بیگم آتی ہے ارے بیٹا چلو باہر آو دونوں بے صبرے دولہے انتظار کر رہے ہے۔۔۔چلے مما آپ چلے ہم آئی۔۔۔چلو بھی عنایہ تم انوشے بھابھی کو لے کر آو تم اور میں انوشے بھابھی کو لے کر جاۓ گی اور وشی اور افراہ ماہا بھابھی کو۔۔اوکے باس


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔(میں تس توپتر و گا پھوپھو) میں کس کو پکڑو گا پھوپھو۔۔۔ماں صدقے تم اپنی کسی بھی چاچی کو پکڑلو سب تمہاری ہی ہے۔۔اسکے چاچو نے سناناں تو پکے یو جائینگے۔۔۔عنایہ کی بات پر سب ہنستی ہے۔۔چلو وہ سب سٹیج پر پہنچتی ہے تو دولہے بے صبری سے انتظار کر رہے ہوتے ہے۔۔۔تب ہی صارم انکے آگے آتا ہے اور ایک بازو رکھ کر بولتا ہے سٹاپ لیٹ آنے کا جرمانہ چاہیئے۔۔۔تب ہی وشہ کمر پر ہاتھ ٹکا کر آگے ہو کر بولتی ہے کونسا جرمانہ۔۔۔اگر اتنی ہی جرمانے کی ہے تو ہم واپس چلے جاتے ہے خود ہی منگنی کر لینا۔۔تب ہی ارمان میدان میں کودتا ہے ارے یہ تو مزاق ہے وشہ چلو آو آو۔۔دونوں دلہنوں کو سٹیج پر بیٹھایا جاتا ہے انکے ہونے والے شوہروں کے ساتھ۔۔پھر انگوٹھی پہنانے کی رسم کی جاتی ہے۔۔۔جس پر سب خوب ہوٹنگ کرتے ہے۔۔انگوٹھی پہنانے کے بعد دولہے دلہنوں کو اکیلا چھوڑ دیا جاتا ہے سٹیج پر۔۔۔ارمان انوشے کو بولتا ہے ماشاءاللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ۔۔ تھیکنیو۔۔۔

موسٹ ویلکم جی۔۔۔۔

ماہا بہت ہی خوبصورت دن ہے میری زندگی کا آج میں چاہتا ہوں آپ اپنی ساری زندگی میرے ساتھ بہت اچھے سے گزارے۔۔۔

میں پوری کوشش کروں گی انشاللہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

سٹیج سے نیچے اترے تو عنایہ اور ارسم دونوں ایک دوسرے سے بحث کرتے ہوئے نظر آتے ہے

۔۔تم ارسم کے بچے تمھیں کیا لگتا ہے میں سب بھول گی ہو نہی میں تمہارا منہ توڑ دوں گی اگر

اب تم میرے آس پاس بھی نظر آئے اووو میں تو ڈر گیا۔۔سیریسلی وہ سب ایک غلطی تھی

معاف کر دو یار مجھے تم سے بیت محبت ہے میں کیا کروں۔۔۔اب مجھ سے یہ جرائم برداشت نہی

ہے ے ے۔۔۔سوچوں گی اس بارے میں کبھی ابھی میری نظروں سے او جھل ہو جاؤ اور اگر

او جھل نہی ہو رہے ہے تو ایسی بات مت کرنا او کے ے ے ے۔۔۔

صبیرہ شاہ ویر صارم وشہ چاروں سائیڈ پہ کھڑے ہو کر انکا تماشا دیکھ رہے ہوتے ہے

۔۔۔صبیرہ کسی کام سے چلی جاتی ہے اور شاہ ویر بھی کرسی پہ بیٹھ جاتا ہے تب ہی صارم وشہ کو

بولتا ہے

پیار ہو گیا ہے کسی سے

تو میں کیا کرو

اظہار کرنا ہے

کر دو میری بلا سے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیچھے دیکھے پلیز تب ہی شاہ ویر وشہ کو بولتا ہے اور وہ پیچھے دیکھتی ہے

صارم گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے ہاتھ میں انگوٹھی لیے وشہ سے بولتا ہے۔۔۔

پلیز اسے ایکسیپٹ کر لے میں بہت پیار کرتا ہوں پلیز آپ سے لوان فرسٹ سائیٹ ہو گیا وشہ جی اسکے پرپوزل پہ سب تالیاں بجاتے ہے اور وشہ مارے شرم کے کچھ بولتی ہی نہی ہے

۔۔ارے وشہ جواب دو۔۔۔شاہ ویر بولتا ہے۔۔۔مما سے بات کرے میں کیا بولو۔۔۔صارم تو مانو اسکی یہ بات سن کر رہ جاتا ہے۔۔۔شادی تم سے کرنی ہے تمہاری مما سے نہی تمہاری رضامندی ہونی چاہیے نا کے تمہاری مما کی۔۔۔۔

وہ سب دبی دبی ہنسی ہنس رہے ہوتے ہے۔۔۔تب ہی وشہ کی اماں آتی ہے اور بولتی ہے۔۔جی بیٹا جی شادی تو وشہ سے ہی کرنی ہے لیکن کیا ہے ناں یہ کام چور ہے کام نہی کرتی اور برتن گندے تو بہت زیادہ کرتی ہے لیکن دھوتی نہیں ہے

۔۔۔۔قسط نمبر چار۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے آنٹی ہمارا صارم بہت سگڑ بچہ ہے اتنا اچھا کام کرتا ہے اب میں کیا ہی اسکی تعریف کرو۔۔تب ہی ارسم آکر بولتا ہے۔۔۔میرا اسگڑ بچہ۔۔۔ارسم اسکی طرف دیکھ کر بولتا ہے۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا جی آنٹی تو اب بڑوں بڑوں میں بات ہو جائے رشتے کی۔۔۔ ضرور۔۔ چلے پھر آنٹی صارم کی مام کے پاس چلتے ہے۔۔ بات پکی کرنے۔۔ ضرور۔۔ بیٹا جی۔۔۔

وہ سب صارم کی مما کی طرف جاتے ہے جہاں ارسم اور شاہ ویر کی مما بھی بیٹھی ہوتی ہے۔۔ اور تب صارم کی مما ان سے وشہ کا ہاتھ مانگتی ہے. وشہ کی مما بولتی ہے میری بیٹی بہت نکمی ہے ۔۔ کام نہی آتا باقی دیکھ لے آپ۔۔۔ اوہو بھابھی کیسی باتیں کر رہی ہے اب میں وشہ سے تھوڑا ہی کام کرواؤ گی صارم کر دیا کرے گا۔۔ وشہ اور صارم کی بات پکی ہوتی ہے تب ہی ارسم انگوٹھیاں لے کر آتا ہے ارے ارے انگھوٹھی تو پہنائے نہی چلے سٹیج کی طرف چلتے ہے پھر صارم اور وشہ کو بیٹھایا جاتا ہے اور احمد ماہا اور ارمان انوشے کو پیچھے کھڑا کرتے ہے ہاتھ آگے کرے صارم بولتا ہے اور وشہ ہاتھ آگے کرتی ہے صارم وشہ کو انگھوٹھی پہناتا ہے اور وشہ بھی صارم کو انگھوٹھی پہناتی ہے تب ہی ارسم موبائل ڈیگ کے ساتھ کنیکٹ کر کے لگاتا ہے

اے راہِ حق کے شہیدوں

وفا کی تصویروں

تمھیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارسم اور حسن انکو دیکھ کر سیلوٹ پیش کرتے ہے تب ہی صارم انکو گھور کر دیکھتا ہے۔۔ابھے کمینوں خود لڑکی نہی مل رہی کم از کم مجھے تو خوش رہنے دو۔۔۔

منگنی وغیرہ ہونے کے بعد وہ سب کھانا کھاتے ہے۔۔

ارے مجھے قورمہ پکڑواناں یار۔۔صارم تھوڑا کھایا کر یار جلدی سے کھاؤ اور پھر چلے گھر 🏡

۔۔

ایک منٹ آوے رومیو تیری جیولیٹ کدھر ہے۔۔ارسم شاہ ویر سے پوچھتا ہے۔۔ابھی ادھر ہی تھی۔۔۔شاہ ویر کی جگہ ماہا جواب دیتی ہے۔۔تو اب کدھر ہے۔۔وہ بول رہی تھی کے اسے شاہ ویر کے سامنے کھاتے ہوئے شرم آتی ہے اسلیے وہ مما کی طرف چلی گی اوہھھھ

چلو چلو کھاؤ اور پھر گھر چلے۔۔وشہ بھابھی آپ بھی شیرازی مینشن جاے گی ناں کیونکہ باقی سب بھی ادھر ہی ہے۔۔جی جی۔۔ خیر وہ کھانا کھا کر رات کو بارہ بجے وہاں سے نکلتے ہے اور گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔۔۔شیرازی مینشن پہنچنے کے بعد سب بڑے ایک طرف بیٹھ جاتے ہے اور ینگ پارٹی ایک طرف ہنگ پارٹی میں ارسم اور صارم آتے ہے ایک باؤل لے کر آتے ہے اس کے اندر پرچیاں پڑی ہوتی ہے۔۔۔لیڈیز اینڈ ڈینٹل مین۔۔۔یہ باؤل گھومے گا اور

www.novelsclubb.com

گانا پلے ہوگا ٹھیک ہے اور جس پر گانا بند ہوگا وہ باؤل میں سے پرچی اٹھائے گا اور پرچی پر جو بھی لکھا ہوگا وہ اسے کرنا ہوگا اوکے سمجھ گئے سب لوگ۔۔۔یس باس۔۔۔

وہ سب گول دائرے میں بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔صبیرہ ماہا انوشے افراہ عنایہ اور وشہ ایک ساتھ بیٹھی ہوتی ہے انکی ٹیم میں رانیہ نہی ہوتی۔۔۔کیونکہ رانیہ کا کہنا تھا کہ وہ تھکی ہوئی ہے اور وہ آرام کرے گی۔۔۔لڑکوں کی ٹیم میں ارسم صارم شاہ ویر احمد ارمان حسن سارے بیٹھے ہوتے ہے۔۔لیٹس سٹارٹ۔۔سب سے پہلے باؤل صارم نے اٹھایا ہوتا ہے اور اب وہ باؤل کو آگے پاس کر رہا ہوتا ہے۔۔گانا عنایہ چوہدری پہ سٹاپ ہوتا ہے۔۔۔چللے عنایہ جی پرچی کھولے۔۔ارسم اس پر جی جان سے فدا ہو کر بولتا ہے۔۔وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورتی ہے اور پرچی کھولتی ہے۔۔پرچی پہ لکھا ہوتا ہے م سے گانا۔۔چونکہ پرچیاں ارسم اور صارم دونوں نے بنائی ہوتی ہے اور ان کمینوں کو پتا ہوتا ہے کہ کیا ہوگا۔۔۔اسلے وہ عنایہ کو تنگ کر رہا ہوتا ہے اور وہ خوش فہمی میں مبتلا ہوتا ہے کے اب عنایہ اسکے لیے کوئی محبت سے بھرپور گانا گائے گی۔۔۔لیکن عنایہ چوہدری اسکے جزبات پہ پانی پھیرتے ہوئے گانا گاتی ہے۔

کم آن عنایہ جلدی گانا گاو یار ہم ہار جائے گے۔۔

اوکے اوکے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری ممی نوں پسند نہی آئ تو وے تیرا گورا منہ میں دساتینوں۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاعنایہ کے اس طرح گانا گانے پر سب لڑکیاں لڑکے ہنس رہے ہوتے ہے اور

ارسم صاحب تو غصے سے سرخ آنکھیں لیے اسکو گھور رہے ہوتے ہیں۔۔۔

چلو چلو عنایہ باؤل گھماؤ باؤل پھر سے گھمایا جاتا ہے اور اب باؤل صبیرہ کے پاس تکتا ہے صبیرہ

پرچی کھولتی ہے جس میں حقیقت سے شعر بناؤ کھا ہوتا ہے صبیرہ ابھی پڑھ رہی ہوتی ہے تب ہی

شاہ ویر بولتا ہے میں سنا دیتا ہوں اب یہ کیا سنائے گی۔۔۔ابھے چپ کر مجنو سنا دے گی وہ

۔۔۔صبیرہ سناؤ۔۔

اوکےےےےے۔۔۔۔

حقیقت جان کر ایسی حماقت کون کرتا ہے

بھلا بے فیض لوگوں سے محبت کون کرتا ہے

کسی کے دل کے زخموں پر مرہم رکھنا بھی ضروری ہے

لیکن اس دور میں محسن یہ زحمت کون کرتا ہے۔۔۔



www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ واہ واہ شاعرہ صاحبہ۔۔اتنا خوبصورت شعر پڑھا تمیں کیا مسلہ ہے مسٹر صارم کیوں ہر وقت اسکے پیچھے پڑھے رہتے ہو۔۔اوف شاہ ویر لمبی کہانی ہے بعد میں سناؤ گا کبھی۔۔۔۔۔وللہ کمال۔۔ چلو باؤل گھماؤ جلدی اب کی بار باؤل ارسم کے پاس تکتا ہے اور اس پرچی پر بھی م سے گانا لکھا ہوتا ہے تب ارسم احمد کو بولتا ہے احمد جاؤ اپنا گٹار لے آو احمد گٹار 🎸 🎸 لے کر آتا ہے اور ارسم گانا شروع کرتا ہے۔۔۔

میں کل رات دیکھیا ڈریم منڈیا

موسم وی ہویا سی حسین منڈیا

پیار والی دوناں وچ گل چلدی

رومانٹک جا چلدا سی این منڈیا

تو آوے جد کول دل وچ پین ہولے

چٹ کھلی میری آنکھ منڈیا

۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ واہ واہ مزہ آگیا برو۔۔۔ارسم کی آنکھیں ابھی ابھی عنایہ پر ہوتی عنایہ گردن مزید نیچے جھکا لیتی ہے۔۔ چلو یار جلدی گھماؤ اور گیم ختم کرو نیند آرہی ہے بہت۔۔۔ارسم گھماؤ ارسم گھماتا ہے اور اب باؤل صارم پہ رکتا ہے اور صارم کی پرچی پر لکھا ہوتا ہے کے آ سے گانا۔۔۔

اور صارم گٹار پکڑ کر گانا گاتا ہے

آپ کے آنے سے گھر میں کتنی رونق ہے

آپکو دیکھے کبھی اپنے گھر کو دیکھے ہم

ہم خوش ہوئے ہم خوش ہوئے

ہم خوش ہوئے

صارم اپنی گہری نظر وشہ پہ گاڑے یہ گانا گاتا ہے۔۔۔

صارم کے خاموش ہونے پر سب اوہھھس کی سدا بلند کرتے ہے۔۔وہ صارم ہی کیا جو شرما جائے۔۔۔ سر فخر سے بلند کر کے داد وصول کرتا ہے۔۔۔

اب باؤل حسن پہ رکتا ہے اس پر بھی ت سے گانا گاؤ لکھا ہوتا ہے۔۔ حسن نظریں افراہ پہ جمائے گانا گاتا ہے۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیری نظروں نے دل کا کیا جو حشر اثر یہ ہوا

اب ان میں ہی ڈوب کے ہو جاؤ پار اثر یہ ہوا

آنکھوں میں تیری عجب سی ادائیں ہے دل کو بنا دے جو پتنگ سانسیں تیری وہ ہوائیں ہے۔۔۔۔

حسن کی سریلی آواز نے ماحول ک مزید خوشگواری بنا دیا۔۔۔سب نے پر جوش سے انداز میں تالیاں بجائ۔۔۔۔۔

اب باؤل کو گھمایا اور اب کی بار باؤل ماہا سلطان پہ رکا۔اور ماہا کی پرچی میں لکھا ہوتا ہے احمد کے ساتھ ڈانس کرے وہ بھی تیرے ہاتھ میں میرا ہاتھ ہو گانے پر۔۔۔نہی نہی میں یہ نہی کرو گی۔۔۔ماہا یار شرمانے والی کیا بات ہے وہ منگیتر ہے تمہارا یار اٹھو۔۔۔نہی۔۔۔ماہا پلیز اب کی بار اسے صبیرہ بولتی ہے تو وہ دونوں کپل ڈانس کرتے ہے اللہ کیا خوبصورت لگ رہے ہوتے ہیں دونوں کپل ڈانس کرتے ہوئے بہت اچھے لگ رہے ہوتے ہیں وہ دونوں ساتھ ساتھ سٹیپ لے رہے ہوتے ہیں


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکے ڈانس کرنے کے بعد سب ہوٹنگ کرتے ہیں۔۔۔ باول کو ایک بار پھر سے گھمایا جاتا ہے

اور اب باؤل شاہ ویر ملک کی پاس رکتا ہے

اور شاہ ویر کی پرچی میں لکھا ہوتا ہے آسے گانا شاہ ویر گٹار پکڑ کر نظریں صبیرہ پر جمائے گانا گاتا

ہے۔۔۔

آنکھ تیری کتنی حسین

کہ انکا عاشق میں بن گیا ہوں

مجھ کو بسا لے ان میں تو

عشق ہے مولا میرے مولا میرے

مولا میرے مولا میرے

شاہ ویر کا گانا سننے کے بعد سب صبیرہ کی طرف دیکھ کر ہوٹنگ کرتے ہیں

صبیرہ شرماتے ہوئے وہاں سے اٹھ جاتی ہے باقی سب پیچھے ہنس رہے ہوتے ہیں...

تب ہی ارمان بولتا ہے چلو یار اب سو جاؤ ہاں چلو چل کر سوتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ سب سونے جاتے ہیں اور وہ صبح کے تین بجے سوتے ہیں اور ڈو گھنٹوں بعد سب بڑے گھر والے اٹھ جاتے ہیں۔۔۔

صبیرہ کے کمرے میں ماہا اور وشہ دونوں سو رہی ہوتی ہیں۔۔۔

باقی سب لڑکے کچھ احمد کے کمرے میں کچھ ارمان کے کمرے میں کچھ ہال میں کچھ ڈرائینگ روم میں سوئے پڑے ہوتے ہیں۔۔۔

طلہ صاحب فجر کی نماز کے لیے احمد اور ارمان کو جگاتے ہیں اور ساتھ شاہ ویر بھی اٹھ جاتا ہے ۔۔۔ابھی وہ فریش ہوتے ہیں کے تب ہی احمد اور شاہ ویر کو شرارت سوجھتی ہے۔۔۔ چل احمد آجاوہ دونوں چوروں کی طرح کچن میں داخل ہوتے ہیں اور چاقو کی نوک کو گرم کرتے ہیں اور سہی سے گرم کرتے ہیں۔۔ سہی طرح گرم کرنے کے بعد وہ ڈرائینگ روم میں چوروں کی طرح داخل ہوتے ہیں اور وہاں ارسم اور احد دونوں سوئے ہوتے ہیں۔۔۔

وہ دونوں آرام سے ارسم کے پاؤں کی طرف جاتے ہیں اور ارسم کے پاؤں پر وہ گرم چاقو لگاتے ہیں۔۔۔۔

آآآآآآآآآآآآآآآ


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچاؤ بچاؤ میں جل گیا ہوں۔۔۔۔

احمد اور زور سے اسکے پاؤں کے ساتھ لگاتا ہے وہ چیخ کر اٹھتا ہے۔۔ابھے احمد بھاگ وہ اٹھ گیا۔۔۔شاہ ویر بول کر بھاگ جاتا ہے اور احمد بھی اسکے پیچھے ہی بھاگتا ہے۔۔۔

سالوں کتوں کمینوں میں تم دونوں کو صبح بتاؤں گا

..وہ دونوں بھاگتے ہوئے گیڈ سے باہر نکلتے ہیں کدھر رہ گ ئے تھے تم دونوں۔۔

ہم ایک کانڈ کر کے آئے ہیں بھائی جان۔۔اور وہ کیا کانڈ۔۔۔وہ ہم ارسم کو تنگ کر کے آئے ہیں گڈ اب پھر اپنی موت کے لیے بھی تیار رہو۔۔۔

بعد کی بعد میں دیکھے گے ابھی چلتے ہیں نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے۔ہاں ہاں جلدی چلو بابا آگے کھڑے ہو گے اور لیٹ آنے پر شور ڈالے گے تو پھر چل بھاگ۔۔۔وہ تینوں ڈور لگا کر مسجد تک پہنچتے ہیں۔۔۔

ابھی صبیرہ کے کمرے میں ماہا اور وشہ سو رہی ہوتی ہے تب ہی رانیہ آتی ہے اور صبیرہ کو جگاتی ہے۔۔یہ لو چاکلیٹ گڑیا اور اٹھو آؤ میری مدد کرو میں ذرا کچن میں ہو اتنے گیسٹ ہے۔۔او کے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھابھی ابھی آئی وہ جلدی سے اٹھ کر جاتی ہے فریش ہو کر کچن میں رانیہ کی طرف جہاں ایک طرف رانیہ پراٹھے بنانے میں مگن ہوتی ہے تو وہی دوسری طرف صارم کھڑا آملیٹ بنا رہا ہوتا ہے۔بھابھی مجھے بھی کوئی کام بتادے صبیرہ تم ذرا جاؤ یہ میڈ سے کمرہ صاف کرواؤ ساتھ لے جاو اور نورین کو بھی دیکھو میں ارمان سے پوچھتی ہوا اسکی کب کی فلائیٹ ہے ارمان بھائی کہی جا رہے ہیں کیا بھابھی۔۔۔ نہیں نورین جا رہی ہے واپس مما بابا کی طرف کچھ ٹائم بعد واپس آے گی اوکےےےے۔۔۔

بھابھی وشہ کو بھی آملیٹ پسند ہے؟؟ ہاں بتا تو رہی تھی کل میں نے پوچھا تھا تو۔۔ مطلب اسے میرے ہاتھوں کا پسند تو آئے گا ناں بھابھی ہاں بھی کیوں نہی ہار اصارم کسی سے کم تھوڑی ہے ۔۔۔ تم بناؤ میں ذرا سب کو اٹھا آواوکےےے۔۔۔۔ صارم ساتھ ساتھ گندے برتن بھی دھو رہا ہوتا ہے تب ہی مسز شیرازی کچن میں داخل ہوتی ہے۔۔ ارے صارم میرا اسگڑ بیٹا شہزادہ بچہ کتنا اچھا کام کرتا ہے۔۔ آج کوئی بھی ناشتے سے انکار نہی کر پائے گا کیونکہ آج شیف صارم نے بہت محنت اور لگن سے کام کیا ہے۔۔۔ ضرور میرا بچہ۔۔ کرو کام میں ذرا پودوں کو پانی دے آو اوکے۔۔ جی۔۔ تب تک رانیہ واپس آجاتی ہے۔۔ بھابھی یہ احمد اور شاہ ویر صاحب کدھر چھپے ہوئے ہیں۔۔ ارسم رہا ہوا کچن میں داخل ہوتا ہے۔۔۔ وہ چاچو کے ساتھ نماز پڑھنے اب واپس

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنے والے ہو گے کیوں خیریت۔۔۔آج ان دونوں کمینوں کو مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا بھابھی ۔۔۔کیوں کیا کر دیا ان معصوموں نے.. معصوم افف کیوں بھابھی آپ معصوم لفظ کو بھی آپ شرمندہ کر رہی ہے۔۔دیکھے میرا پاؤں جلا دیا کمینوں لعنتیوں نے صبح صبح۔۔۔کوئی بات نہی

ارسم

اب بڑے ہو جاؤ۔۔۔

ابھی یہ باتیں کر رہے ہوتے ہیں تب ہی صارم اور صبیرہ دونوں ناشتہ ڈائینگ ٹیبل پر لگاتے ہیں اور تب ہی احمد شاہ ویر اور ارمان اندر آتے دکھائی دیتے ہیں۔۔بھابھی کیا بنا ہے ناشتے میں ہمارے شیف نے کیا بنایا ہے۔۔

ابھے شیف کے بچے تمھیں تو میں بتاتا ہوں رک بھابھی بچاؤ اس جلاد سے بچاؤ شاہ ویر اور احمد دونوں رانیہ کے پیچھے کھڑے ہوتے ہے اور ارسم رانیہ کے سامنے پانی کا جگ اٹھائے باقی سب انکا ڈرامہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہوتے ہے اور حسن کمینٹری کر رہا ہوتا ہے۔۔۔یہ داخل ہوئے کچن میں احمد اور شاہ ویر اور آگے ہی ان کی جان کا دشمن انکے خون کا پیاسا کوا بیٹھا ہوا ہے۔۔اوہ نو۔۔اب کیا ہو گا چلے ناظرین دیکھتے ہے آگے۔۔اور یہ کیا وہ دونوں جو باہر سے ہیرو کی طرح اندر آئے اب چوہے کی طرح بھابھی کے پیچھے چھپ گئے اور کیا دیکھتے ہیں کے ارسم


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آگے ہوا حملہ کرنے کے لیے۔۔۔ حسن تو چپ کر جا ورنہ تو میرے ہاتھوں مفت میں ضائع ہو جایگا۔۔اواور لڑائی دلچسپ ہو رہی ہے لیکن کیا کے ارسم صاحب میرے پیچھے ہی پڑھ گے ورنہ میں تو انکی سائیڈ ہوں۔۔اور یہ کیا بھابھی بیچ میں آئی اور لڑائی ختم کر دی اوہو سارا مزہ کر کرا ہو گیا۔ارسم میں نے بولا بس کرو اور ختم کرو یہ ڈارمہ۔۔بھابھی آپکی وجہ سے چھوڑ رہا ہوں ان کمینوں کو۔۔اچھا بس ختم چلو اب ناشتہ کرو۔۔چلے ناظرین اب ہم ہمارے موسٹ فیورٹ اینڈ ہینڈسم شیف صارم شاہ کے ہاتھوں سے بنا کھانا کھاتے ہیں اور کھانے کے بعد سب سے پوچھے گے کے کیسا لگا۔۔۔

بابا دیکھے ناں احمد بھائی مجھے چٹکی کاٹ رہے ہیں۔۔احمد بابا پہلے اس نے کیا حسن اور احمد چپ کر کے کھانا کھاؤ۔۔ارے صارم بیٹا ناشتہ تو بہت مزے کا بنایا ہے تھینک یو انکل

ہماری وشہ تو موج میں رہے گی ضرور۔۔وشہ کو یہ بات سن کر زور کا اچھو لگتا ہے۔۔ارے پانی اتفاق سے وشہ کے سامنے صارم بیٹھا ہوتا ہے پانی پیے وہ وشہ کو پانی کا گلاس اٹھا کر دیتا ہے وشہ گلاس پکڑتی ہے اور صارم کا ہاتھ ذرا سا وشہ کے ہاتھ کو لگتا ہے اور وشہ کی کھانسی اور زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔۔چینی لادو صبیرہ وشہ بیٹا کو۔۔۔صبیرہ بھاگ کر جاتی ہے چینی لے کر آتی وشہ کو دیتی ہے آرام سے کھاؤ اور یہ لو پانی پیو۔۔۔

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلے چلے سب کھانا کھائے بھابھی آئی میں وشہ ٹھیک ہے۔۔ حسن نے سبکو بریکینگ نیوز کی شکل میں خبر سنائی۔۔اوکے نیوز رپوٹر بیٹھ جاؤ کھالوں تم افراہ حسن کو بولتی ہے۔

ناشتہ کرنے کے بعد طلہ صاحب احد اور احمد آفس کی طرف چلے جاتے ہے اور باقی ارمان نورین کو لے کر ائیرپورٹ کی طرف چلا جاتا ہے

اور پیچھے حسن ارسم اور صارم ہوتے ہیں۔۔ حسن سب سے ناشتے کے بارے میں پوچھتا ہے ۔۔توسب سے پہلے ہم پوچھے گے وشہ سے آپکو کیسا لگا کھانا۔۔۔

ناشتہ بہت لذیذ تھا۔۔۔اللہ انکے ہاتھوں کو سلامت رکھے اللہ انکے ہاتھوں کا ذائقہ برقرار رکھے ۔۔(ترک ڈراموں کی دیوانی ہی وشہ بس یہ ان ڈراموں کا ہی اثر تھا وہ یہ دعائیں سیکھ گئ تھی۔۔۔اب باری ہے افراہ کی آپکو کیسا لگا کھانا۔۔بہت لذیذ۔۔صبیرہ آپکو بہت اچھا۔۔۔اوہ مطلب سبکو اچھا لگا۔۔۔چل حسن ایک کام سے جانا ہے آو چلے چلو۔۔۔۔

صبیرہ کل سے یونیورسٹی سٹارٹ ہے ارہی ہو کل سے۔۔۔جی عنایہ میں جاؤگی تم بھی آنا ناں میں بھی آوگی ہاں ٹھیک ہے اور وشہ کی میں ماموں جان سے بات کر کے بتاؤگی ٹھیک ہے۔۔۔ چکو یار میں سب سے مل لوں پھر گھر کی طرف نکلو ہاں ٹھیک ہے اب کل یونیورسٹی میں ملاقات ہو گی۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان سب کے جانے کے بعد صرف افراہ درانی ہی ادھر ہوتی ہے۔جو کے طلہ صاحب کے بزنس فرینڈ کی بیٹی ہوتی ہے ان کے ساتھ بھی تعلقات فیملی کی طرح ہی ہوتے ہیں۔۔۔

افراہ چائے پیے گی یا کافی میں کافی ہی بنادوں مجھے اوکے۔۔۔وہ دونوں کافی لے کر گارڈن میں جاتی ہے دونوں جھولے پہ بیٹھی ہوتی ہے۔۔۔افراہ ایک بات پوچھو۔۔۔جی پوچھے۔۔کیا تم حسن کو پسند کرتی ہو؟؟

پتا نہیں۔۔۔

سہی میں بتاؤناں یار میرا بھائی تو ترس رہا ہے مجھے نہیں پتا یار۔۔۔بتادو افراہ میں کونسا حسن کو بتانے لگی ہو۔۔۔میں بس پھر کہی اور رشتہ نہی ہونے دوں گی اور کچھ نہیں۔کرتی ہو یار تمہارا بھائی سچ میں بہت اچھا ہے۔۔لیکن ابھی اسکو نہی بتانا اوکے ے ے ے

چلو آو اندر میں آنٹی کو بولو کسی کو بولے مجھے چھوڑ آئے گھر اوکے آو۔۔۔

افراہ کے جانے کے بعد صبیرہ اور مسز شیرازی ہال میں بیٹھی ہوتی ہے اور تب ہی صبیرہ پوچھتی ہے مما ارمان بھائی کی شادی کب سٹارٹ ہو گی۔۔کچھ ٹائم تک۔۔اوکے ے مما۔۔مما نورین



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر پہنچ گئی؟ابھی تو نہیں پہنچی میں نے بھائی صاحب کو بولا ہے وہ آئے تو مجھے اطلاع کرنا۔۔ارمان بھائی بھی واپس نہیں آے ناں وہ اسے ائیر پورٹ پر چھوڑ کر آفس چلا گیا تھا۔۔۔

اچھا مما میں ذرا تیاری کر لوں کل یونیورسٹی جانا ہے اوکے کام جلدی ختم کر کے آو اور باسل کو باہر لے جاو گھمانے پارک میں گھر میں بور ہو جاتا ہے ناں تم دیکھتی ہوں ناں کوئی چاچا اسکا دیکھتا ہے بے چارے کو آں میرا بچہ کدھر ہے ہم شام میں جائے گے جب آپکے سارے چاچو آجاے گے ٹھیک ہے میرا بچہ ابھی آو پھوپھو ساتھ اوپر۔۔۔

پھوپھو میں آئسکریم بھی تھاو گا۔۔۔

(پھوپھو میں آئسکریم بھی کھاؤگا)

جی پھوپھو کی جان جو دل کیا وہ کھانا بس تھوڑی دیر اوکے۔۔۔اوتے پھوپھو

(اوکے پھوپھو)

اب ہم ملک ولا کی طرف چلتے ہے

جہاں شاہ ویر دادی کے کمرے میں انکی گود میں سر رکھ کر لیٹا ہوتا ہے۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادو آپکو پتا ہے وہ بہت معصوم ہے۔۔شرمیلی سی۔۔وہ کیوں ویر بیٹا۔۔۔پتا ہے اس دن منگنی کے بعد ہم طلہ انکل کے گھر رکے ناں تو رات کو ہم سب نے گیم کھیلی تو اس پرچی پر جو آنا تھا وہ کرنا تھا میں نے گانا گایا۔۔اور وہ بھی انکی خوبصورت آنکھوں پر۔۔۔وہ بچوں کی سی کیفیت لیے بتائے جارہا تھا۔۔دادو مجھے انکی آنکھیں بہت پسند ہیں وہ آنکھیں جن میں صرف میرے لیے محبت ہے وہ آنکھیں جو کسی اور کو نہیں دیکھتی۔۔۔آہ میرا بچہ آج رات کو اٹلی جارہا ہے کیسے رہے گا اتنے دن دیدار کیے بغیر۔۔۔وہ میں نے انتظام کرلیا ہے بس آپ دعا دے اور وعدہ کرے میرے ساتھ کے آپ میرا رشتہ لے کر جائے گی جب میں واپس آؤنگا ضرور میرا بچہ

۔۔۔

ٹھیک ہے دادو میں ذرا اپنی تیاری کرلوں پھر رات کو نکلنا بھی ہے

اوکے جاؤ۔۔۔۔

احمی بھائی۔۔جی بھائی کی جان۔۔ مما شور کر رہی تھی آپ سب بھائیوں کو وہ کیوں وہ اسلیے کیونکہ آپ لوگ باسل کو ٹائم نہیں دیتے تو مما کے آرڈرز ہے کے آپ ارمان بھائی حسن اور میں باسل کو گھمانے لے جاے شام کو پارک اور تاچو میں آئسکریم بھی تھاو۔۔۔

www.novelsclubb.com

(اور چاچو میں آئسکریم بھی کھاؤ گا)

او کے چاچو کا بچہ حسن کو آنے دوں باقی میں تیار ہو صبیرہ تیار ہو آو اور ارمان بھی فریش ہو رہا ہے

صبیرہ یہ گھر کے باہر تک جا رہے ہیں تم ایسا کرو بڑی چادر لے لوں او کے بھائی۔۔۔

میں بھی تار یو تا چو

(میں بھی تیار ہو چاچو)

ارے چاچو کا بچہ تم تو تیار ہو بس سب آئے پھر چلتے ہے تھوڑی دیر میں سب تیار ہو کر ہال میں داخل ہوتے ہیں

تاچو تلے تلے سب آ لے

(چاچو چلے چلے سب آ گے)

باسل بولتا ہے احمد سے جی جی چلے

وہ سب گھر 🏠 سے نکلتے ہیں اور روانہ ہوتے ہے پارک کی طرف حسن اگر تمہارا کیمرا شوٹنگ کے لیے آن ہوا ناں تو وہ اسکا آخری دن ہو گا۔۔ بھائی۔۔ چپ انجوائے کتنے آئے ہو تو کرو کیا موبائل میں گھس جاتے ہوں۔۔ احمد بس کرو کیا ہے بھائی دیکھے نے ناں۔۔ چھوڑوں تم کرو پتا

www.novelsclubb.com

ہے ناں اسے موبائل سے چڑ ہے ہنہہ مجھے کیا۔۔ چلو جاؤ باسل کے ساتھ اس جھولے میں بیٹھو میں آئسکریم لے کر آتا ہوں۔۔۔اوکے۔۔۔کافی دیر پارک میں گھومنے کے بعد وہ کھانا کھانے گ ئے اور گھر آتے ہوئے رات کے گیارہ ہو گ ئے۔۔اہہ بھائی میں تو تھک گئ..اب۔۔ چلو کوئ نہیں آرام کرو

اوکے بھائ صبح ملے گے۔۔اوکے بیٹا سو جاؤ کل یونیورسٹی جانا ہے۔۔

وہ اپنے کمرے میں آ کر لیٹی ہی ہوتی ہے تب ہی شاہ ویر کا فون آتا ہے

جی اس ٹائم کال کرنے کا مقصد

(ادھر وہ اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ پہ اسکے کمرے کا منظر دیکھ رہا ہوتا ہے جہاں وہ منہ کے ٹکڑے میڑھے ڈیزائن بنا کر بات کر رہی ہوتی ہے کیونکہ اسے اپنی نیند بہت پیاری ہوتی ہے اسے یوں دیکھ کر شاہ ویر کے عنابی ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئ۔۔)وہ میں نے یہ بتانا تھا کے کل میں اٹلی جا رہا ہوں دو تین ہفتوں کے لیے۔۔ ہمم اچھا۔۔(جہاں شاہ ویر کو لگا تھا وہ اسکی بات سن کر تھوڑی پریشان ہو گی اسکی طرف سے روکھا سا ہمم سن کر شاہ ویر اداس ہو گیا۔۔)اوکے مجھے نیند آ رہی ہے میں سونے لگی پھر بات ہوتی ہے۔اوکے۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ حافظ۔۔ایک منٹ بات سنے جی بولے

پلیز لائٹ بند مت کیجیے گا کیوں؟؟بس ایسے ہی ویسے بھی میں نہیں کرتی مجھے اندھیرے میں نیند نہیں آتی تھینکس۔۔۔

اسکے سو جانے کے بعد وہ تقریباً ائیرپورٹ تک اس منظر کو یوں ہی دیکھتا رہا مبہوت سا ہو کر۔۔۔اٹلی وہ انگلی صبح دس بجے پہنچا تھا اور دو گھنٹے آرام کرنے کے بعد وہ جب اٹھا اس نے لیپ ٹاپ پر کچھ بٹن دبائے اور اسکے کمرے کا منظر سامنے ہوا۔۔لیکن وہ دشمن جاں اندر تھی ہی نہیں ۔۔۔اس نے مایوس سا ہو کر بند کر دیا اور فریش ہو کر کام کے لیے آفس کی طرف نکل پڑا۔۔۔ادھر صبیرہ۔ماہا۔وشہ۔عنایہ۔۔ گراونڈ میں بیٹھی ہوتی ہے تب ہی ارسم اور صارم آتے ہیں۔ہائے لیڈیز کیسی ہے اللہ کا شکر ہے تم بتاؤ۔۔ٹھیک یار۔۔اچھا پھر منہ کیوں لٹکا ہوا ہے تم دونوں کا۔۔یار کیا بتاؤ آج سوچا تھا سارا دن فری رہے گے لیکن یہ جو پروفیسر صالح ہے ناں یہ کبھی خوش نہیں رہنے دیتے۔۔کیوں کیا ہوا ہمیں نہیں پتا ابھی آرہے ہیں نیکسٹ پیریڈ میں کلاس لینے آف

www.novelsclubb.com

انھی کی کچھ لگتی وشہ بھی جسے پڑھای کا سن کر موت پڑ جاتی تھی اللہ اللہ میں کیسے کلاس لوں گی یار میں نے تو اسائمنٹ بھی نہیں بنائ۔۔ آپ میری اسائمنٹ لے لینا وشہ کوئ بات نہیں میں کھڑا ہو جاؤں گا صارم جی جان قربان کرتا ہوا وشہ سے مخاطب ہوتا ہے۔۔۔اور بیچ میں ہڈی بنتا ہے ارسم کیوں تم کیوں دوں میں نے دو گھنٹے لگا کر اسائمنٹ بنائ تھی ۔۔ابھے گدھے تیری ہونے والی بھابھی ہے تمیز سے۔۔ کوئ بات نہیں صارم یہ تو ہے ہی جل ککڑا میں کھڑی ہو جاؤں گی ۔۔وشہ منہ میں ڈوپٹہ ڈالے فلمی ہیروئن کی طرح بولتی ہے۔۔۔نی میرے ہوتے ہوئے ایسا کیسے ہو سکتا ہے وشہ ۔۔چپ رومیو جولیٹ اٹھو پندرہ منٹ رہ گۓ ہیں بندہ کوی لحاظ کر لیتا ہے ادھر کنوارے بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔

ہنہہ کنوارہ میں کیا کروں مجھے تو لڑکی مل گئ ناں۔۔اچھا بس کرو تم دونوں اب چلو۔۔۔

وہ سب اٹھ کر کھڑے ہوتے ہیں تب ہی ارسم ان کے آگے بازو کر کے روکتا ہے۔۔۔

اب کیا ہے صبیرہ چیڑ کر بولتی ہے۔

ناں چاند رہے گے ناں تارے رہے گے

کیا ہم ساری زندگی کنوارے رہے گے

www.novelsclubb.com

آف ارسم تیرا کچھ نہیں ہو سکتا ہم جا رہے ہیں تم آجانا۔۔۔

وہ سب آگے چلے جاتے ہیں جبکہ ارسم پیچھے ہی کھڑا رہ جاتا ہے

وہ جیسے ہی کلاس میں داخل ہوتے ہے پیچھے ہی پروفیسر صالح بھی آجاتے ہیں۔۔۔

وہ سب جلدی جلدی بیٹھتے ہیں اففف یہ مجنو پتانی کدھر رہ گیا الو کہی کا ابھی سر اٹینڈنس لینا شروع کر دیگے۔۔۔ارسم کا رول نمبر بھی ۸ ہوتا ہے۔۔۔انکی کلاس سیکنڈ فلور پر یو رہی ہوتی ہے تب ہی صارم ارسم کو کال کرتا ہے کمینے جلدی آ پروفیسر اٹینڈنس لے رہے ہیں بس جانو آیا۔۔صارم جا رول نمبر 2 ہوتا ہے پروفیسر اٹینڈنس لینا سٹارٹ کرتے ہیں رول نمبر ا رول نمبر ٹو پریزنٹ سر اور پروفیسر کی اٹینڈنس کے ساتھ صارم بھی گن رہا ہوتا ہے تین

چار

پانچ

چھ

سات

آٹھ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نو

اور ارسم دروازے کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تب ہی پروفیسر بولتے ہے رول نمبر 10 اور ارسم بولتا ہے پریزنٹر

ہٹو کمینوں پانی دو مجھے آں آں بیٹھ پانی پی میرا بچہ وہ پانی پیتا ہے اور تب ہی پروفیسر اسکے سر پر کھڑے ہوتے ہیں

مسٹر چوہدری جی سر اسائمنٹ نکالے جی سر

ہمم کی ہوئی ہے جی سر میں سمجھا دھو کہ دوگے مجھے ابھی وہ بیگ سے نکال کر سامنے کرتا ہی ہے پروفیسر چلے جاتے ہیں یوں بلو ڈوپٹہ سر میں۔وشہ کھڑی ہوتی ہے جی آپ۔۔اسائمنٹ کدھر ہے سر بیگ میں وہی تو بیگ سے نکالے اور مجھے دکھاے ارسم نے صارم کے ہاتھ پکڑے ہوتے تا کہ وہ اسے اپنی اسائمنٹ ناں ڈے سکے اور صارم جو کہ اپنی اسائمنٹ کی جگہ ارسم کی اسائمنٹ کو وشہ کے حوالے کر چکا ہوتا ہے وہ اسائمنٹ لے کر پروفیسر کے پاس جاتی ہے.. گڈ مطلب آج سب نے کام کیا ہے کیوں کہ میں نے دو نالائق سٹوڈنٹس کا کام چیک کیا ہے اگر انہوں نے کیا ہے تو پھر باقی سب نے بھی کیا ہوگا اوکے چلے کلاس ختم کرتے ہیں باقی میں گول میں بتادونگا کیا کرنا ہے کام اوکے سر



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکر ہے اس بلا سے جان چھوٹی۔۔۔

ابھی صبیرہ باہر جا رہی ہوتی ہے اسے کسی غیر شناسا نمبر سے کال آتی ہے وہ اٹھاتی ہے اور کلاس سے باہر چلی جاتی ہے۔۔۔زہے نصیب

آپ نے اس غریب عاشق کی کال تو اٹھائی کون بول رہا ہے

آپ نہیں جانتی کیا مجھے نہی اب آپ بتاے گے کون بول رہا ہے۔۔۔

ورنہ میں کال بند کر دوں۔۔۔

ایسے کیسے بند کر دے

اب بتا دے

www.novelsclubb.com

کیوں آپ نہیں جانتی حالانکہ آپ کو تو پتا ہونا چاہیے تھا ہمارا کافی پرانا تعلق ہے۔۔

پرانا تعلق آپ کیا بکواس کر رہے ہیں شرم نہیں آتی آپکو کچھ تو احساس کیا کرے بندے کا

تھوڑی سی شرم کر لے صبیرہ غصے سے فون بند کر دیا۔۔۔تب ہی ماہا اور وشہ بھی اسکے پیچھے آ گئ

کیا ہوا صبیرہ کیوں اتنے غصے میں ہو۔۔۔کیا بتاؤ یار بہت عجیب پاگل تھا کوئ فون کر کے پتا نہی کیا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بکواس کر رہا تھا۔۔۔ پھر بھی کیا صبیرہ نے اپنے اور اسکے درمیان ہونے والی ساری گفتگو انکو بتائی۔۔

اچھا مسلہ کافی سنگین ہے لیکن کوئی نہیں تم نام پتا کرو کوئی ایسی ہی تنگ کر رہا ہوگا۔ہاں دفعہ کرو اب اگر کوئی فون آیا تو دیکھ لوں گی میں ہاں دفعہ کرو آؤ کچھ کینٹین سے لیتے ہیں۔۔۔

ارسم اور صارم یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں اپنے۔ مخصوص جگہ مخصوص درخت کے نیچے بیٹھے ہوتے ہیں تب ہی عبداللہ انکے پاس سے گزرتا ہے جو انکا سی آر ہوتا ہے۔۔۔اوئے چچے ادھر آ۔۔۔میں وہ اپنی گلاسز کو آنکھوں پر سہی کرتے ہوئے بولتا ہے۔۔ابھے ہاں ناں ادھر ہاں۔۔۔

ابھے چچے پروفیسر صالح نے جو کل کے لیے اسائمنٹ دی ہے ناں عزت سے پہلے میری بنانا پھر ارسم ارو اگر ٹائم بچا تو اپنی بھی بنا لینا سمجھ آئی۔۔اب جاں اور تمھیں پتا ہے مجھے ناں نہیں پسند اب جاؤ میرا بچہ لائبریری اور جا کر لکھو۔۔۔

اسکو پتا تھا کے ان دو دماغ پھرے آدمیعں سے منہ کیوں لگاؤ اگر ناں کیا تب بھی اسکی ہی شامت آنی تھی اسی لیے وہ خاموشی سے چلا گیا۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یونیورسٹی سے فارغ ہو کر صبیرہ گھر جاتی ہے جہاں ارمان کی شادی کی تیاریاں شروع ہوتی ہے

--

مما میں ریسٹ کرلوں تھک گئ ہو اوکے بیٹا

ابھی وہ کمرے میں آتی ہے اور اسکے موبائل پہ اسی نمبر سے کال آتی ہے۔۔۔

جی

کیسی ہے آپ

جیسی بھی ہو آپکو کیا

مجھے تو بہت کچھ ہے

نام بتانا تو میں بھول گیا آپکو ارتضیٰ بات کر رہا ہوں میں کون ارتضیٰ۔۔۔

آپکا شوہر

زبان سنبھال کر

زبان تو سنبھالی ہوئ ہے میں بس آپ کو اپنا اور آپکا رشتہ بتا رہا ہوں۔۔۔ڈھیٹ گھٹیا انسان

جھوٹ مت بولو ^^ جھوٹ کیسا میڈم


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچپن میں آپکے دادا نے میرا اور آپکا نکاح کروایا تھا۔۔آپ اپنے گھر والوں سے پوچھ سکتی ہے۔۔ نہیں

صبیرہ تو یہ بات سن کر صدمے میں چلی جاتی ہے وہ زور زور سے رونا شروع کردیتی ہے

۔۔۔تب ہی مسز شیرازی اسکے کمرے میں آتی ہے اس کی یوں بکھری ہوئی حالت دیکھ کر مزید پریشان کو جاتی ہے۔۔۔ صبیرہ میرا بچہ کیا ہوا۔۔۔ مما مما آپ سب نے کیوں جھوٹ بولا میرے ساتھ وہ وہ ارتضی مما

بیٹا وہ تمہارا شوہر ہے تمہارا نکاح ہوا ہے اس سے نکاح مائی فٹ۔۔۔ مما مں اسکے ساتھ مزید یہ رشتہ برقرار نہیں رکھ سکتی مما میں نہیں رکھ سکتی۔۔ کیوں نہیں رکھ سکتی بیٹا وہ بہت اچھا لڑکا ہے تم ایک بار دیکھو تو تم خود ہاں کردو گی۔۔۔

مما میں شاہ ویر سے محبت کرتی ہوں میں اسے نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔

مما پلیز وہ یہ بولتے ہی رونا شروع کردیتی ہے روتے روتے ہی اسے بہت تیز بخار ہو جاتا ہے۔۔۔

احمد ارمان حسن ماہا سب سکے سر پر کوئی اسکے منہ پہ پانی ڈال کر ہوش میں لا رہا ہے کوئی اسکی پٹیاں تبدیل کر رہا ہے اسی حالت میں ناں وہ یونیورسٹی گئی ناں ہی ماہا۔۔ باقی آج اس بات کو ہوئے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوتھا دن ہے اور آج صبیرہ کو پتا چلتا ہے کے ارتضی کوئی اور نہیں بلکہ شاہ ویر ارتضی ملک ہے جو کہ پرینک کے چکر میں صبیرہ کو اللہ میاں کے پاس چھوڑنے والا تھا لیکن وہ بچ گئی مگر ابھی تک تو وہ اس سے ناراضگی جتا رہی ہے اب وہ اسے منائے گا تو بات بنے گی۔۔اور آج ارسم صارم اور شاہ ویر۔وشہ۔انوشے۔عنایہ سب دیکھنے آرہے ہوتے ہیں ابھی ارسم صارم وشہ عنایہ انوشے سب یونیورسٹی میں ہی ہوتے ہیں تب ہی ارسم کو شاہ ویر کی کال آتی ہے۔۔ہاں سب ٹھیک ہے طبیعت ٹھیک ہوئی انکی۔۔۔ابھے کیا طبیعت کی بات کر رہا ہے شاہ ویر وہ اتنی بیمار ہو گی ہے ناں تیرے اس ڈرامے سے آج تو آ تیرا خون تو وہ خود پیے گی۔۔میں رات تک آونگا اچھا ہم ابھی نکل رہے سب ادھر ہی۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سب شیرازی ہاؤس کے سامنے ہوتے ہیں وہ اندر جاتے ہیں۔۔۔ارسم صبیرہ کے لیے پھول لاتا ہے اوور صارم چاکلیٹ کا ڈبہ لاتا ہے باقی عنایہ بھی پھول لاتی ہے اور وشہ بھی وہ سب اندر داخل ہوتے ہیں تب ہی صارم کی نظر رانیہ پر پڑتی ہے۔۔بھابھی کیا ہے کھانے میں بیت کچھ میں آیا صبیرہ سے مل کر۔۔۔وہ سب صبیرہ کے کمرے میں جاتے ہیں آج وہ اسے خوب تنگ کرنے کا ارادہ بنا کر آئے تھے۔۔۔

ہاں صبیرہ کیسی ہو۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہو تم سناؤ

ویسے صبیرہ تم تو کافی چھپی رستم ہو ہے بتایا بھی نہیں اور ملک صاحب کو دل دے بیٹھی ہو۔۔ ہنہہ اس سے تو میں بات بھی نہیں کروں گی اگر اسکا سر ناں کھولا ناں میرا نام بدل دینا۔۔ کھا قسم تب ہی صارم بولتا ہے۔۔ اگر تم نے اسکا سر پھوڑ دیا تو میں تمھارا رشتہ کرواؤ گا ہمارے ارسم سے۔۔۔ بہت خوش رکھے گا۔۔ دفعہ ہو کمینوں میں مارو گی ناں تنگ کرو اچھا تم آرام کرو ہم ذرا نیچے سے ہو آئے اوکے۔۔ باقی ارسم اور صارم نیچے کچن میں چلے جاتے ہیں اور لڑکیاں اوپر صبیرہ کے کمرے میں ہی ہوتی ہے۔۔ صارم ادھر آو یہ پیاز کاٹ دو آپا بھی۔۔۔

بھابھی کیا لگتا ہے صبیرہ شاہ ویر کے ساتھ کیا کرے گی کیا کرے گی بیچارہ معاف کرے گی۔۔۔ بھابھی مجھے نہیں لگتا۔۔ نہی نہی کردے گی پہلی محبت ہے بھول تو نہیں سکتی بس معاف کردے گی ناں پریشان ہو تم ہاں ناں بھابھی کیا کرو دونوں ہی ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔

صارم ساتھ میں کھانا بنواتا ہے رانیہ کو رات کو کھانا کھانے کے بعد وہ سب بیٹھے ہوتے ہیں تب ہی شاہ ویر آتا ہے اور صبیرہ کہ ناراضگیاں آف


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہال میں آکر سبکو سلام کرتا ہے تب ہی سب اشارہ کرتے ہے اوپر کی طرف وہ بے دھیانی سے اوپر دیکھتا ہے۔۔اوپر کیا صبیرہ

اووو پلیز پرے فارمی میں جارہا ہوں اوکے بیسٹ آف لک بیٹا۔۔۔

وہ صبیرہ کے کمرے کے باہر کھڑا ہو کر ناک کرتا ہے صبیرہ کو نہیں پتا ہوتا اسکی آمد کا اس وقت ۔۔جی آجاے وہ اندر داخل ہوتا ہے وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹی ہوتی ہے بلکل مریضوں کی طرح اسکی حالت ہوئ ہوتی ہے

صبیرہ کیسی ہے

تم ت کیوں آے

پلیز میری بات سن لے صبیرہ

کیا سنو میں کچھ اور رہ گیا ہے سننے کو شاہ ویر کچھ اور رہ گیا ہے

صبیرہ لیٹ می اکسپلین۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ یہ بول ہی رہا ہوتا ہے تب ہی صبیرہ اٹھ کر اسکے پاس آتی ہے اور اسکو بولتی ہے شاہ ویر کوئی اتنا بے حسی کیسے ہو سکتا ہے کیا تمھیں پتا نہیں تھا میں تم سے کس حد تک پیار کرتی ہو پھر بھی مجھے آزمایا۔۔ کیوں کیا یہ سب کیوں۔۔۔ مجھے اس رشتے کے بارے میں ایک بار تو بتاتے۔۔

میں بتا دیتا لیکن مجھے ڈر تھا کے آپ مجھ سے جس طرح پیار کرتی ہے اگر ویسے ناں کیا تو اگر آپ نے یہ رشتہ ہی توڑ دیا تو میں کیا کرونگا میں تو خالی ہاتھ رہ جاتا۔۔۔ کیوں کیوں توڑتی میں میں کوئی بے وقوفی تھی جو میں رشتہ توڑ دیتی۔۔ وہ بھی اتنا نایاب اتنا پاکیزہ رشتہ۔۔۔ بس مجھے لگا اور غلطی ہو گی ناں مجھ سے۔۔ تم سے غلطی ہو گی اور مجھے آزمایا اور اس حد تک۔۔ شاہ ویر اپنوں کو ہر وقت نہیں آزماتے۔۔۔۔ مجھے معاف کر دے پلیز غلطی ہو گی مجھے بس اک ڈر سا تھا کے کہی میں آپکو کھو ناں دوں کیونکہ مجھے ع۔ش۔ق ہے آپ سے آپ سمجھتی کیوں نہیں ہے ۔۔۔ سمجھتی ہوں تبھی تمہارے سامنے کھڑی ہو۔۔ اب معاف کر دے اس گستاخ کو

کیسے معاف کر دوں اتنی تو میں ہرٹ ہوئی ہو شاہ ویر وہ اسکے سینے سے سر ٹکائے رونا شروع کر دیتی ہے۔۔ اور اسکے گرد اپنی بازوں کا نرم حصار باندھتا ہے اور بولتا ہے چپ کر جائے مجھے تکلیف ہوتی ہے مت رویا کرے۔۔ یہ آنکھیں صرف مسکراتے اچھی لگتی ہے روتے نہیں ۔۔ اسلیے مسکرائے وہ اسکی بات سن کر مسکراتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب اپنے اس مجازی خدا کو معاف کر دے۔۔ ہمم سوچنا پڑے گا تو سوچ۔۔ کیونکہ ہم سے زیادہ دیر آپکی ناراضگی برداشت نہیں ہوتی بیگم۔۔۔

اچھا چلے کیا معاف آپکو آخر کو ہمارا دل بڑا ہے آپکے دل سے۔۔

چلے مان لیتے ہیے نیچے چلے ضرور

اب تو ویسے میں ادھر ہی ہونگا کیونکہ ارمان میرے جگری یار کی شادی ہے

اچھا آپ خوش نہیں ہوئ میں کیوں خوش ہو۔۔کچھ نہیں ایسے ہی۔۔۔آئے نیچھے چلے چلے۔۔۔

نیچھے وہ سب تیاری میں ہوتے ہیں کیونکہ ان سبکو علم ہوتا ہے کہ وہ راضی ہو جائے گے وہ سب سیڑھیوں پر پھول اٹھا کر کھڑے ہوتے ہیں یہ دونوں جیسے ہی باہر نکلتے ہیں ماہا اور وشہ دونوں پارٹی باہر پھاڑتی ہے۔۔اوہہ یہ کیا وشی۔۔یہ خوشی میں تم اور شاہ ویر راضی ہو گ ۓ ہو مبارک ہو مسز شاہ ویر ملک۔۔

اسکی بات پر صبیرہ ہنس دیتی ہے۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر جوں جوں صبیرہ اور شاہ ویر سیڑھیوں سے آتے ساتھ ساتھ سب پھول پھینک رہے ہوتے ہے وہ دونوں مسکراتے ہوئے نیچے اتر رہے ہوتے ہیں۔اور یہاں سے ہوتی ہے شروع داستان صبیرہ شاہویر۔آج اس بڑی سی خوشی میں ہم کھائے گے رس ملائی۔۔۔شاہ ویر جو کے میٹھے کا بھوکا ہوتا ہے..,اللہ سچ میں رس ملائی۔۔جی بیٹا جی۔۔۔تب ہی صارم تپا ہوا بولتا ہے

صبح کا سارا کام میں نے کیا ہے اور اب کوئی پوچھتا نہیں ہے ہاں بھی ہمیں کیوں پوچھے اب شیر ازی خاندان کا اکلوتا داماد جو آگیا ہے ہنہہ اب ہماری کیا اوقات۔۔۔اوئے پاگل تو تو میرا سب سے پیارا بیٹا ہے سب سے اچھا آں تجھے میں اپنے ہاتھ سے کھلاتی ہوں رس ملائی

وہ کچھ دیر بیٹھ کر باتیں کرتے رہے پھر سب اپنے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔

صبیرہ بیٹا آپ بھی سو جاؤ اتنے دن سے یونیورسٹی نہیں گئی۔۔کل جانا ہے۔جی مما بس لاسٹ ڈیز چل رہے ہے جانا تو ہے۔۔چلو جبتک تمہارا لاسٹ ڈے ہو گا تب تک ہم باقی سب کام کمپلیٹ کر لے گے پھر تمہاری شاپنگ کر لے گے اچھا پریشان نہیں ہونا۔۔اوکے مام پریشانی کیسی میں بہت تھکی ہوئی ہو میں گئی سونے اللہ حافظ

اوکے بیٹا وہ کمرے میں آکر لیٹی ہے لائٹ بند کرتے ہوئے اسے شاہ ویر کی بات یاد آجاتی ہے کے لائٹ آن رکھے وہ لائٹ آن کر کے کچھ دیر ایسے ہی آنکھیں بند کر کے لیٹی مسکرا رہی ہوتی ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری جانب وہ اسکی ہر حرکت دیکھ کر مسکرا رہا ہوتا ہے تب ہی اسکا فون بجتا ہے۔۔۔وہ گھبرا کر اٹھتی ہے اور موبائل میں شاہ ویر کی کال دیکھ کر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ گہری ہو جاتی ہے

۔۔۔

جی اس ٹائم فون کرنے کا مقصد

اپنی بیوی سے بات کرنے کے لیے بھی ٹائم پتا کرنا پڑے گا؟

نہی میرا مطلب وہ نہیں تھا میں ایسے ہی۔۔ نہی نہی اب میں بند ہی کر دیتا ہوں شاہ ویر حکم۔۔

اب بتاے کیا مسلہ ہو رہا ہے

مسلہ کچھ نہیں بس اگر اس وقت آپ مجھے اس طرح مس کرے گی اور اتنی محبت سے مجھے یاد کرے گی تو میں کیسے آرام سے بیٹھو گا صبیرہ

وہ اسکی یہ بات سن کر گھبرا کر کمرے میں ادھر ادھر دیکھتی ہے۔۔۔

ادھر ادھر ناں دیکھے میں اپنے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھا ہوں۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپکو کیسے پتا میں نے ادھر ادھر دیکھا۔۔کیسے کیا مطلب ظاہر سی بات ہے جب میں نے مسلہ کچھ نہیں بس اگر اس وقت آپ مجھے اس طرح مس کرے گی اور اتنی محبت سے مجھے یاد کرے گی تو میں کیسے آرام سے تو یہ بات سن کر آپ آگے پیچھے ہی دیکھے گی کامن سینس

اللہ خافظ میں سونے لگی وہ جلدی سے فون بند کر کے سو جاتی ہے۔۔۔لیکن ابھی بھی خیالوں میں وہی چھایا ہوتا ہے۔۔۔

صبح تو معمول کے مطابق ہی ہوئی صبیرہ کو احمد نے چاکلیٹ دی اور وہ احمد کے ساتھ یونیورسٹی آگی باقی سب بھی اسکا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔۔۔اسلام علیکم۔۔یار صبیرہ آج ہم پورا دن فری ہے کیوں۔۔۔بس آج فری ہے واؤ بہت مزہ آئے گا۔۔ہاں ناں۔۔۔

آو کینٹین کچھ کھا آتے ہیں ہاں چلو پھر لائبریری جائے گے میں نے ایک کام کرنا ہے آدھے گھنٹے کا ہے بس اچھا چلو دیکھتے ہیں۔

وہ ابھی کینٹین کی طرف جاتی ہے تب ہی ارسم صارم شاہ ویر تینوں اپنے محسوس درخت کے نیچے بیٹھے ہوتے ہیں وہ آج حسن کو بھی یونیورسٹی بلا لیتے ہیں۔۔ابھی ارسم شاہ ویر اور حسن آرہے ہوتے ہیں اور صارم اس درخت کے نیچے سویا ہوتا ہے تب ہی آکر ارسم بولتا ہے اٹھ وہ ہلتا تک نہیں تب ہی حسن بولتا ہے نہیں کرو آج اس پرینکی کے ساتھ پرینک کرتے ہیں۔۔اوہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاؤ ارسم کام پہ لگو۔۔ارسم لڑکیوں کو پٹانے میں ماہر تھا وہ یوں ہی گھومتا ہوا جاتا ہے اور ایک لڑکی ہوتی ہے۔ہے ے مس بیوٹی فل

یس مسٹر

مجھے آپکی لپسٹک چاہیے

کیوں

وہ میرا دوست ہے وہ تو رہا ہے

رو رہا ہے وہ کیوں

بس کیتا ہے لپسٹک ملے گی تو چپ کرونگا

www.novelsclubb.com

اوہ سو سویٹ یہ لے

وہ بھاگ کر لپسٹک لے کر آتا ہے وہ حسن اور شاہ ویر تینوں مل کر اسکے منہ پہ باری باری نقش و نگار بناتے ہیں۔۔آس پاس سے گزرنے والے لوگ انکی یہ حالت دیکھ کر ہنس رہے ہوتے ہیں۔۔ارسم اسکے ساتھ سیلفی لے کر فیس بک پر ڈالتا ہے اب لوگ ان دونوں کی موٹی کو بیت پسند کرتے ہیں تب ہی شاہ ویر صارم کے کان میں درخت کی چوٹی سی ٹہنی توڑ کر ڈالتا ہے اسکو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھجلی ہوتی ہے ناں کر و وہ پھر کرتا ہے صارم گھبرا کر اٹھتا ہے یار کیا مسلہ ہے۔۔۔سب اسے دیکھ کر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہے ہوتے ہیں۔۔کیا ہوا سب ہنس کیوں رہے ہیں۔۔۔تب ہی صبیرہ ماہا اور عنایہ آتی ہے۔۔وہ بھی ہونا شروع کر دیتی ہے کیا ہوا تم تینوں کو کونسا دورا پڑا ہے ۔۔دورا

رک صارم میں بتاتی ہو صبیرہ اپنے فون میں صارم کی پکچر بنا کر دیتی ہے صارم کو تب ہی شاہ ویر بولتا ہے بھاگو حسن،ارسم گو

صارم اپنی جو کر بنی حالت دیکھتا ہے اور انکے پیچھے بھاگتا ہے ابھے سالوں کتوں۔ کمینوں میں چھوڑوں گا نہیں تم لوگ تو ہو ہی جل ککڑے پہلے دن سے میرے حسن سے جلتے ہوالو کمینوں وہ چاروں پوری یونیورسٹی میں بھاگ رہے ہوتے ہیں اور پھر ہمارا حسن شیرازی بھی تو ٹھر کی نمبر ون ہے وہ سب بھاگ رہے ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پیچھے۔۔تب ہی حسن بھاگتے ہوئے ایک لڑکی سے ٹکراتا ہے اور اسکو اپنی بانہوں میں پکڑے نیچے کو جھکا ہوتا ہے۔۔گھمبیر لہجے میں بولتا ہے ہے جان من تم کتنی حسین ہو۔۔ تھینکس مین۔۔۔اب ہٹے پیچھے ہو جان من اتنا حسین یہ وقت ہے اسکو کیسے جانے دوں۔۔تب ہی اسکے پیچھے شاہ ویر ارسم اور صارم کھڑے ہوتے ارسم گٹار بجاتا ہے اور شاہ ویر اور صارم گانا گاتے ہے



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تجھے دیکھا تو یہ جانا صنم

پیار ہوتا ہے دیوانہ صنم

اب یہاں سے کہاں جائے ہم

تیری بانہوں میں مر جائے ہم

آہم آہم حسن بچے یہ کیا ہے۔یہ کچھ نہیں گر رہی تھی میں نے پکڑلی۔۔ٹھر کی نمبر ون۔۔میں افراہ کو بتاؤ گا۔۔رک جا ارسم تجھے عنایہ کی قسم۔۔دیکھ یار تو تو تو بھی تو یہ سب کرتا ہے ناں میں نے بتایا یہ تو ٹائم پاس ہے جانی ہاں ناں۔یار یہ تو ٹائم پاس ہے اور کچھ نہیں تم چھوڑو۔۔انجوائے کرو۔۔۔وہ سب پھر نیچے جاتے ہیں جہاں صبیرہ لوگ کھڑی انکا ویٹ کر رہی ہوتی ہے کیونکہ گھر جانا تھا سب نے اور شاہ ویر کا کہنا ہے کے اسکے جگری یار کی شادی ہے تو وہ ادھر جائے گا اور ماہا اور عنایہ کو بھی چھوڑ دے گا۔۔اوکے اوکے۔۔۔وہ سب شاہ ویر کے ساتھ شیرازی ہاؤس آجاتے ہیں اور حسن صارم ارسم اور ہی کاموں میں لگ جاتے ہیں۔۔۔ماہا اور عنایہ کو گھر چھوڑنے کے بعد وہ رستے میں اکیلے ہوتے ہیں صبیرہ جاتے ہوئے انکے ساتھ پیچھے ہی بیٹھی تھی اب وہ اکیلی پیچھے بیٹھی ہوی ہے۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ ویر گاڑی روک دیتا ہے صبیرہ چونک کر دیکھتی ہے کیا ہوا۔۔اترے آگے

آئے۔۔کیوں۔۔پیچھے اچھی نہیں لگتی آپ مسز شاہ آپ صرف شاہ کے برابر اچھی لگتی اب ائے

اوکے۔۔وہ آگے آکر فرنٹ سیٹ پر اسکے ساتھ بیٹھتی ہے۔۔۔کتنا ٹائم ہے اب یونیورسٹی میں

۔۔یہی دو دن ہمم سوچ رہا ہوں یونیورسٹی ختم ہونے کے بعد رخصتی کروالو۔۔کیوں

۔۔۔کیوں کا کیا مطلب اتنا عرصہ تو میری بیوی کو مجھ سے دور رکھا ہے نے۔۔اچھا بچپن سے ہی

ناں رخصت کر دیتے کے جاؤ شاہ ویر کے پاس نہیں۔۔۔ہاں تو کر دیتے میں تو خوش

ہوتا۔۔۔گھر چلے سیدھا میں کونسا مری جارہا ہوں۔۔اچھا سنے

جی سنائے

آپ نے شاپنگ کرلی ارمان کی شادی کی نہیں آپ آج اپنے مجازی خدا کے ساتھ شاپنگ کرنے

دونوں ایک جیسا ڈریس لے گے سیم سیم کس خوشی میں ارمان کی شادی کی خوشی میں سوچتے ہیں

ناں تنگ کیا کرے مجھے میں رونے بھی لگ جاتا ہوں۔۔اف کب تنگ کیا میں نے۔۔۔ابھی

اب بتا بھی دے جائے گی یاں نہیں چلے جاتے ہیں لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں کیسی باتیں کر

رہی ہے بیگم اتنے امیر کبیر ہینڈسم شوہر کے ہوتے ہوئے بھی پیسوں کا رونا کیوں روتی ہے میں

کرواؤ گا شاپنگ۔۔امیر کبیر ٹھیک ہے لیکن یہ اپنی تعریف کرنا ضروری تھا؟ تعریف وہ تو میں ہو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہی پیارا لیکن منہ سے نکل جاتا ہے۔۔وہ دونوں شاپنگ مال کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔۔میں نے بلیک کلر میں ڈریس لینا ہے اوکے میں بھی وہی لے لونگا مجھے البتہ زیادہ سوٹ کرے گا بلیک آخر کو میں اتنا حسین جو ہو۔۔۔اف۔۔اب چلے جی چلے۔۔۔

اس نے کالا سادہ سوٹ لیا جو کہ لانگ قمیض اور اسکے نیچے کیپری اور اوپر بھاری مہرون ڈوپٹہ لیا ہوا تھا۔۔۔اسکے بر عکس شاہ ویر نے بلیک کرتا لیا اور اوپر مہرون شال۔۔

اب ہو گئی شاپنگ گھر چلے۔۔ نہیں۔۔کیوں۔۔ابھی آئسکریم بھی کھانی ہے۔۔

سیدھا سیدھا بول دے ناں ارمان بھائی کی شادی کی وجہ سے نہیں بلکہ میرے ساتھ ڈیٹ مارنے کے لیے یہ سب کیا۔۔۔آں آپ کتنی سمارٹ ہیں۔۔۔اور بے وقوف بھی۔۔۔بے وقوف کیوں کیونکہ تمہاری چالاکی کو سمجھ نہیں سکی اور ساتھ آ گئی۔۔ہاہاہاہاہا اسکی بات سن کر شاہ ویر قہقہ لگاتا ہے۔۔۔ہنس لو جلدی گاڑی چلاؤ اور آئسکریم کھائے پھر گھر جائے اوکے ے ے۔۔۔بیگم جی غصہ نہ کہا کرے۔۔۔

وہ دونوں آئسکریم کھانے کے بعد گھر روانہ ہوتے ہیں۔۔گھر پہنچتے ہی ڈیکوریشن والے آئے ہوئے ہوتے ہیں۔۔۔ صبیرہ سیدھا کمرے میں جا کر فریش ہوتی ہے اسے سمجھ نہیں آرہا ہوتا اتنا جلدی سب کچھ کیوں اور کیسے ہو رہا ہے۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کچن میں آتی ہیں۔۔ صبیرہ میری بچی میری بہن یہ چائے دیکھو میں شاپنگ پہ جا رہی ہو خالہ ساتھ۔۔۔ نگین باجی کو دینا وہ پیچھے مہمان خانے میں دے آئے گی اوکے بھابھی لیکن کیوں ۔۔یہ سب۔۔ٹائم نہیں ہے جانی واپس آ کے تفصیل سمجھاؤ گی اوکے۔۔

اوکے۔۔وہ چائے بنا کر کپ میں ڈال کر نگین کو آواز لگاتی ہے نگین باجی یہ چائے کے جائے چائے دینے کے بعد وہ ہال میں بیٹھ کر اپنا نیا سوٹ دیکھ رہی ہوتی ہیں۔۔تب ہی اسکی ماموں زاد وشہ اور اسکی مما سامان کے ساتھ انکے گھر آتی یہ دیکھ کر وہ خالد ہو جاتی ہے۔۔۔ ممانی کیسی ہے آپ میں ٹھیک بیٹے آپ سناؤ میں بھی ٹھیک۔۔ارشد بھائی زار بھائی۔۔۔جی چھوٹی بی بی جی ممانی کا سامان لے جائے اوپر والے کمرے میں شفٹ کروا دے اور وشی کا بھی جی بی بی جی۔۔

ویسے ممانی آپکو کیسے خیال آ گیا ہمارے گھر رہنے کا۔۔۔پاگل لڑکی ہمارے ارمان کی شادی ہے دو دن میں بھابھی ابھی بھی ناراض ہو رہی ہے ہم لیٹ آئے ہیں ایک منٹ دو دن میں مطلب ۔۔۔مطلب یہ کے ہمارے ارمان کا کہنا ہے کے وہ صرف نکاح کرے گا اور ولیمہ فالتو فنکشن نہیں کرے گا اس لیے دو دن بعد نکاح ہے۔۔ کیا یار اتنا کچھ سوچا تھا بھائی بھی ناں۔۔۔اچھذ چھوڑوں۔۔اچھی سی چائے تو منگواو پھر باتیں کرے گے۔۔اوکے نگین باجی تین کپ کڑک چائے اوکے۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں صبیرہ مجھے یہ بتاؤ نکاح کے لیے کونسا ڈریس لیا کیا ڈریس یار مجھے ابھی پتا چلا تم لوگوں کے آنے سے اس سے پہلے مجھے نہیں پتا تھا کے نکاح ہے۔۔۔ کل جاؤ گی شاہ ویر کے ساتھ لے آؤ نگی ہمم تم نے کیا لیا میں نے سکن کلر کا لونگ فراک ہے اچھا۔۔ یہ دیکھو واؤ کافی پیارا ہیں۔

ہمارا اصارم تو بے ہوش ہو جائے گا دفعہ ہو۔۔۔

آؤ اوپر کمرے میں چلے۔۔ ممانی اب آپ آگی ہے ناں اب رات کا کھانا کیا بنانا ہے وہ بھی بتا دینا ملازموں کو اور باقی کام بھی بتا دینا۔۔۔ میں جا رہی ہو۔۔۔ ابھی وہ اوپر آتے ہیں تب ہی شاہ ویر کی دادی دادا مما بابا بھی اپنے سامان کے ساتھ شیرازی ہاؤس آتے ہیں۔۔ ممامی ان سب سے ملتی ہے۔۔ آے آے بھابھی۔۔ میرے بہو کدھر ہے۔۔۔ اوپر ہے۔۔ تب ہی صبیرہ بھاگتی ہوئی آتی ہے۔۔ دادی کیسی ہے آپ میں ٹھیک بیٹا جی آپ سناؤ آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔ آے میرے کمرے میں چلتے ہیں وہ باقی سب سے ملنے کے بعد دادی کو اپنے کمرے میں لے جاتی ہے ۔۔ وشہ کچھ کام سے نیچے آجاتی ہے۔۔ صبیرہ اور دادی دونوں کمرے میں جاتی ہے تب ہی صبیرہ دادی کی گود میں سر رکھ کر لیٹ جاتی ہے وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہے۔ بیٹا یہ ارمان کی شادی کے بعد تمہاری رخصتی کی بھی تاریخ لوں گی میں۔ ہاں ناں دادو اب جلدی سے لے لے کتنا انتظار کروایا ہے۔۔ ہاں ناں میرا پوتا بیچارا پاگل ہوتا رہتا ہے تمہارے لیے۔۔۔ بس


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس بات سے ثابت کر دیا کے آپ صرف شاہ ویر کی دادی ہے میری تو کچھ لگتی ہی نہیں ناں
ارے میری بچی ایسی بات نہیں جیسا شاہ ویر ویسی تم۔۔میری جان ہو تم دونوں۔۔۔اب جلدی
شادی کی بات کرونگی آخر کو تم دونوں کے بچوں ساتھ کھیلنا بھی ہے میں نے۔۔۔ضرور دادو جی
۔۔کیوں پریشان ہوتی ہیں ہاں ناں میری بچی ادھر وہ اپنے ڈیرے پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ یہ سارا
منظر دیکھ رہا ہوتا ہے اور خوش بھی ہو رہا ہوتا ہے۔۔تب ہی وہ دادو کے نمبر پر کال کرتا ہے اور وہ
بولتی ہے۔ارے میرے شاہ ویر کا فون آگیا۔۔سپیکر پر ڈالے دادو۔۔ہمم۔۔شاہ ویر اسکی
کارستانیاں دیکھ کر مسکرا رہا ہوتا ہے۔۔بڑا لاڈ ہو رہا ہے اپنے پوتے کی بیگم سے۔۔۔ہاں تو کیوں
ناں کرو تم جیلس ہو رہے ہو۔ہمارے پاس کہاں ٹائم ہے ان کاموں کا بزنس سے فارغ ہو کر آؤ تو
ڈیرہ ہمارا انتظار کر رہا ہوتا ہے اور ڈیرے سے فارغ ہو تو آفس۔۔۔ارے میرا بچہ دو دن آجا اپنے
سسرال ارمان کی شادی بھی ہے تو آرام کرو۔۔۔اوکے دادو میں آتا ہوں شام تک۔۔جی میرا
بچہ خیر سے آں۔۔

ارے صبیرہ یہ دیکھو بال کتنے خراب ہو گئے ہیں میرا بچہ جاؤ تیل لے آو میں مالش کر دوں اور پھر
تمھیں آرام سے نیند بھی آجائے گی بال تو ٹھیک ہے میرے دادو۔۔کدھر یہ دیکھو روکھے
سوکھے بے جان


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں شاہ ویر کے بالوں میں یہ اپنا خاص تیل لگاتی ہو تم بھی لگاؤ گی دیکھنا خوبصورت ہو جاتے ہیں

۔۔

دادو ادھر نہیں ہے وہ خاص تیل میں کہاں سے لاؤ

آپکی دادو وہیں ناں ادھر وہ بنائے گی اوکے میں کیا کیا لے کر آؤ جاؤ سرسوں کا تیل۔۔ ناریل کا تیل لے کے آو۔۔ اسکے تیل لانے کے بعد دادو نے سہی سے مکس کیا اسکی مالش کی۔۔ داڈو آپکی ہاتھ میں جادو ہے۔۔ یہ بہت آرام دہ ہے۔۔ ہاں ناں میرا بچہ اب سو جاؤ تھوڑی دیر۔۔ آرام کر لو۔۔۔ اوکے دادو

وہ سو جاتی ہے اور دادو دروازہ بند کر کے چلی جاتی ہے۔۔

نیچے ہال میں جاتی ہے جہاں ماہا سلطان بھی اپنے سازو سامان کے ساتھ پہنچ جاتی ہے۔۔ وہ اور وشہ دونوں باہر گارڈن میں بیٹھ کر مہندی لگا رہی ہوتی ہے آخر کو ہماری وشہ مہندی بھی بہت پیاری لگاتی ہے ناں۔۔۔ وہ ماہا کو مہندی لگاتی ہے اسکے بعد رانیہ بھی واپس آجاتی ہے۔۔ تب ہی احد رانیہ کو پکڑ کر انکی طرف لاتا ہے۔۔ کیوں احد بھی سب ٹھیک۔۔ وشک پوچھتی ہے۔ کیا ٹھیک میں ناراض ہو تم سے۔۔ کیوں ناراض ہے۔۔ میری بیوی کو بھی مہندی لگاؤ یار بیچاری کو میں نے کل بولا تھا پارلر چلو کہتی ہے نہیں وشہ آئیگی لگوالوں گی۔۔ اف بھای میں نے کونسا منع کیا ہے

مہندی لگانے سے میں کیوں ناں لگاؤ مہندی میری بھابھی بعد میں ہے پہلے میری پھوپھو کی بیٹی ہے اچھاناں۔۔آج احدفل لڑنے کے موڈ میں آیا تھا۔۔وہ دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے لڑاکا عورتوں کی طرح بولتا ہے۔۔ہاں پھوپھی کی بیٹی ہے اسی لیے پوچھا بھی نہیں اسے ہے ناں میں ناں کے کر آتا تو تم توافففف لگاتی بھی ناں کتنی خراب ہو گئی ہو تم بڑی ہو کر۔۔بس کرے یار احد بھائی بیت ہی کوئی منصوبے باز قسم کے آدمی ہے آدمی کیوں آپ تو لڑاکا عورت ہے ڈھیٹ کہی کے اب جائے یہاں سے تا کہ میں مہندی لگاؤ۔۔جارہا ہو۔۔۔ہہنننننہ۔۔

ارے چھوڑوں وشی تمھیں تو پتا ہے ناں پتا ہے مجھے یہ کتنے ڈھیٹ ہے الو کہی کے۔۔۔ چھوڑے انہیں۔۔مسز ملک کدھر ہے ماہا پوچھتی ہے۔۔۔وہ انکی دادی ساس نے انکی چمپی کی ہے اور سونے کے لیے بولا ہے۔۔۔انکو ڈسٹرب نہیں کرناوہ ہہ چلے کوئی نہیں انگلی باری اسکی ہے۔۔۔مطلب۔۔۔ارے ماہا مطلب کیا۔۔تمہارے ولیمے والے دن اسکا نکاح ہے۔۔پگر سے۔ہاں ناں کیونکہ ان میڈم کو یقین نہیں ہیتم اسلیے دوبارہ سے اچھا سہی۔۔۔چلو بھابھیوں تم لوگ بیٹھو ادھر میں ذرا عورتوں کو مہندی ڈال آوا چھا بیٹا جاؤ۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رانیہ اور ماہا بیٹھی ہوتی ہے تب ہی رانیہ بولتی ہے احمد سے بات نہیں ہوتی ہے ہو جاتی ہے کبھی کبھی۔۔ کب کبھی کیوں روز کیا کرو۔۔۔اب شرمانا چھوڑدو شوہر ہے تمہارا۔۔۔۔ شرمانا کیسا میں توبس ابھی دل نہیں کرتا بات کرنے کا۔۔۔شادی کے بعد تو اور بات ہو گی ناں۔۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔

شام کو سب گارڈن میں بیٹھ کر چائے پی رہے ہوتے ہیں تب ہی صبیرہ فریش ہو کر نیچے آتی ہے اور حسن اپنا ولاگ شوٹ کر رہا ہوتا ہے وہ سب کے مہندی والے ہاتھوں کو ایک سائیڈ پہ اوپر اٹھوا کر دوسرے ہاتھ میں چائے پکڑ کر پلس بنا رہا ہوتا ہے کبھی کیا کہا بول کر ولاگ شوٹ کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

یہ آپ سب نے مہندی لگوائی واؤ دولہے کی اکلوتی بہن میں ہو اور مجھے ابھی تک مہندی نہیں لگی میں بات نہیں کرتی اور تم تم وشی کی بچی مجھے مہندی ڈالنی تھی ناں۔۔۔یار تمہاری دادی ساس نے بولا کے صبیرہ سو رہی ہے اسے مت اٹھائے اسلیے نہیں اٹھایا۔۔۔میری بیٹی ادھر آؤ دادو ۔۔۔اب مہندی لگاؤ وشہ۔۔۔تب ہی حسن موبائل صبیرہ پہ سیٹ کر کے بولتا ہے ان سے ملیے یہ ہے وہ عظیم ہستی جن کو اپنی ساس کا نہیں پتا لیکن اپنی دادی ساس کو ماں سے بھی زیادہ سمجھتی ہے ابھی بھی انکے قدموں میں بیٹھی ہوئی ہیں۔۔۔ حسن کے بچے تجھے تو میں کچا کھا جاؤ گی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری شادی جو نہیں ہو رہی اب اسی لیے ہم سب سے جیلس ہو ہنننہ میں میں کیوں جیلس ہو میری فیس بک پر 40 فرینڈز ہیں۔۔۔انسٹا گرام پر 50 اور واٹس اپ کی تو بات ہی نا کرو ۔۔۔وہ جیتی مرتی ہے سب مجھ پر آخر کو میں اتنا سندر جو ہو۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔ویری فنی۔۔۔ابھی بھی میسج کر رہی ہے کدھر ہو بات کرو میں نے جواب نہیں دیا۔۔۔اور کیوں جواب نہیں دیا۔۔۔یار

اصل میں آجکل ناں امریکہ سے ایک لڑکی ہے وہ میرے پیچھے پڑی ہے اب زیادہ ٹائم اسکے ساتھ ہی۔۔شرم نہیں آتی وہ کیا ہوتی ہے۔۔۔دفعہ ہو لعنتی انسان۔۔۔اوکے بائے۔۔وشہ صبیرہ کو مہندی لگاتی ہے تب ہی انوشے کی کال آجاتی ہے۔۔۔ہاں جی بھابھی۔۔۔میں نے سنا ہے وشہ بہت اچھی مہندی ڈالتی ہے۔۔جی بھابھی ہاں ایسا کرنا تم بھی آجانا اسے بھی لے آنا شام کو مجھے مہندی ڈال جائے اوکے بھابھی۔۔وشی جلدی کر بھابھی کے گھر جانا ہے۔ تبھی پیچھے سے ارمان آتا ہے۔۔۔کونسی بھابھی کے۔۔۔مسز ارمان شیرازی کے۔۔اوہہ میں چھوڑ دیتا ہوں ضرور ۔۔بھائی پہلے ماما کو بلا لائے اور میری چادر بھی بولے لے آئے ہم ادھر ہی ویٹ کر رہے ہیں

اوکے جی وہ ماما اور چادر دونوں کو جلدی جلدی لا رہا ہوتا ہے۔۔۔ہائے سوئے اتنی جلدی۔۔ہاں ناں اچھا بتاؤ میں ٹھیک لگ رہا ہوں ناں ہاں ناں بھائی بہت پیارے لگ رہے ہیں۔۔۔وہ تینوں


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیچھے بیٹھتی ہے اور ارمان گاڑی کو ہوائی جہاز بنا کر اڑاتا ہے۔۔۔آرام سے سامنے اسے پھولوں والی شاہ نظر آجاتی ہے۔۔۔وہ گاڑی روک کر بوکے بنواتا ہے اور اس میں لکھواتا ہے آپکا انتظار ہے مسز ارمان۔۔۔اور وہ آگے رکھ لیتا ہے۔۔۔بھائی جی۔آپ کیوں اتنے تیار ہو رہے ہیں جبکہ آپکو پتا بھی ہے کے انوشے بھابھی مایو بیٹھی ہے آپ انھیں نہیں دیکھ سکتے۔۔۔کیا یہ کیا یار کیسے رسمیں ہیں یہ۔۔۔جیسی بھی بس آپکو عمل کرنا ہے بس آپ دل چھوٹا نا کرے۔۔۔یہ بوکے مجھے دے میں بھابھی کو دے دونگی اچھا۔۔۔

یہ لو اور واپسی پہ شاہ ویر کو بلا لینا میں نہیں آونگا لینے۔۔۔واہ اب دیدار نہیں ہوا تو اب آپ آے گے نہیں یہ تو ناانصافی ہے۔واہ اپنی ناانصافی بہت جلدی یاد آئی میں معصوم تو نظر ہی نہیں آتا ناں نا تمھیں نا۔ تمھاری اس بھابھی کو۔اچھا اچھا بس کچھ نہیں ہوتا گھر جائے میں احمی بھائی کو بلا لونگی او کے

وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئے مسز ملک نے انکا گرم جوشی سے استقبال کیا۔۔آنٹی بھابھی کدھر ہیں۔۔بھابھی تمھاری بیٹا وہ اوپر اپنے کمرے میں اچھا ہم اوپر جا رہے ہیں۔۔وہ تینوں اسکے کمرے میں داخل ہوتی ہے۔اوئے ہوئے ماشاءاللہ کیا روپ آیا ہیں۔۔اچھی لگ رہی ہو بیت ماشاءاللہ۔۔۔اوہہ بھابھی جی یہ لے یہ خاص آپ کے لیے اوہ تھینکنیو صبیرہ۔۔۔مجھے نہیں



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے سرتاج کو بولنا بارات والے دن۔۔۔کیوں بارات والے دن کیوں۔۔۔ابھی تو آپ مایوں بیٹھی ہو ناں۔۔۔اوہ ہاں ناں۔اس پر لکھی تحریر پڑھ کر انوشے مسکراتی ہے۔۔۔اور ایک بہت پہ الفاظ لکھتی ہے انتظار تو مجھے بھی ہے لیکن بس کل کا ہی دن ہے اور صبیرہ کو دیتی ہے ارمان کو دے دینا۔۔اوکے جی۔۔وشہ اسکو مہندی لگاتی ہے اور بولتی ہے بھائی کا نام چھپاؤ یا سامنے لکھ دوں چھپاؤ ناں یار سامنے کیوں لکھ دوں کیا مطلب ہے تنگ بھی تو کرنا ہے ناں اوہ میرے شریف بھائی کو تنگ کرنے کے ارادے ہیں۔۔ہاں ناں کچھ فرض تو میرا ابھی ہے۔۔۔ہاں ہاں بھی کیوں نہیں۔۔۔اچھا سنے ناں انوشے بھابھی۔۔۔جی بولے ناں۔۔آپکو پتا ہے بھائی کو لگا کے وہ بھی اندر آے گے لیکن انکو تو نہیں آنا تھا بڑے تیار ہو کر آے یہاں پہنچنے پر جب میں نے بتایا ہے تو پھر منہ بن گیا نے۔۔۔ہاہاہا ہاہاناں کر کیوں میرے مجازی خدا کو تنگ کرتی ہے۔۔۔ہاہاہاہ مزاق میں۔۔ابھی وہ باتیں کر رہی ہوتی ہے تب ہی صبیرہ کی طرف شاہ ویر کی کال آتی ہے۔۔۔لو جی آپکے بھی مجازی خدا آگے ہاں ناں اب کیا ہو گا۔۔۔

میں کال کر کے آتی ہوں جی جی جاے کہی ہم آپکی باتیں ہی ناں سن لے۔۔ایسی بھی کوئی بات نہیں بھابھی وہ باہر جاتی ہے جی۔۔۔کیسی ہے مسز شاہ

میں ٹھیک آپ بتاے کیوں کال کی۔۔۔بہت ہی مجھے اگنور نہیں کرتی ایک بار رخصتی ہونے دے پھر بتاتی ہو آپکو۔۔اچھا بتاے ہوا کیا ہے۔۔۔`نٹی بول رہی ہے کے آپ نے نکاح کے لیے کپڑے نہیں لیے تو ادھر سے واپس `کر میرے ساتھ جا کر لے آناوکے ہم فری ہو جائے گے 15 منٹ تک اوکے خیال رکھنا اپنا اللہ حافظ۔۔اللہ حافظ۔۔۔وہ کال کرکے واپس آتی ہے پتا نہیں کیوں اس سے بات کرنے کے بعد اس کے چہرے کی سرخی بہت ہی گہری ہو جاتی ہے۔۔شائد اسکی قربت میں کو جادو کوئی سحر تھا جس کے تحت وہ دونوں اتنے دور ہونے کے باوجود ایسے محبت بھرے دنگوں سے اسکا چہرہ بھر جاتا ہے۔۔۔ارے کیا کیا دیکھو لڑکی بلش کر رہی ہے۔۔ہمم صبیرہ خیر تو ہے ناں مجھے بتاؤ تو ذرا۔۔ٹھک ہے سب۔۔کیا کہ دیا شاہ ویر نے جو لڑکی اتنی لال ہو گی ہے کچھ نہیں پلیز ناں تنگ کرنے ناں۔۔۔۔اوکے میر اگلابی بچہ نہیں کرتی بیٹھو۔۔۔نہیں مہندی کملیٹ ہو گی ہے اب ہم جاے گے گھر کیوں کھانا کھا کر جانا ناں ں۔نہیں ایک ولی میں نے کپڑے نہیں لیے کل کے لیے۔۔۔کیاااااا۔۔۔۔اسکی بات سن کر انوشے اونچی میں بولتی ہے۔۔۔اتنا بڑا فنکشن ہے اور تم نے کپڑے نہیں لیے ٹھیک ہے صبیرہ بیٹا۔۔۔نہیں ابھی جاؤ گی شاہ ویر کے ساتھ۔۔۔اوکے۔۔۔تب ہی ہارن کی `واز آتی

ہے۔۔۔ جاے جی آپکے سر تاج آگے لینے اوکے ہم چلتے۔۔ وہ مل کر نیچے آتی ہے جہاں صبیرہ اور وشہ دونوں باتیں کرتی ہوئی آرہی ہوتی ہے۔۔۔

کس قدر ظالم محبوب ہے میری ذرا میری قدر نہیں ناں میرا لحاظ ہے میں بہانے ڈھونڈتا ہوں میں ٹائم سپینڈ کرو اور میری بیگم ناں۔۔۔ اللہ ایسی ان رومانٹک بیوی بھی کسی کو ناں دے۔۔۔۔

ہیز بنڈ جی۔۔۔ صبیرہ کے اس طرح بولنے پر شاہ ویر ایک دم بوکھلا کر دیکھتا ہے اور پھر بالوں میں ہاتھ ڈال کر مسکرا کر ہنس دیتا ہے۔۔ اسکی بیگم نے پہلی دفعہ تو اسکو ہیز بینڈ جی کہا ہے۔ اسکی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔

جی جی بیگم بیٹھے۔۔۔ وہ دونوں پیچھے بیٹھتی ہے اور شاہ ویر ڈرائیو کرتا ہوا گاڑی گھر کے باہر روکتا ہے۔ وشہ آنٹی کو بتانا کے ہم دونوں شاپنگ پر جارہے ہیں۔۔۔ اوکے میں بتادونگی۔۔ تمھیں کچھ چاہیے۔۔ نہیں۔۔ آپ جائے اللہ خافظ۔۔۔ وشہ کے گھر کے اندر ہونے کے وہ گاڑی ڈرائیو نہیں کرتا اور صبیرہ پیچھے بیٹھ کر مزے سے چاکلیٹ کھارہی ہوتی ہے۔۔ کیا ہوا ہے اب۔۔۔ بیگم اٹھ کر آگے آئے۔۔ اوہہ میں بھول گی آپ بھولتی بیت ہے ایک بار یہ آخری ہونے دے پھر دیکھے آپ اچھاااناں ایک تو آپ ناراض بیت جلدی ہو جاتے ہیں میں معصوم سی کیا کرو۔۔ وہ آگے سے کوئی جواب نہیں دیتا بس سامنے دیکھ کر گاڑی چلا رہا ہوتا ہے۔۔۔ شاہ جی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناں ناراض ہو مجھے سب کچھ برداشت ہے آپکی ناراضگیاں نہیں۔۔اللہ کے لیے ناراض مت ہو ۔۔وہ پھر بھی جواب نہیں دیتا۔۔صبیرہ اسکے کندھے سے لگ کر رونا شروع کر دیتی ہے ۔۔۔صبیرہ پلیز اوپر ہوں میں ایسے کیسے ڈرائیو کرونگا۔۔مجھے نہیں پتا خود کروناں میں کیا کرو ۔۔تم تو مجھ سے ناراض ہوناں بات بھی نہیں کرتے۔۔۔میری جان۔۔میں آپ سے ہرگز ناراض نہیں ہو سکتا آپکو کیوں یہ فضول سوچیں آتی رہتی ہے۔۔۔اچھا پھر مجھ سے بات کیوں نہیں کی۔۔یہ ناراضگی ہی ہے نا۔ مجھ پر غصہ کرتے ہو تم۔۔۔او میرے خدایا اب آپ اس جھوٹی اور اپنے دماغ سے گھڑی ہوئی کہانی سے یہ اپنے آنسو بہا رہی ہے میں نے کتنی دفعہ بولا ہے بیگم آپ رویا مت کرے آپکے آنسو مجھے ہرٹ کرتے ہے۔۔پلیز۔۔۔وہ اسکی بات سن نہیں رہی ہوتی بس رونے کا شغل فرما رہی ہوتی ہے۔۔۔صبیرہ۔۔اب آپ پھر سے رو رہی ہے۔۔یا اللہ میں کیا کرو کچھ ناں کرے آپ آپ بس میری بیستیاں کرے۔۔۔میں نے کب کی بیستی۔۔۔میں اللہ پاک کا شکرادا نہیں کر پا رہا میری شادی آپ سے ہو گی اور آپ صرف میری ہو گی آف آپ کیا کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔اوکے مجھے معاف کردے میرے ان سارے قصوروں کے لیے جن نے آپکو ہرٹ کیا۔۔۔اب وہ اسے کندھے سے الگ کرتا ہے اور اسکے آنسو صاف کرتا ہے آئی ایم ریلی سوری بیگم۔۔۔مجھے وہ آخری شخص ہونا چاہیے تھا جو آپکی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھوں میں آنسو لاتا۔۔۔مجھے معاف کر دے۔۔۔اسکی بات سن کر صبیرہ نم آنکھوں سے مسکراتی ہے اور گردن ہاں میں ہلاتی ہے۔۔اور شاہ ویر اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے اور پھر اسے گلے سے لگالیتا ہے۔۔۔پریشان مت ہوا کرے آپ ہی میرا حوصلہ ہے بیگم جی۔۔ ہمم۔۔

چلے کب کے ہم راستے میں ہی رکے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ 15 منٹ بعد شاپنگ مال میں داخل ہوتے ہیں۔۔

اور ارمان کے نکاح کے لیے سوٹ پسند کرتے ہیں۔۔۔

شاہ ویر صبیرہ کو وائٹ کلر کی قمیض شلوار کا کردیتا ہے جس پر وائٹ کلر کا ڈوپٹہ ہوتا ہے۔۔ صبیرہ کو وہ سوٹ پہلی نظر میں ہی بہت پسند آتا ہے۔۔

میں نے یہ لیناا وکے چلے ڈن کرتے ہیں اپنے لیے کیا لینا ہے تم نے۔۔۔(وہ اس سے چھوٹا ہونے کے باوجود اسے محبت سے آپ بلاتا ہے اور وہ اس سے چھوٹی ہونے کے باوجود بھی بنا جھجک کے تم بلاتی ہے)

یہ تو میرا ہو گیا اب تم اپنے لیے کچھ پسند کرو۔۔۔آپ کس لیے ہے پسند کرے اوکے میں کرتی ہو پھر گھر بھی جانا ہے جلدی کیونکہ رات کے دس بج رہے ہیں۔۔۔اوکے بیگم جلدی کرے پھر



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔وہ۔اسکے لیے وائٹ قمیض شلوار لے کر آتی ہے اس پر سکن رنگ کی شال۔ہوتی ہے شاہ ویر ملک کو ہر سوٹ کے ساتھ شال پسند تھی اس کا کوئی ایسا سوٹ نہیں جسکے ساتھ شال نہ ہو۔۔۔۔صبیرہ جب اسکا سوٹ پسند کر کر لاتی ہے تو شال دیکھ کر وہ خود بخود مسکرا دیتا ہے کیونکہ صبیرہ کے کپڑوں میں زیادہ کام سکن کلر کا ہی ہوتا ہے۔۔اب وہ دونوں پھر سے ٹوئنگ کرے گے۔۔واہ بیگم بہت زبردست ہے۔۔مجھے پتا ہے۔۔اچھاجی۔۔۔اب گھر چلے میں تھاگی ہو کل میں نے تیار ہو کے خوبصورت لگنا ہے اگر میں فریش نہیں ہوگی تو میں خوبصورت کیسے لگوگی ۔۔وہ اس ٹائم شیشہ دیکھ کر نقاب سیٹ کر رہی ہوتی ہے۔۔تب ہی شاہ ویر اسکے پیچھے آکے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے

کس لیے دیکھتی ہو آئینہ تم تو خود سے بھی خوبصورت ہو

داستان ختم ہونے والی ہے تم میری آخری محبت ہو

صبیرہ پیچھے مڑتی ہے۔۔اچھاجی۔۔شاہ ویر اسکی طرف سے یہ روکھا سا جواب سن کر منہ بنالیتا ہے۔۔بہت ہی ان رومانٹک ہے آپ میں کیا کرو۔۔۔کچھ ناں ہی کرے `پ بس میرا دل جلایا کرے ہنہہ۔۔

اچھاناں شوہر جی ناراض کیوں ہوتے ہیں۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلے وہ دونوں بل دے کر باہر نکلتے ہے تب ہی صبیرہ پیچھے دیکھتی ہے شاہ ویر نہیں ہوتا اسکے ساتھ۔۔۔

وہ آگے پیچھے دیکھ رہی ہوتی ہے وہ دور کہی چاکلیٹ کا ڈبہ لیے اسکی طرف آرہا ہوتا ہے ے ے اور وہ اسے دیکھ کر اپنی قسمت پر ناز کر رہی ہوتی ہے اللہ کا شکر ادا کر رہی ہوتی ہے اسے اتنا قدر کرنے والا شوہر ملا۔۔اتنا پیار کرنے والا۔۔۔ بیگم کس جہان میں کھوئ ہے۔۔۔کچھ نہیں ادھر ہی۔ یہ لے چاکلیٹ۔۔ شکریہ جناب۔۔۔وہ دونوں اکھٹے گاڑی میں بیٹھ کر گھر روانہ ہو رہے ہوتے ہیے جہاں گھڑی رات کے ااجار ہی ہوتی ہے۔۔ کھاے ناں چاکلیٹ۔۔ کھالونگی ابھی نقاب کیا ہے گاڑی میں نہیں کھا سکتی۔۔۔اپنے محرم کے ساتھ ہے آپ پھر یہ جھجک کیوں۔۔ مسز شاہ ویر ملک۔۔۔ایسے ہی اچھا نہیں لگتا ابھی کھاے ناں مجھے بھی دے گی تھوڑی سی۔۔ بھوکے اپنی لے آتے ناں۔۔۔اب کیا آپکی اور میری چیزوں میں کوئ فرق ہے بیگم ۔۔جی نہیں۔۔اچھ وہ لگاتی ہے اور آدھی اسے دیتی ہے۔۔اوہو اب کیا ہوا۔۔

میں کیسے کھاو؟

کیسے کھاؤ کیا مطلب۔۔منہ سے کھاے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہی تو بیگم میں ڈرائیو کر رہا ہوناں تو آپ ایسا کرے اپنے ان حسین ہاتھوں سے مجھے کھلا دے ناں میں انکار نہیں کرونگا۔۔ایک تو شاہ ویر تمہاری ناں بچوں کے جیسی فرمائشے ہیں۔۔پلیز

او کے بابا کھلاتی ہو

وہ چاکلیٹ توڑ کر اسکے منہ میں ڈالتی ہے۔۔واوز بردست بیگم تھینک یو وہ اسی طرح اسکو کھلاتے ہوئے گھر پہنچ جاتے ہے۔۔آئے اب کھانا بھی کھانا ہے بھوک بہت لگی ہے۔۔۔اللہ اللہ کتنا کھاتے ہو تم۔۔اللہ اللہ کیا کھایا ہے میں نے ایک آدھی سی چاکلیٹ ہی دی ہے بیگم۔۔۔(وہ اسکی نقل اتارتے ہوئے اسی کے انداز میں بولا)۔۔۔اچھا اب آو چلے کھانا کھانا ہے۔۔وہ دونوں گھر میں داخل ہوتے ہیں جہاں کوئی بھی نہیں ہوتا ہے سب اپنے کمرے میں سو رہے ہوتے ہیں۔۔۔یہ کیا سب اتنی کیوں سو رہے۔۔۔کیونکہ صبح نکاح ہے۔۔ہمم گلشن۔۔کھانا لگادو جی صاحب جی۔۔۔ہم اکیلے ہے شاہ ویر میں کمرے میں جا رہی ہو۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولتا ہے کدھر بیگم روز روز موقع تھوڑا ہی ملتا ہے ابھی تو ہم اکیلے ہوئے ہیں گھر میں ورنہ آپکے وہ 4 بھائی تو آپکی جان نہیں چھوڑتے۔۔اے خبردار میرے بھائیوں کو کچھ کہا تو۔۔۔گستاخی معاف ملکہ عالیہ۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم۔۔۔رخصتی جلدی ہی کروانی پڑے گی آپ تو ہاتھوں سے نکلتی جارہی ہے۔۔اچھا مجھے نہیں پتا تھا۔۔

پھر وہ دونوں مل کر کھانا کھاتے ہے۔۔ کھانا کھانے کے بعد صبیرہ برتن دھوتی ہے اور شاہ ویر برتن سکھا سکھا کر رکھ رہا ہوتا ہے وہ دونوں کام ختم کرنے کے بعد کچن سے باہر نکلتے ہے۔۔ویسے میری سونے کی جگہ نہیں ہے میں کدھر لیٹو۔۔ میرے سر پہ۔۔۔آں پورا نہیں آونگا۔۔۔دفعہ ہو جاؤ گیسٹ روم میں سو جاؤ۔

اس گھر کا اکلوتا داماد اب گیسٹ روم میں سوے گا مطلب اسکے سونے کی جگہ نہیں ہے۔۔ میں گھر ہی بلا جاتا ہوں۔۔۔ادھر آو میرے بے باک شوہر۔۔۔میں چھوڑ دیتی ہو ارمان بھائی کے کمرے میں۔۔۔اتنے پیار سے میرا ہاتھ پکڑا مجھے لگا بولے گی میرے کمرے میں آجاؤ شاہ ویر ۔۔۔ہنہہ کیا فضول سوچ ہے ویسے تمہاری کیا کروع۔ ش۔ق جو ہے آپ سے ایک شرط پہ سلا سکتی ہو میں۔۔۔

کیا۔۔گھر والے شور نہیں ڈالے گے وہ کیوں ڈالے گے میرے شوہر ہو تم۔۔۔بے شک میرے جیسے خوبصورت، ذہین، ہوشیار، عقلمند، گڈ لوکنگ نہیں ہو تو ہو تو میرے شوہر ہی ناں

۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپکا میں بہت شکر گزار ہوں اس تعریف پہ اللہ کیا الفاظ کا چناؤ کیا ہے آپ نے۔۔ کوئی بات نہیں آواب۔۔ وہ اسے اپنے کمرے میں لے جاتی ہے اور بولتی ہے گڈ نائیٹ۔۔۔ آپ کدھر میں بھابھی کے روم میں اللہ حافظ۔۔

وہ اپنی بے بسی اور اسکی چالا کی پہ بالوں میں ہاتھ گھماتا ہے اور پھر اسکے بستر پر چڑ کر اسکو اپنی ملکیت سمجھ کر سو جاتا ہے ابھی وہ جا رہی ہوتی ہے تب ہی حسن پانی لینے کچن میں جا رہا ہوتا ہے۔ ارے صبی تم کدھر میں گیسٹ روم میں سونے۔۔۔ کیوں ادھر کیوں۔۔۔ وہ اصل میں میرے روم میں شاہ ویر سویا ہے تو میں باہر آ گئی۔۔۔ گیسٹ روم چھوڑو۔۔ میرے روم میں آ جاؤ وکے چلو ۔۔۔ وہ حسن کے کمرے میں جا کر سوتی ہے۔۔ صبح 5 بجے ہی گھر میں شور شرابہ ہوا ہوتا ہے۔۔۔ اور صبیرہ کی آنکھ نہیں کھل رہی ہوتی۔۔ صبیرہ اٹھو آج تمہارے اتنے خوبصورت بھائی کا نکاح ہے اٹھو ارمان اسکے پاس بیٹھ کر اسکو اٹھاتا ہے اٹھ جا میری بہن مما بول رہی ہے گھڑولی بھی بھرنی ہے۔۔۔ اچھس بھائی۔۔۔ کیا!!!!! نکاح اوہ میں بھول گئی۔۔۔ ناشتہ کرنے کے بعد سب نے جلدی جلدی منہ ہاتھ ہی دھوئے اور گھر والے کپڑوں میں ہی جلدی سے گھڑولی بھری۔۔ صبیرہ نے سب سے آخر میں اٹھائی کیونکہ اسکو پیسے لینے تھے اب ارمان اسکے سر سے گھڑولی اتارتا ہے۔۔۔ کتنے پیسے چاہیے۔۔۔ آں دے دے اپنے سارے کریڈٹ کارڈز



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سے اچھے ہے کیا یہ لو۔۔۔ابھی نہیں آپکی شادی کے بعد ہم سب مری جاے گے او کے سن ۔۔ابھی تو پیسے کو۔۔وہ سر پر گھڑولی اٹھاے اپنے بھائ سے فرمائشے پوری کروانے میں لگی ہوئ ہے۔۔۔(تب ہی حسن اور صارم آتے ہیں سر پر گھڑولی رکھے ہوے گانا گاتے ہے)

تھوڑا مٹکے سے پانی ذرا دے ناں گوریے

میں تو کب سے ہو پیاسا کھڑا دے ناں گوریے

تھوڑا مٹکے سے پانی ذرا

وہ سب ان دونوں کی طرف دیکھتے ہے۔۔اب کیا نیا درانی تم دونوں کا کچھ نہیں بس اسکو گانا نہیں گانا آتا۔۔۔میں گاتا ہوں

صارم ساتھ ساتھ چل۔کر آتا ہوتا ہے

پھتلی ہے مورے کمر یہ

یہ بھولی بھالی گڑریا

ذرا دھیرے چلو جی(وہ ساتھ ساتھ آرام سے سٹیپس بھی لے رہا ہوتا ہے)

ہو بلم دھیرے چلو جی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔اب صبیرہ اور حسن بھی اسکے ساتھ آجاتے ہیں صبیرہ درمیان میں گھڑولی اٹھائے ہوتی ہے اور حسن اور صارم دونوں سائیڈ پہ کھڑے ہو کر ڈانس کرتے ہے باقی سب انکو دیکھ کر تالیاں بجا رہے ہوتے ہے

پاؤں ہے کامل کانٹا چھبے رے

چنری سنبھالوں تو کنگنا فسے رے

گوں پہ لالی اور اکھیاں ہے کالی

چھپ چھپ کے دیکھا ہے

کنیا۔ شکاری

ان تینوں نے بہت ہی خوبصورت طریقے سے ڈانس کیا سب نے خوب تالیاں بجائی۔۔۔

اب بتاؤ صبیرہ گھڑولی کے کتنے پیسے۔۔

ایک لاکھ

نہیں صبیرہ دولاکھ بولو یار اتنا بڑا بزنس مین ہے تیرا بھائی۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دولاکھ سب مل کر بولتے ہے پھر ارمان دولاکھ روپے کیش نکال کر صبیرہ کو دیتا ہے۔۔۔جس پر سب ہوٹنگ کرتے ہے۔۔۔

ابھی وہ باتوں میں لگے ہوتے ہے تب ہی مسز شیرازی شور ڈالتی ہے ارے جلدی تیار ہو ٹائم دیکھو کتنا رہ گیا ہے۔تب ہی سب لڑکے ارمان کے کمرے کی طرف بھاگتے ہے کیونکہ سب لڑکوں کے کپڑے ارمان کے کمرے میں پریس ہو کر پڑے ہوتے ہے۔۔۔ادھر لڑکیاں وشہ تو خود تیار ہو جاتی ہے ماہا اور رانیہ کو پارلر والی تیار کرتی ہے اور صبیرہ بھی تیار ہو جاتی ہے ۔۔۔صبیرہ نے وائٹ کلر کے نفیس جوڑے پر اپنے لمبے بالوں کو سٹیٹ کر کے کھولا ہوتا ہے اور ہاتھوں میں بس دو انگھوٹیھاں پہنی ہوتی ہے ہلکی سی لپسٹک اور آئی لائنر مسکارا لگا کر بلاشبہ وہ بہت حسین لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب چلتے ہے ارمان کے کمرے کی طرف جہاں احمد اور ارسم تیار ہو کر بیٹھے ان سبکی تیاری دیکھ رہے ہوتے ہے۔۔شاہ ویر نیچے کام نپٹا رہا ہوتا ہے۔۔۔تب ہی صارم جو کے کب سے واشروم سے انہیں آوازیں لگا رہا ہے لیکن مجال ہے جو یہ کسی کی سن جاے اور وہ باہر آتا ہے

میں کب سے تم لوگوں کو آوازیں لگا رہا ہوں اور تم لوگ کندھوں کی طرح ڈھینچوں ڈھینچوں کر رہے ہو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے کیا ہوا کیوں رہے ہوے ہو

مجھے عزت سے بتادو میری جیل کسی نے دیکھی ہے یاں اٹھائی ہے تو۔۔۔ابھے صارم تیری جیل ہے یا ادھوری دکشت کی تصویر جسے ہم صبح شام دیکھا کرے۔۔۔ابھے ارسم تو تو آج چپ رہ ورنہ عنایہ سوہاگن ہونے سے پہلے بیوہ ہو جاے گی۔۔۔اوے حسن تو نے لگائی تھی کل نکال گدھے میری جیل دے مجھے۔۔۔شرم نہیں آئی میری گرل فرینڈز کو اب پتا چل گیا اس نے کال کٹ کردی اب اگر اسنے مجھ سے بریک اپ کرلیا تو۔۔ہاے اللہ۔۔۔اوے نوٹنکی دے مجھے مجھے نہیں پتا میں نے تو رکھ دی تھی۔۔۔ارے صارم وہ ارمان کی پڑی ہے وہ لگالو۔۔۔کیوں میں نے اتنی مہنگی لی میں دو ہفتے پہلے وزٹ پہ گیا تھا دبئی میں نے ادھر سے لی مجھے لا کر دو ۔۔۔تب ہی ارمان اپنی شیونگ کٹ اٹھاے آتا ہے اور اسے ڈریسنگ پر رکھتا ہے اور اسکے اندر صارم شاہ کی جیل پڑی ہوتی ہے۔۔حسن جل کر اٹھتا ہے اور جیل اٹھا کر دیتا ہے اور بولتا ہے یہ لے پکڑ تیری ادھوری دکشت ہننننہ۔۔۔۔۔

صارم جیل لگا کر بال بنا کر تیار ہوتا ہے آج سب لڑکوں نے شال کی ہوتی ہے۔۔اور وہ سب ہی بہت خوبصورت لگ رہے ہوتے ہے۔۔۔تب ہی رانیہ انکو دور سے آتی دکھائی دیتی ہے۔۔بھابھی بھابھی ہماری ایک فوٹو بنادو۔۔۔اپلوڈ کرنی ہے فیسبک پر۔۔۔وہ سب شال کو


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دائیں کندھے پہ پھینکنے ایک ہی سٹائل میں کھڑے بے حد۔ حسین لگ رہے ہوتے ہیں۔۔رانیہ انکی پکچر بنا کر باہر آجاتی ہے پیچھے سب ایک دوسرے سے لگے ہوتے ہیں۔۔۔ حسن یار فوٹو بھیج ناں میں بھی لگاؤ گا سٹیٹس اور سٹوری بھی جلدی کر۔۔ حسن سبکو پیکچر سینڈ کرتا ہے۔۔شاہ ویر سٹوری لگا کر سبکو مینشن کرتا ہے اور کہتا ہے #دیسی بوائز۔۔۔وہ سب بھی پھر اپنی اپنی سٹوری لگاتے ہے۔۔۔شسہ ویر کے کولیگ جب اسکی پیکچر دیکھتے ہے انہیں تو یقین نہیں آتا کہ یہ انکا باس یوں مسکرا بھی لیتا ہے کیونکہ شاہ ویر بہت ہی سخت اور غصے والا باس ہے اس نے آج تک کسی سے فضول بات نہیں کی وہ اپنے کام سے کام رکھتا تھا۔۔۔باقی حسن اور صارم تو پورا دن بس ایک ہی گانا گاتے رہے۔۔۔دیسی بوائز

اب وہ سب نیچے جاتے ہے اور شاہ ویر کو صبیرہ نظر آتی ہے جو اپنے سہارے والے جھمکے پہن رہی ہوتی ہے بلاشبہ وہ بہت حسین لگ رہی ہوتی ہے شاہ ویر اسکے پاس جاتا ہے وہ جلدی سے بیڈ سے دوپٹا اٹھا لیتی ہے شاہ ویر اسکے ماتھے پہ کِس کرتا ہے اور اسکے سر پر دوپٹہ کرواتا ہے۔۔وہ دونوں ابھی ایک دوسرے کو دیکھ ہی رہے ہوتے ہے تب ہی صبیرہ کا جھمکا اسکے ڈوپٹے کے ساتھ الجھ جاتا ہے وہ سہی کرتی ہے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر شاہ ویر پیچھے سے آتا ہے اسے پیچھے سے ہگ کر کے اسکا جھمکا اتارتا ہے۔۔۔شاہ ویر پیچھے کیوں کیوں اتنا ضبط آزماتے


WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے۔۔۔کیاں کرو بیگم آپ جو اتنا خوبصورت لگ کر مجھے پاگل کر رہی ہے۔۔۔اچھا واقعی وہ دوبارہ اپنا رخ آئینے کی طرف کر لیتی ہے۔۔۔واقعی میں تو پیاری لگ رہی ہوں بہت۔۔۔

اچھا اب تم بتاؤ کیسی لگ رہی ہو۔۔ بلکل شاہ کی لگ رہی ہے۔۔۔وہ اسکے کان کے قریب ہو کر کہتا ہے۔۔۔ پیچھے ہٹو ابھی وہ باتیں کرتے ہے۔۔تب ہی ماہا دروازے بجاتی ہے۔۔ صبیتہ جلدی آو ہم جا رہے ہیں۔۔۔ابھی صبیرہ کچھ بولتی کے تب ہی شاہ ویر صبیرہ کے منہ پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے بولو میں شاہ ویر کے ساتھ آونگی۔۔۔وہ اسے آنکھیں دکھاتی ہے۔۔۔بولو ورنہ میں لپسٹک جو چیک کرنے والا ہوں رخصتی کے بعد وہ ابھی کر لونگا خیر منا لو۔۔۔وہ زور زور سے گردن ہلاتی ہے۔ مممماہا میں ابھی تیار ہو رہی ہو تم مما کو بولو میں شاہ ویر کے ساتھ آوگی۔اوکے ہم چلتے ہے۔۔۔اسکے جانے کی تسلی کرنے کے بعد صبیرہ شاہ ویر سے بولتی ہے۔۔ کیا مسلہ ہے کیوں تنگ کرتے ہو۔۔ بیگم یہ تو ابھی ٹریلر ہے پیکچر باقی ہے دیکھے آپ ہوتا کیا ہے۔۔ کیا ہو گا۔ بیگم اگر آپ اجازت دے تو ابھی آپکی روح میں اتر جاؤ لیکن کیا ہے ناں ابھی نہیں رخصتی کے بعد ۔۔ چلو اب چلے یہ سب ہال کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔۔۔احمد ارمان ارسم صارم اور ارمان کے کچھ کزنز اور کولیگ سب سے آگے چائلڈ پر ہوتے ہیں اور صارم اور ارسم فائرنگ کرتے ہوئے جاتے ہیں۔۔ آگے پولیس انکا جانا بند کر دیتی ہے۔۔۔انسپیکٹر آگے آ کر بولتا ہے۔ ڈالوان


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوزوں کو اندر بہت پر لگ گے ہے انہیں۔۔۔وہ سب بائیک سے اترتے ہیں اور شرافت سے انکے ساتھ ساتھ چلتے ہے اور صارم کو تو مانوان کے چوزہ کہنے پر صدمہ لگ گیا۔۔۔یار ہم تو اچھے خاصے مرد ہے پھر ہمیں سر نے چوزہ کیوں بولا یار صارم تو تو چپ کر دیکھ اب پتا نہیں کیا ہو گا ۔۔۔کچھ نہیں ہو گا میں نے شاہ ویر کو اور انکل ہارون کو کال کی ہے وہ آتے ہو گے۔۔۔وہ سب تھانے میں موجود ہوتے ہے تب ہی ایک پولیس والا آتا ہے اور بولتا ہے۔۔۔ہاں بھی تم لوگ بہت بڑے بدمعاش ہو کیوں اتنی فائرنگ کی اور ٹریفک بلاک کی۔۔

ارے سر جی ہمارے جگری یار کی شادی ہے تو اب کیا ہم فائرنگ بھی ناں کرے یہ جواب دینے والا اور کوئی نہیں بلکہ صارم شاہ ہے۔۔۔بچے آرام سے بیٹھ جا جوان خون ہے گردش میں ہے۔۔۔ارے کیا گردش انکل۔۔۔تب ہی انکل ہارون اور شاہ ویر دونوں داخل ہوتے ہے۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے صارم بیٹا ایسے بات نہیں کرتے تم کیوں سب کچھ بگاڑ رہے ہوں۔۔۔ہاتون صاحب نے بیت منت سماجت کی کچھ روپیہ پیسہ کی وصولی ہوئی تب جا کر انکی جان بخشی ہوئی۔۔۔اب دیکھو میں کرتا کیا ہو نہیں صارم اب فائرنگ نہیں ہو گی سمجھ آئی تمھیں چلو ٹھیک ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ کافی دیر بعد ہال کی طرف روانہ ہوتے ہے۔۔شاہ ویر نے صبیرہ کو بولا ہوتا ہے جب تک میں نہیں آتا آپ اندر نہیں جائے گی وہ بے چارہ باہر کھڑے اس کا انتظار کر رہی ہوتی ہے

۔۔۔شاہ ویر جیسے ہی آتا ہے صبیرہ کو بولتا ہے اپنے ہاتھ دے وہ دونوں ہاتھ سامنے رکھتی ہے شاہ ویر اسکے ہاتھوں میں گھرے پہناتا ہے۔۔۔یہ کیوں میری چاند سی بیگم کے لیے یہ تو بہت کم ہے

۔۔اچھا جی اب چلے۔۔۔جی چلے۔۔۔وہ دونوں اندر جاتے ہے انٹرنس پر جو لوگ کھڑے ہوتے ہے وہ ان پر پھول کی پتیاں پھینک کر ویلکم کرتے ہیں۔۔اور صبیرہ کے بالوں میں کچھ پتیاں لگ جاتی ہے شاہ ویر وہاں کھڑے ہو کر اسکے بالوں سے پتیاں الگ کرتا ہے۔۔۔اب چلے وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے چلتے آتے ہے بہت سے لوگ انہیں دیکھ کر بے ساختہ ماشاءاللہ بولتے ہے

۔۔۔

بلاشبہ وہ دونوں بہت حسین لگ رہے ہوتے ہیں۔۔۔وہ جاتے ہیں تو نکاح شروع ہو چکا ہوتا ہے۔۔۔نکاح کے بعد سب دلہن دولہا کو مبارک دے رہے ہوتے ہے۔۔۔اور صبیرہ ایک سائیڈ پر کرسی رکھ کر بیٹھی ہوتی ہے اور شاہ ویر بھی ایک کرسی کے کر اسکے پاس آکر بیٹھتا ہے

۔۔۔بیگم بھوک تو نہیں لگی آپکو۔۔۔بلکل نہیں۔۔۔تم ادھر کیوں آ گئے آپ اکیلی بیٹھی اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔اوہہہ۔۔اسلیے تم میرے پاس آ گئے ہاں۔۔ناں

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کیا کرو میرا تو حق بنتا ہے اپنی بیوی کے پاس بیٹھنے کا۔۔ پھر بھی آپ نہیں بیٹھنے دیتی ۔۔۔اپنے بھائیوں کو دیکھے کیسے اپنی اپنی منگیتروں کے ساتھ ہے۔۔۔اللہ جی میں نے تمھیں کچھ بولا۔۔۔اچھا چھوڑ ہں۔۔اب میں صاف صاف بتا رہا ہو اب رخصتی یو نانی چاہیئے۔۔ہماری ۔۔۔ہاں جی۔۔میں کیا بولو مما سے پوچھے۔۔۔بس ٹھیک ناں کل ولیمہ ہو جائے ناں پھر ہماری انگلی باری۔۔بہت جلدی نہیں ہے تمھیں مسٹر۔۔۔کیا کرو اب انتظار نہیں ہوتا۔۔۔وہ دونوں وہی دو گھنٹے سے مسلسل باتیں کرتے رہے۔۔۔ایک بات کرنے کے بعد وہ جیسے ہی چپ ہو۔۔۔آپکو پتا ہے کیا ہوا۔۔پھر سے شروع کر دیتا۔۔۔انکی باتیں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔

بیٹا اٹھے دونوں کھانا کھا لے۔۔۔شاہ ویر مسز شیرازی کی آواز سن کر چونک کر انہیں دیکھتا ہے۔۔اوکے آنٹی ہم آئے۔۔۔ بیگم آپ ادھر ہی بیٹھے میں آتا ہوں کھانا لے کر اوکے۔۔وہ کھانا لے کر آتا ہے۔۔۔اور وہ اور صبیرہ دونوں ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔۔۔ کھانے کے بعد انوشے کی رخصتی ہوتی ہے۔۔وہ سب گھر جاتے ہیں۔۔۔انوشے کا شیرازی ہاؤس میں گرینڈ ویلکم ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

پھر کچھ رسمیں وغیرہ ہوتی ہے جو گھر کے بڑے کر رہے ہوتے ہیں باقی ینگ پارٹی فوٹو بنانے میں مصروف ہوتی ہے۔۔تب ہی ارسم صبیرہ کو بولتا ہے۔۔۔آو سیلفی لے صبیرہ ارسم صارم وشہ عنایہ اور افراہ کھڑے ہوتے ہیں موبائل ارسم نے پکڑا ہوتا ہے ابھی وہ سیلفی لینے ہی لگتے ہے کہ شاہ ویر آتا ہے میری بیگم میرے بغیر کیوں سیلفی لے رہی ہے۔۔۔نی تو آجاو چ آجاہاں ناں تو آو گا وہ پیچھے سے آ کے سیلفی لیتا ہے صبیرہ کو کندھوں سے پکڑتا ہے۔۔ں ماں اب ہوئی ناں تصویر مکمل۔۔ جلدی سے مجھے واٹس ایپ کر۔۔اچھاااا۔۔۔۔

پھر وہ فوٹو گرافر سے اپنی اور صبیرہ کی بہت سی تصویریں بنواتا ہے ساتھ میں۔۔۔

رسم کرنے کے بعد انوشے کو ارمان کے کمرے میں بٹھاتے ہے جو کہ اب انوشے کا بھی کمرہ ہے۔۔۔اور ارمان بس کسی طریقے سے کمرے میں داخل ہونا چاہتا تھا آخر کار وہ جگاڑ لگا کر کمرے میں پہنچتا ہے اور دروازے میں وشہ ماہا کھڑی ہوتی ہے۔۔۔اب کیا ہے ے ے ان دونوں کی اسکی ایسی حالت دیکھ کر بہت ہنسی آتی ہے۔۔ہٹو یار جانے بھی دو۔۔۔پہلے نیک دے ہمارا۔۔افففف لٹیروں تھوڑا لوٹا ہے مجھے صبح سے جو ابھی بھی کوئی ارمان ہے۔۔دے پیسے اور اندر جائے بھابھی بول رہی تھی انکو نیند آئی ہے۔۔اسکی نیند تو میں ایسی بھگاو گاناں۔۔ یاد رکھے گی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔کتنے چاہیئے 50 ہزار ماہا کا 50 میرا وہ انھیں کیش دیتا ہے۔۔۔ گن لینا جتنے بھی ہوئے آدھے آدھے کر لینا۔۔۔

وہ ان کو سائیڈ پہ کرتا کمرے میں جاتا ہے جہاں انوشے مسکرا رہی ہوتی ہے۔۔۔ وہ دروازے کو جنسی لگاتا ہے۔۔ اسکے پاس جا کر بیڈ پر بیٹھتا ہے۔۔۔ ویلکم ٹو مائی لائف مسز ارمان شیرازی

۔۔۔۔

وہ آگے سے سر ہلا کر مسکراتی ہے۔۔۔

ویسے آپ نے بتایا نہیں کیسی لگ رہی تھی میں آج۔۔۔

کیا بتاؤ یار تم تو سیدھا میرے دل کو لگ رہی تھی۔۔۔

نا کرے۔۔ ابھی کیا کیا ہے؟

جو یوں بول رہی ہو۔۔

اف ارمان لگتا ہے ساری شرم اتار کر آئے ہے۔۔

ہاں ناں اور نہیں تو کیا



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آگے ہو کر اسکا ڈوپٹہ الگ کرتا ہے تب ہی انوشے بولتی ہے ارمان میرے ہاتھوں میں اپنا نام نہیں ڈھونڈا آپ نے۔۔ اچھا جی ابھی ڈھونڈتے ہے۔۔۔ کافی دیر ڈھونڈنے کے باوجود بھی اسکو نہیں ملتا۔۔ کیا یار ٹائم ضائع کر رہی ہو اپنی گولڈن نائیٹ برباد نہیں ہونے دونگا میں۔۔۔ وہ جھک کر اسکا ماتھا چومتا ہے اور بولتا ہے اب تو آپ پر پورا حق رکھتا ہوں لیکن پھر بھی آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔۔۔ اجازت ہے۔۔ وہ اپنا سر ہلاتی ہے۔۔۔

اگلی صبح سب جلدی جلدی ہی میں تھے کیونکہ آج ارمان شیرازی کا ولیمہ ہے۔۔ سب جلدی جلدی میں ہی ہوتے ہیں اور جن کا ولیمہ ہوتا ہے وہ دونوں سوئے ہی نہیں جاگتے۔۔۔۔ نیچے کوئی کدھر بھاگ رہا ہے کوئی کدھر سب اپنے اپنے کاموں میں مگن ہوتے ہیں۔۔۔ 9 بجے کے قریب ارمان انوشے کے کان میں سرگوشی کرتا ہے اٹھ جائے جناب صبح ہو گئی ہے وہ جو اسکے گرد مضبوط حصار باندھ کر سوئی تھی جیسے کے ابھی ہی وہ اس سے دور بھاگ جاے گا۔۔۔ کیا ارمان سونے دے میرے کو۔۔۔ اٹھے ولیمہ ہے آج۔۔۔ پھر وہ دونوں اٹھ کر نیچے جاتے ہے فریش ہو کر۔۔۔ وہ دونوں ناشتہ کرتے ہے۔۔۔ تب ہی وشہ آتی ہے بھاگتی ہوئی صبیرہ کے پاس ۔۔ صبیرہ صبیرہ یار کیا ہوا میرا ڈوپٹہ نہیں مل رہا جو سوٹ میں نے آج پہننا ہے اور میں گھر سے کوئی اور کپڑے بھی نہیں لائے میں کیا کرو۔۔ ایسا کرو مارکیٹ سے لے آو اب تک کھل گئی ہو گی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ٹھیک ہے میں بولتی ہو کسی کو۔۔۔ہاں میں جب تک آو گی تم میرا سوٹ پریس کروادینا

اوکے

وشہ کو اس مصیبت کے عالم میں صرف کاشت ہی مددگار ملتا ہے جو کہ اسکا کزن ہوتا ہے۔۔وشہ اسکے ساتھ ڈوپٹہ لینے جاتی ہے۔اور تقریباایک گھنٹے تک واپس آجاتی ہے۔۔۔اس دوران صارم اندر آرہاہوتاہے اور صبیرہ کے ہاتھ میں وشہ کا سوٹ دیکھ کر بولتا ہے میڈم خود کدھر ہے ۔۔تم نہیں گ ئے اسکے ساتھ کدھر ۔۔وہ اسکاڈوپٹہ گم گیاتو وہ مارکیٹ سے لینے گئ ہے۔۔

صبیرہ تو بول کر چلی جاتی ہے اس وقت صارم شاہ کے دماغ کی رگیں پھٹنے والی ہوئ ہوتی ہے ۔۔کیونکہ وہ کسی اور کے ساتھ نہیں کاشت کے ساتھ گئ ہوتی ہے اور وہ بھی بائیک پہ۔۔۔صارم شاہ کی آنکھیں غصے سے لال انگارا بنی ہوئ ہوتی ہے وہ وشہ والے کمرے میں سگریٹ پی سگریٹ پھونکے جارہاہوتا ہے تب ہی وشہ کمرے میں بغیر ڈوپٹے کے داخل ہوتی ہے اور دھواں دیکھ کر اسکا سانس بند ہو رہاہوتا ہے وہ کھانستی ہوئ اندر داخل ہوتی ہے۔۔

ڈوپٹہ کدھر ہے تمہارا؟

وہ ماما کے کمرے میں رکھ آئ ہو



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس کے ساتھ گئی تھی باہر۔؟

وہ صارم کا جنونی روپ دیکھ کر ڈر جاتی ہے اور کپکپاتی آواز میں جواب دیتی ہے

ہاہا شیبی کے ساتھ

کس کی اجازت سے

وہ میرا ڈوپٹہ نہیں مل رہا تھا

میں نے پوچھا کس کی اجازت سے

اپنی اجازت سے

جواب دھڑل سے آیا تھا

ہمممم

اور یہ پاشی کیا ہوتا ہے بھائی بولا کرو بڑا ہے وہ تم سے

www.novelsclubb.com

کیوں وہ میرا دوست ہے

مجھے فضول سوال جواب نہیں پسند

اگر اب زیادہ چوچو کی ناں یاں اس کمینے کو کاشی بولا ناں تو ان ہونٹوں پر ایسی موہر لگاؤ گا ناں دوبارہ کسی کو دیکھنے کی بھی جرات نہیں کرو گی۔۔۔

مسلہ کیا ہے آپکا۔اور اسکی اس بات پر تو صارم شاہ کا ضبط جواب دے گیا جسے وہ کافی ٹائم سے کنٹرول کر رہا تھا۔۔۔

وہ اسکی گردن پکڑ کر پیچھے دیوار سے لگاتا ہے زیادہ بکواس نہیں کیونکہ اس شاہ کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتی ہو اور میری منگیتر ہو میری عزت کو اسلیے آئندہ یہ غلطی مان ہو سمجھ آئی وہ کھانستے ہوئے سر ہلاتی ہے اور وہ کمرے سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا نکل جاتا ہے۔۔۔۔

وہ پیچھے بیٹھ کر لمبے لمبے سانس لے رہا ہوتی ہے پھر جلدی سے فریش ہو کر نیچے آجاتی ہے ادھر ارسم آج عنایہ کے کمرے کے باہر ہی ہوتا ہے۔۔۔۔عنایہ بار بار آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر ایک ہی گانا گاتی ہے۔۔میں اتنی سندر ہو میں کیا کرو تب ہی ارسم بولتا ہے چل جھوٹی منہ دھو کر دکھا۔۔ارسم کے بچے میں مارو گی۔۔۔ہٹ جھوٹی اتنی ہمت کہاں تجھ میں۔۔۔وہ اٹھ کر دروازہ


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بند کر دیتی ہے۔۔۔ارسم بالوں میں ہاتھ گھما کر پیچھے چلا جاتا ہے۔۔۔سب تیار ہو کر ولیمہ کے لیے نکلتے ہے۔۔۔ولیمہ کی تقریب بہت ہی اعلیٰ ہوئی۔۔۔اب کے سب تھک کر گھر کو واپس آتے ہے۔۔آنٹی جیبی۔۔۔۔

صارم مسز شیرازی کو بلاتا ہے۔۔۔

جی میرا بچہ۔۔آنٹی چائے پینی ہے پلیز بہت تھک گیا ہوں

تھک تو سارے ہی گ ئے ہے لیکن چلو سبکو بلاؤ اور سب چائے پیتے ہے.جی۔۔۔ چلو چلو جلدی چینج کر کے آو

سب پھر ہم سب چائے پیے۔۔۔۔

اوکے سب لوگ جلدی سے چینج کر کے آتے ہے اور تب تک ملازم چائے بھی لے آتے ہے ۔۔وہ سب ہال میں آکر بیٹھتے ہے اور چائے پیتے ہیں۔۔اور صارم چائے پینے کے بعد سر مسز شیرازی کی گود میں رکھ لیتا ہے آنٹی سر دبا دے پلیز۔۔اوکے وہ اسکے سر کی مالش کر رہی ہوتی ہے تب ہی احد بولتا ہے لیڈیز اینڈ جینٹل مین کل سب لوگ اپنی ضرورت کی چیزیں پیک کر


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے ۱۱ بجے ہال میں اپنے اپنے سامان کے ساتھ کھڑے ہو۔۔ مطلب ہم سب۔۔۔جی آپ سب مطلب ینگ پارٹی

کیوں کدھر جانا ہے مری۔۔۔واو مری کتنا مزہ آئیگا۔۔۔ہاں ناں۔۔۔

بھائی احد بھائی۔۔جی وشہ۔۔۔مھں نے ادھر سے مارگلہ بھی جانا۔۔اوکے ایک ویک کا ٹرپ ہے جس کا جو جو پلین ہے ابھی بتادے۔۔۔

احد بھائی صفا گولڈ مال بھی جانا ہے شاپنگ کے لیے

اوکے واپسی ہے

ماہا بولتی ہے۔۔احد بھائی 9F پارک فوٹو شوٹ کروانا ہے مجھے بہت دل ہے ادھر۔۔احد سے پہلے احمد بولتا ہے کیوں نہیں ضرور ہم جائے گے۔۔۔اسکی بات سن کر سب دبی دبی ہنسی ہنس رہے ہوتے ہیں۔۔۔اوکے اور کسی کی کوئی فرمائش۔۔۔

جی بھائی آپکی اکلوتی بہن نے تو کچھ بتایا نہیں ابھی شکرپڑیاں نیشنل پارک۔۔۔اوکے ۔۔۔پھر ایسا کرتے ہے مری کینسل کر دیتے ہے اسلام آباد گھوم آتے ہیں۔۔ایسے کیسے کینسل کر دے میں نے Ramada ہوٹل میں ہی سٹے کرنا ہے میرا فیورٹ ہوٹل ہے ارسم ریکنگ سے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سلائیڈ کرتا ہوا نیچے آتا ہے اور بولتا ہے۔۔۔اتسم تیرا کوئی سیدھا کام نہیں۔۔۔ بلکل نہیں۔۔۔۔اوکے ڈن اب کسی اور تو کچھ نہیں بولنا۔۔۔اپنی بیوی سے بھی پوچھ لیتے۔۔۔رانیہ منہ بنا کر بولتی ہے سب ہنس دیتے ہے۔۔ عرض کرے جناب۔۔

فیصل مسجد سے بھی ہو آے گے اوکے جی۔۔۔۔

چلے سب وگ سو جائے صبح ملے گے ناشتے پر۔۔اوکے ے

سب اپنے اپنے کمروں میں جا کر سو جاتے ہے۔۔

صبح کو سب 4 بجے اٹھ کر سر اسامان پیک کر رہے ہوتے ہیں کوئی اوپر بھاگ رہا ہوتا ہے تو کوئی نیچے..ماما میرا وائٹ کوٹ کدھر ہے۔۔۔۔بیٹا اوپر دیکھو کبڈ میں اوکے مما۔۔۔

تقریباً سب لوگ اپنی اپنی شاپنگ مکمل کر کے 8 بجے نیچے آتے ہیں اور ناشتہ کرتے ہے۔۔آہ آج تو خوشی کے مارے ناشتہ کرنے کا بھی دل نہیں کر رہا۔۔غارم بولتا ہے

واہ چلو پھر بھوکے ہے چلتے ہے۔۔۔کیوں نہیں۔۔گاڑی بھی تم ہی ڈرائیو کر و گے۔۔۔پھر تو ہم سب آنا للہ وانا الیہ راجعون ہے۔ارسم بولتا ہے اسکی بات سن کر سب ہنس دیتے ہے

۔۔۔ناشتہ کرنے کے بعد طلہ صاحب گارڈز کو کچھ ہدایت دے رہے ہوتے ہیں۔۔ایسے ویسے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔باقی سب تیار ہو کے پورچ میں کھڑے ہوتے ہے۔۔۔اور حسن کا ولاگنگ کا سلسلہ پھر سے سٹارٹ ہو جاتا ہے۔۔جی تو ناظرین اب ہم جا رہے ہیں ینگ پارٹی ساری ٹرپ پر تو اب آپ سے ملاقات ہوتی ہے رستے میں کیونکہ احد بھائی مجھے گھور کر دیکھ رہے ہے اس سے پہلے وہ میرا فون لے لے اور میرا ٹرپ بے قرار جاے یہ میں نہیں چاہتا

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB